تنظیم المدارس (اہلِ سنّت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

سوالیہ پرچہ کے ساتھ

برائے طلباء

نورانی گائیڈ

حل شُدہ پرچہ جات

درجہ عامہ

2

مفتی محمد احمد نورانی دامت برکاتہم عالیہ



درس نظامی کے طلباء وطالبات کے لیے

خوشخبری

الحمدللہ نورانی گائیڈز اپڈیٹ کردی گئی ہیں

2014 سے 2020 تک کے تمام حل شدہ پرچہ جات





Read Online

Download PDF

پیشکش
حافظ محمد حسنین اسدی +923145879123

ترتیب

عرضِ ناشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ وَنُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ!

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

ہمارے ادارہ کے قیام کے بنیادی مقاصد میں سے ایک یہ بھی تھا کہ قرآن کریم کے تراجم و تفاسیر، کتب احادیث نبوی کے تراجم و شروحات، کتبِ فقہ کے تراجم و شروحات، کتبِ درس نظامی کے تراجم و شروحات اور بالخصوص نصابِ تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے تراجم و شروحات کو معیاری طباعت اور مناسب داموں میں خواص و عوام اور طلباء و طالبات کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ مختصر عرصہ کی مخلصانہ سعی سے اس مقصد میں ہم کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں؟ یہ بات ہم قارئین پر چھوڑتے ہیں۔ تاہم بطور فخر نہیں بلکہ تحدیث نعمت کے طور پر ہم اس حقیقت کا اظہار ضرور کریں گے کہ وطن عزیز پاکستان کا کوئی جامعہ، کوئی لائبریری، کوئی مدرسہ اور کوئی ادارہ ایسا نہیں ہے جہاں ہماری مطبوعات موجود نہ ہوں۔ فالحمد للہ علی ذٰلک

علوم و فنون کی اشاعت کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ طلباء و طالبات کی آسانی اور امتحان میں کامیابی کے لیے تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے سابقہ پرچہ جات حل کر کے پیش کیے جائیں۔ اس وقت ہم "نورانی گائیڈ (حل شدہ پرچہ جات)" کے نام سے تمام درجات کی طالبات کے لیے علمی تحفہ پیش کر رہے ہیں، جو ہمارے قلمی معاون جناب مفتی محمد احمد نورانی صاحب کے قلم کا شاہکار ہے۔ نصابی کتب کا درس لینے کے بعد اس حل شدہ پرچہ جات کا مطالعہ سونے پر سہاگہ کے مترادف ہے اور یقینی کامیابی کا ضامن ہے۔ اس کے مطالعہ سے ایک طرف تنظیم المدارس کے پرچہ جات کا خاکہ سامنے آئے گا اور دوسری طرف ان کے حل کرنے کی عملی مشق حاصل ہوگی۔ اگر آپ ہماری اس کاوش کے حوالے سے اپنی قیمتی آراء دینا پسند کریں، تو ہم ان آراء کا احترام کریں گے۔

آپ کا مخلص: شبیر حسین

الاختبار السنوی النھائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اھل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1435ھ 2014ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

﴿پہلا پرچہ: قرآن و فقہ﴾

نوٹ: القسم الاول کے دونوں سوال لازمی ہیں جبکہ القسم الثانی کا سوال نمبر 3 لازمی ہے جبکہ باقی کوئی سے 3 سوالات حل کریں؟

القسم الاوّل ....قرآن مجید (ترجمہ)

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات قرآنیہ میں سے کسی چار کا اردو ترجمہ کریں؟

(۱) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝

(۲) فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝ (۱۰)

(۳) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْۤا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (۱۰)

(۴) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۬ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ (۱۰)

(۵) قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ

لَهٗ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ○(۱۰)

(۶) قَالَ يٰمُوْسٰى اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَ بِكَلَامِيْ ۫ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ○(۱۰)

سوال نمبر2: مندرجہ ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے کوئی سے دس (۱۰) کے معانی تحریر کیجیے۔ (۱۰)

(۱) اَلْاَنْصَابُ (۲) اَلْاَزْلَامُ (۳) بَكَّةَ (۴) اَلذِّلَّةُ (۵) اَلْمَسْكَنَةُ (۶) عُدْوَانًا (۷) نَقِيْرًا (۸) مُقِيْتًا (۹) اَلْقُمَّلُ (۱۰) مُتَبَّرٌ (۱۱) مُؤَذِّنٌ (۱۲) اَلرُّمَّانُ (۱۳) اَلْبَقَرُ

القسم الثانی ....فقہ (نور الایضاح)

سوال نمبر1: المياه التی يجوز التطهير بها سبعة مياه

مندرجہ بالا عبارت کا ترجمہ کریں نیز پانی کی بنیادی سات اقسام تحریر کریں؟(۱۰)

سوال نمبر2: "يسن فی الوضوء ثمانية عشر شيئا"

مذکورہ بالا عبارت کا اردو ترجمہ کرنے کے بعد وضو کی دس سنتیں تحریر کریں؟(۱۰)

سوال نمبر3: ولا ترجيع فی الشهادتين والاقامة مثله ويزيد بعد فلاح الفجر الصلوٰة خير من النوم مرتين وبعد فلاح الاقامة قدقامت الصلوٰة مرتين ويتمهل فی الاذان ويسرع فی الاقامة ولايجزی بالفارسية وان علم انه اذان فی الاظهر۔

(الف) مندرجہ بالا عبارت پر اعراب لگائیں؟ (۷)

(ب) مندرجہ بالا عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں؟ (۷)

(ج) خط کشیدہ عبارت میں مذکور فقہی مسائل کی وضاحت کریں؟(۶)

سوال نمبر4: (الف) صاحب نور الایضاح کے مطابق نماز کے واجبات کتنے اور سنتیں کتنی ہیں؟(۲)

(ب) واجبات اور سنتوں میں سے کوئی چار چار تحریر کریں؟(۸)

سوال نمبر5: مايفسد الصوم من غير كفارة وهو سبعة وخمسون شيئا

(الف) مندرجہ بالا عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں؟(۲)

(ب) مندرجہ بالا عبارت کی روشنی میں ان آٹھ (۸) چیزوں کو تحریر کریں جن سے صرف قضا لازم آتی ہے۔ کفارہ لازم نہیں آتا؟(۸)

سوال نمبر6: روزہ، زکوٰۃ اور حج کی تعریف کریں۔ نیز مصارف زکوٰۃ تحریر کریں؟(۱۰)

سوال نمبر7: (الف) حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت (قبر شریف) کی کیا حیثیت (فرض، واجب، سنت، مستحب) ہے؟(۴)

(ب) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے متعلق کم از کم تین حدیثیں تحریر کریں؟

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2014ء

﴿پہلا پرچہ: قرآن وفقہ﴾

القسم الاوّل..........قرآن مجید (ترجمہ)

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات قرآنیہ کا اردو ترجمہ کریں؟

(۱) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ط وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌo

(۲) فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِکُمْ ج فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ ج اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًاo

(۳) یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَo

(۴) یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَo

(۵) قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o لَا شَرِیْکَ لَہٗ ج وَ بِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَo

(۶) قَالَ یٰمُوْسٰٓی اِنِّی اصْطَفَیْتُکَ عَلَی النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ وَ بِکَلَامِیْ زصلے فَخُذْ مَآ اٰتَیْتُکَ وَکُنْ مِّنَ الشّٰکِرِیْنَo

جواب: ترجمۃ الآیات

۱-تم نیکی کو ہرگز نہیں پاسکتے یہاں تک کہ تم وہ چیز خرچ کرو جس کو تم پسند کرتے ہو اور جو شئی بھی تم خرچ کرو اللہ اسے جانتا ہے۔

۲-پس جب تم نماز پوری کرچکو تو کھڑے، بیٹھے اور اپنے پہلوؤں کے بل اللہ کا ذکر

کرو۔ پس جب تمہیں اطمینان ہو جائے تو نماز قائم کرو۔ بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقت پر فرض ہے۔

۳-اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

۴-اے ایمان والو! نہ حرام کرو تم ان پاکیزہ چیزوں کو جنہیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کیا اور حد سے نہ بڑھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۵-آپ فرما دیجئے کہ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت سب اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے پہلا ہوں۔

۶-اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ! بے شک میں نے چن لیا تجھے لوگوں سے اپنی رسالت و کلام کے ساتھ پس جو میں نے تجھے دیا اس کو پکڑ لو اور میرے شکر گزار بندوں میں سے جاؤ۔

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے کوئی سے دس (۱۰) کے معانی تحریر کیجیے۔(۱۰)

(۱) اَلْاَنْصَابُ (۲) اَلْاَزْلَامُ (۳) بَکَّۃَ (۴) اَلذِّلَّۃُ (۵) اَلْمَسْکَنَۃُ (۶) عُدْوَانًا (۷) نَقِیْرًا (۸) مُقِیْتًا (۹) اَلْقُمَّلُ (۱۰) مُتَبَّرٌ (۱۱) مُؤَذِّنٌ (۱۲) اَلرُّمَّانُ (۱۳) اَلْبَقَرُ

جواب: (۱) بت (۲) پانسے ڈالنا (۳) مکہ (۴) نرمی (۵) مسکینی (۶) حد سے بڑھنا (۷) بری چیز (۸) وقت (۹) جوئیں (۱۰) نیکی (۱۱) اذان دینے والا (۱۲) انار (۱۳) گائے۔

القسم الثانی..........فقہ (نور الایضاح)

سوال نمبر 1: المیاه التی یجوز التطهیر بها سبعة میاه

مندرجہ بالا عبارت کا ترجمہ کریں نیز پانی کی بنیادی سات اقسام تحریر کریں؟(۱۰)

جواب: ترجمہ: وہ پانی جن سے پاکی حاصل کرنا جائز ہے وہ سات ہیں۔

اقسام: آسمان کا پانی (۲) دریا کا پانی (۳) نہر کا پانی (۴) کنویں کا پانی (۵) برف سے پگھلا ہوا پانی (٦) اولے سے پگھلا ہوا پانی (۷) چشمے کا پانی

سوال نمبر 2: "یسن فی الوضوء ثمانیة عشر شیئا"

مذکورہ بالا عبارت کا اردو ترجمہ کرنے کے بعد وضو کی دس سنتیں تحریر کریں؟ (۱۰)

جواب: ترجمہ: وضو میں اٹھارہ اشیاء کو سنت قرار دیا گیا ہے۔

دس سنتیں: (۱) دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھونا (۲) بسم اللہ پڑھنا (۳) تین بار کلی کرنا (۴) مسواک کرنا (۵) تین بار ناک میں پانی ڈالنا (٦) گھنی داڑھی کا خلال کرنا (۷) انگلیوں کا خلال کرنا (۸) تمام سر کا ایک مرتبہ مسح کرنا (۹) دونوں کانوں کا مسح کرنا (۱۰) مسلسل وضو کرنا۔

سوال نمبر 3: وَلَا تَرْجِيعَ فِي الشَّهَادَتَيْنِ وَالْإِقَامَةُ مِثْلُهُ وَيَزِيدُ بَعْدَ فَلَاحِ الْفَجْرِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ مَرَّتَيْنِ وَبَعْدَ فَلَاحِ الْإِقَامَةِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ مَرَّتَيْنِ وَيَتَمَهَّلُ فِي الْأَذَانِ وَيُسْرِعُ فِي الْإِقَامَةِ وَلَا يَجْزِئُ بِالْفَارِسِيَّةِ وَإِنْ عُلِمَ أَنَّهُ أَذَانٌ فِي الْأَظْهَرِ۔

(الف) مندرجہ بالا عبارت پر اعراب لگائیں؟ (۷)

(ب) مندرجہ بالا عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں؟ (۷)

(ج) خط کشیدہ عبارت میں مذکور فقہی مسائل کی وضاحت کریں؟ (٦)

جواب: اعراب: اوپر لگا دیے گئے ہیں۔ ترجمہ عبارت درج ذیل ہے:

ترجمہ: اور شہادتین میں ترجیع نہیں ہے اور اقامت اذان کی مثل ہے اور مؤذن فجر کی فلاح کے بعد اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کا اضافہ کرے جبکہ اقامت کی فلاح کے بعد قد قامت الصلوٰة زیادہ کرے اور اذان ٹھہر ٹھہر کر کہے جبکہ اقامت میں جلدی کرے اور فارسی میں (اذان و اقامت) جائز نہیں۔ اگرچہ اس کا اذان ہونا معلوم ہو۔ یہ اظہر روایت کے مطابق ہے۔

سوال نمبر 4: (الف) صاحب نورالایضاح کے مطابق نماز کے واجبات کتنے اور

سنتیں کتنی ہیں؟ (۲)

(ب) واجبات اور سنتوں میں سے کوئی چار چار تحریر کریں؟ (۸)

جواب: (الف) صاحب نورالایضاح نے نماز کے واجبات 18 جبکہ نماز کی سنتیں اکاون (51) بیان فرمائی ہیں۔

(ب) واجبات

18 واجبات میں سے چار درج ذیل ہیں:

(۱) سورۃ فاتحہ پڑھنا (۲) کسی سورت کا ملانا (۳) پہلا قعدہ (۴) فاتحہ کو سورۃ پر مقدم کرنا۔

سنتیں: نماز کی چار سنتیں درج ذیل ہیں:

(۱) مرد کے لیے تحریمہ کے لیے دونوں کانوں کے برابر دونوں ہاتھوں کا اٹھانا۔ (۲) انگلیوں کو کھلا رکھنا (۳) مقتدی کی تحریمہ کا امام کی تحریمہ کے ساتھ مقترن ہونا (۴) دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی ناف کے نیچے رکھنا (مرد کے لیے)۔

سوال نمبر 5: مایفسد الصوم من غیر کفارة وهو سبعة و خمسون شیئا

(الف) مندرجہ بالا عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں؟ (۲)

(ب) مندرجہ بالا عبارت کی روشنی میں ان آٹھ (۸) چیزوں کو تحریر کریں جن سے صرف قضا لازم آتی ہے، کفارہ لازم نہیں آتا۔ (۸)

جواب: ترجمہ: وہ جو روزے کو فاسد کر دیتی ہیں بغیر کفارہ کے وہ ستاون چیزیں ہیں۔

آٹھ اشیاء: ان میں سے آٹھ چیزیں مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) کچے چاول کھانا (۲) گوندھا ہوا آٹا کھانا (۳) ایک ہی دفعہ کثیر نمک کھانا (۴) غیر ارمنی مٹی کھانا (۵) گٹھلی (٦) روئی (۷) کاغذ (۸) کنکری۔

مذکورہ اشیاء کھانے سے صرف قضاء لازم آئے گی کفارہ نہیں۔

سوال نمبر 6: روزہ، زکوٰۃ اور حج کی تعریف کریں۔ نیز مصارف زکوٰۃ تحریر کریں؟ (۱۰)

جواب: زکوٰۃ کی تعریف: مخصوص مال کا مخصوص بندے کو مالک بنانا زکوٰۃ کہلاتا ہے۔

حج کی تعریف: حج کے مہینوں میں مخصوص افعال کو خاص جگہ (کعبہ، عرفات وغیرہ) کو انجام دینا حج کہلاتا ہے۔

مصارف زکوٰۃ: مصارف زکوٰۃ آٹھ ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) فقیر (۲) مسکین (۳) مکاتب (۴) مقروض جو نصاب کا مالک نہ ہو (۵) مسافر (۶) عامل (۷) اللہ کی راہ۔

صاحب نور الایضاح نے یہی سات مصارف بیان فرمائے ہیں۔ آٹھواں مصرف قسم مؤلفۃ القلوب ہے لیکن یہ قسم منسوخ ہو چکا ہے، اس لیے اسکا ذکر نہیں کیا۔

سوال نمبر 7: (الف) حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت (قبر شریف) کی کیا حیثیت (فرض، واجب، سنت، مستحب) ہے؟ (۴)

(ب) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے متعلق کم از کم تین حدیثیں تحریر کریں؟

جواب: (الف) روضۂ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت تمام عبادتوں سے افضل اور تمام مستحبات سے اعلیٰ ہے بلکہ قریب الوجوب ہے۔

(ب) احادیث مبارکہ

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص طاقت رکھے اور میری زیارت کے لیے نہ آئے، اس نے میرے ساتھ جفا کی۔"

(۲) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت واجب ہے۔

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے وصال کے بعد میری زیارت کی (یعنی خواب میں) تو گویا اس نے میری زندگی میں زیارت کی۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1435ھ 2014ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

دوسرا پرچہ: صرف

نوٹ: پہلا اور آخری سوال لازمی ہے۔ باقی سوالات میں سے کوئی تین سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: درج ذیل سوالات میں سے کسی دس کے جوابات تحریر کریں؟ (۲۰)

۱۔ علم الصیغہ کا مصنف ہے: (الف) علامہ فضل حق خیر آبادی (ب) علامہ محمد عنایت احمد (ج) علامہ ابوحیان

۲۔ ایسا فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو کہلاتا ہے: (الف) فعل ماضی (ب) فعل مجہول (ج) فعل مستقبل (د) فعل لازم۔

۳۔ ایسا کلمہ جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں دو حرف علت ہوں کہلاتا ہے:
(الف) مہموز (ب) مضاعف (ج) لفیف

۴۔ وہ جگہ جہاں کوئی چیز بکثرت پائی جائے اس کے لیے وزن آتا ہے:
(الف) فَعَلَ (ب) مَفْعُوْلٌ (ج) مَفْعَلَةٌ (د) فَاعِلٌ

۵۔ ہمزہ منفردہ مفتوحہ ضمہ کے بعد ہو جاتا ہے: (الف) واوَ (ب) یاء (ج) الف (د) ماقبل کی جنس

۶۔ واوِ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد ہو جاتی ہے: (الف) الف (ب) یاء (ج) ہمزہ (د) ماقبل کی جنس

۷۔ قول اصل میں تھا: (الف) قَوْلَ (ب) قُوِلَ (ج) قَوِلَ (د) قَوُلَ

۸-حرف علت کی تبدیلی کو کہتے ہیں: (الف) ادغام (ب) اعلال (ج) تخفیف (د) اشتقاق

۹-ثلاثی مزید مطلق بے ہمزہ وصل کے کل ابواب ہیں: (الف) آٹھ (ب) پانچ (ج) سات (د) بارہ

۱۰-باب مفاعلہ کی علامت ہے: (الف) فاء کے بعد تاء زائدہ (ب) فاء سے قبل تاء (ج) فاء کے بعد الف (د) فاء سے قبل ہمزہ قطعی

۱۱-فعل ماضی ثلاثی مجرد کے وزن فعَل (بفتح العین) کے مضارع آتے ہیں: (الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) پانچ

۱۲-اسماء مشتقہ کی تعداد ہے: (الف) چھ (ب) سات (ج) آٹھ (د) نو

سوال نمبر2: (الف) اسم فاعل اور صفت مشبہ نیز اسم تفضیل اور اسم مبالغہ کے درمیان فرق مثالوں سے واضح کریں؟ (۱۰)

(ب) فعل ماضی ثلاثی مجرد کا وزن فعِل (بکسر العین) ہو تو اس سے ثلاثی مجرد کے کتنے باب بنتے ہیں۔ نیز اعداد میں فاعل کا وزن کس کے لیے آتا ہے؟ (۱۰)

سوال نمبر3: درج ذیل صیغوں کا وزن، مادہ، ہفت اقسام اور ان میں جاری ہونے والا قانون بیان کریں؟ (۲۰)

لَقُوْا، خَلَوْا، رِ، قِ، يَتَّقِدُ

سوال نمبر4: ہموز کے قوانین میں سے کوئی دو اور مضاعف کے قوانین میں سے کوئی ایک قانون مع امثلہ تحریر کریں؟ (۲۰)

سوال نمبر5: رمی یرمی باب سے مضارع مجہول کی گردان مع حرکات وسکنات اور معانی نقشہ بنا کر تحریر کریں؟ (۲۰)

سوال نمبر6: (الف) ام الابواب کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟ نیز انہیں ام الابواب کہنے کی وجہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) درج ذیل خاصیات کے معانی مع امثلہ تحریر کریں؟

وجدان، بلوغ، صیرورت، مطاوعت افعل، اتخاذ

(ج) "اثمر النخل" کس خاصہ کی مثال ہے؟ اس خاصہ کا معنی اور باب تحریر کریں؟ (۱۰)

(د) درج ذیل ابواب کا ایک ایک خاصہ مع مثال بیان کریں؟ (۱۰)

تَفَاعَلٌ، مُفَاعَلَةٌ، اِفْعِيعَالٌ، نَصَرَ، تَفْعِيْلٌ

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2014ء

(دوسرا پرچہ: صرف)

سوال نمبر 1: درج ذیل سوالات میں سے کسی دس کے جوابات تحریر کریں؟ (۲۰)

۱-علم الصیغہ کا مصنف ہے: (الف) علامہ فضل حق خیر آبادی (ب) علامہ محمد عنایت احمد (ج) علامہ ابوحیان

۲-ایسا فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو کہلاتا ہے: (الف) فعل ماضی (ب) فعل مجہول (ج) فعل مستقبل (د) فعل لازم۔

۳-ایسا کلمہ جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں دو حرف علت ہوں کہلاتا ہے: (الف) مہموز (ب) مضاعف (ج) لفیف

۴-وہ جگہ جہاں کوئی چیز بکثرت پائی جائے اس کے لیے وزن آتا ہے

(الف) فَعَلَ (ب) مَفْعُوْلٌ (ج) مَفْعَلَةٌ (د) فَاعِلٌ

۵-ہمزہ منفردہ مفتوحہ ضمہ کے بعد ہو جاتا ہے: (الف) واؤ (ب) یاء (ج) الف (د) ماقبل کی جنس

۶-واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد ہو جاتی ہے: (الف) الف (ب) یاء (ج) ہمزہ (د) ماقبل کی جنس

۷-قول اصل میں تھا: (الف) قَوْلَ (ب) قُولَ (ج) قِولَ (د) قَوْلَ

۸-حرف علت کی تبدیلی کو کہتے ہیں: (الف) ادغام (ب) اعلال (ج) تخفیف (د) اشتقاق

۹-ثلاثی مزید مطلق بے ہمزہ وصل کے کل ابواب ہیں: (الف) آٹھ (ب) پانچ (ج) سات (د) بارہ

۱۰-باب مفاعلہ کی علامت ہے (الف) فاء کے بعد تاء زائدہ (ب) فاء سے قبل تاء (ج) فاء کے بعد الف (د) فاء سے قبل ہمزہ قطعی

۱۱-فعل ماضی ثلاثی مجرد کے وزن فعل (بفتح العین) کے مضارع آتے ہیں: (الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) پانچ

۱۲-اسماء مشتقہ کی تعداد ہے: (الف) چھ (ب) سات (ج) آٹھ (د) نو

جواب: (۱) علامہ محمد عنایت احمد (۲) فعل مجہول (۳) مضاعف (۴) مفعلہ (۵) واؤ (۶) یا (۷) قول (۸) اعلال (۹) پانچ (۱۰) فاء کے بعد الف (۱۱) تین (۱۲) چھ

سوال نمبر 2: (الف) اسم فاعل اور صفت مشبہ نیز اسم تفضیل اور اسم مبالغہ کے درمیان فرق مثالوں سے واضح کریں؟

(ب) فعل ماضی ثلاثی مجرد کا وزن فعل (بکسر العین) ہو تو اس سے ثلاثی مجرد کے کتنے باب بنتے ہیں۔ نیز اعداد میں فاعل کا وزن کس کے لیے آتا ہے؟

جواب: اسم فاعل اور صفت مشبّہ میں فرق:

اسم فاعل ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں مصدری معنی بطور حدوث پایا جاتا ہے یعنی تین زمانوں میں سے کسی ایک میں جبکہ صفت مشبّہ ایسی ذات پر دلالت کرتی ہے جس میں مصدری معنی بطور ثبوت کے پایا جاتا ہے یعنی ہمیشہ ہمیشہ اس میں زمانہ کی قید نہیں ہوتی۔ اسی لیے صفت مشبّہ ہمیشہ لازم ہوتی یعنی اس کا مفعول نہیں ہوتا۔ اگرچہ فعل متعدی سے آئے۔ پس سامع اور سمیع میں فرق یہ ہے کہ سامع (اسم فاعل) ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جو بالفعل کسی چیز کو سننے کے ساتھ متصف ہو۔ لہٰذا اس کے بعد مفعول آسکتا ہے جیسے: سامع کلامک کہہ سکتے ہیں اور سمیع (صفت شبہ) ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے بطور ثبوت یعنی ہمیشہ ہمیشہ کسی چیز کو سننے کے ساتھ متصف ہو اس میں زمانے کا لحاظ نہیں ہوتا اور کسی چیز کے ساتھ تعلق کا اعتبار نہیں ہوتا۔ لہٰذا اس کے بعد مفعول نہیں آسکتا اور سمیع کلامک

نہیں کہہ سکتے۔

اسم تفضیل اور اسم مبالغہ میں فرق

اسم تفضیل اور اسم مبالغہ میں فرق یہ ہے کہ اسم تفضیل میں فاعلیت والے معنی میں زیادتی دوسروں کے مقابلہ میں ہوتی ہے جبکہ اسم مبالغہ میں فاعلیت والے معنی میں زیادتی فی حد ذاتہ ہوتی ہے کسی کے مقابلہ میں نہیں ہوتی یعنی اسم تفضیل میں دوسرے کے ساتھ مقابلہ ہوتا ہے جبکہ اسم مبالغہ میں مقابلہ نہیں ہوتا جیسے: اَضْرَبُ مِنْ زَیْدٍ۔ زید سے زیادہ مارنے والا۔ اَضْرَبُ الْقَوْمِ یعنی قوم سے زیادہ مارنے والا اور ضَرَّابٌ کا معنی ہے زیادہ مارنے والا۔

(ب) فعل ماضی ثلاثی مجرد کا وزن فَعِلَ (عین کے کسرہ کے ساتھ) ہو تو اس سے دو باب آتے ہیں۔ (۱) فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ (۲) فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ

☆ فاعل کا صیغہ اعداد میں مرتبہ کے لیے آتا ہے جیسے: خامس کا معنی ہے: پانچواں یعنی جو پانچویں مرتبہ پر ہے۔

سوال نمبر3: درج ذیل صیغوں کا وزن، مادہ، ہفت اقسام اور ان میں جاری ہونے والا قانون بیان کریں؟

قِ – رَ – خَلَوْا – لَقُوْا – یَتَّقِدُ

جواب: قِ: صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف ثلاثی مجرد مثال واوی اور ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ اصل میں تَقِیُ تھا۔ علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد پہلا حرف متحرک ہے اس لیے شروع میں ہمزہ اصل لانے کی ضرورت نہیں پڑی اور آخر سے حرف علت کو حذف کیا تو قِ ہو گیا اور اس کا مادہ ہے واؤ، قاف اور ی

رَ: صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف ثلاثی۔ مہموز العین، ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ اصل میں تَرَیٰ تھا۔ علامت مضارع کو حذف کیا اور بعد والا حرف متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی اور آخر سے حرف علت کو حذف کر دیا تو رَ ہو گیا۔ اس کا مادہ ہے: رٔ

الف، ی

خَلَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب بحث فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ اصل میں خَلَوُوْا تھا۔ واؤ پر ضمہ ثقیل تھا۔ اس کو حذف کیا پھر التقاء ساکنین کی وجہ سے واؤ حذف ہوئی تو خلوا ہو گیا۔ اس کا مادہ ہے: خ، ل، واؤ والا اس میں قَالَ قانون بھی جاری ہو سکتا تھا کہ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدلا پھر الف اور واؤ کے درمیان اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف حذف ہوا تو خَلَوْا ہو گیا۔

لَقُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب بحث فعل معروف ثلاثی ناقص یائی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ اصل میں لَقِیُوْا تھا۔ یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی ماقبل کو ساکن کرنے کے بعد پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء گر گئی تو لَقُوْا ہو گیا۔ اس کا مادہ ہے: ل، ق، ی

یَتَّقِدُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ با ہمزہ وصل از باب افتعال، اصل میں یَوْتَقِدُ تھا۔ پھر قانون نمبر 4 جاری ہوا۔ باب افتعال کے فاء کلمہ کی جگہ اگر واؤ آ جائے تو اسے تاء سے بدل کر تاء کو تاء میں ادغام کرتے ہیں۔ اس قانون کے تحت یَتَّقِدُ ہوا۔ اس کا مادہ ہے: واؤ، قاف اور دال۔

سوال نمبر 4: مہموز کے قوانین میں سے کوئی دو اور مضاعف کے قوانین میں سے کوئی ایک قانون مع امثلہ تحریر کریں؟ (۲۰)

جواب: مہموز کے قوانین

نمبر۱: ہر ہمزہ منفردہ ساکنہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق بدلنا جائز ہے جیسے: رَأْسٌ سے رَاْسٌ، ذِئْبٌ سے ذِیْبٌ، بُؤْسٌ سے بُوْسٌ نمبر۲: ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو ضمہ کے بعد واؤ سے اور کسرہ کے بعد یا سے بدلنا جائز ہے جیسے: جُؤَنٌ سے جُوَنٌ اور مِئَرٌ سے مِیَرٌ۔

مضاعف کا قانون

جب دو ہم جنس یا قریب المخرج حروف اکٹھے آ جائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اس کو دوسرے میں ادغام کرتے ہیں۔ خواہ کلمہ واحد میں ہو جیسے: مَدَّ، شَدَّ کہ اصل میں مَدَدَ شَدَدَ تھے یا دو کلموں میں ہوں جیسے اِذْھَبْ بِنَا۔ عَصَوْا وَّ کَانُوْا اور اگر نہیں پہلا مدہ

ہوتو ادغام نہیں کرتے جیسے: فِيْ يَوْمٍ۔

سوال نمبر5: رَمٰى يَرْمِيْ باب سے مضارع مجہول کی گردان مع حرکات وسکنات اور معانی نقشہ بنا کر تحریر کریں؟

جواب:

گردان	معانی
يُرْمٰى	پھینکا جاتا ہے یا پھینکا جائے گا وہ ایک مرد
يُرْمَيَانِ	پھینکے جاتے ہیں یا پھینکے جائیں گے وہ دو مرد
يُرْمَوْنَ	پھینکے جاتے ہیں یا پھینکے جائیں گے وہ سب مرد
تُرْمٰى	پھینکی جاتی ہے یا پھینکی جائے گی وہ ایک عورت
تُرْمَيَانِ	پھینکی جاتی ہیں یا پھینکی جائیں گی وہ دو عورتیں
يُرْمَيْنَ	پھینکی جاتی ہیں یا پھینکی جائیں گی وہ سب عورتیں
تُرْمٰى	پھینکا جاتا ہے یا پھینکا جائے گا تو ایک مرد
تُرْمَيَانِ	پھینکے جاتے ہو یا پھینکے جاؤ گے تم دو مرد
تُرْمَوْنَ	پھینکے جاتے ہو یا پھینکے جاؤ گے تم سب مرد
تُرْمَيْنَ	پھینکی جاتی ہو یا پھینکی جائے گی تو ایک عورت
تُرْمَيَانِ	پھینکی جاتی ہو یا پھینکی جاؤ گی تم دو عورتیں
تُرْمَيْنَ	پھینکی جاتی ہو یا پھینکی جاؤ گی تم سب عورتیں
اُرْمٰى	پھینکا جاتا ہوں یا پھینکا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
نُرْمٰى	پھینکے جاتے ہیں یا پھینکے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

سوال نمبر6: (الف) ام الابواب کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟ نیز انہیں ام الابواب کہنے کی وجہ تحریر کریں؟

(ب) درج ذیل خاصیات کے معانی مع امثلہ تحریر کریں؟

وجدان، بلوغ، حینونت، مطاوعت افعل، اتخاذ

(ج) "اَثْمَرَ النَّخْلُ" کس خاصہ کی مثال ہے؟ اس خاصہ کا معنی اور باب تحریر کریں؟

(د) درج ذیل ابواب کا ایک ایک خاصہ مع مثال بیان کریں؟

تَفَاعُلٌ، مُفَاعَلَةٌ، اِفْعِيْعَالٌ، نَصَرَ، تَفْعِيْلٌ

جواب: (الف) ام الابواب کی تعداد: ام الابواب تین باب ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) فَعَلَ يَفْعِلُ (۲) فَعَلَ يَفْعَلُ (۳) فَعَلَ يَفْعُلُ

وجہ تسمیہ: ان تین ابواب کو ام الابواب اس لیے کہتے ہیں کیونکہ یہ اصل ہیں اور باقی ابواب ان کی فرع ہیں۔

(ب) وجدان: کسی چیز میں ماخذ کی صفت کا پایا جانا جیسے: اَبْخَلْتُ زَيْدًا

بلوغ: کسی چیز کا ماخذ میں داخل ہونا یا پہنچنا جیسے: خَتَمَ

حینونت: کسی چیز کا ماخذ کے وقت میں پہنچنا یا ماخذ کے وقت میں داخل ہونا جیسے اَحْصَدَ الزَّرْعُ

اتخاذ: کسی چیز کو ماخذ بنانا جیسے: تَوَسَّدَ الْحَجَرَ

مطاوعت افعل: یعنی باب تفعیل یا مفاعلہ کا باب افعال کے موافق ہونا جیسے:

تَمَرَّ وَاَتْمَرَ اور بَاعَدْتُهٗ بِمَعْنٰى اَبْعَدْتُهٗ

(ج) اَثْمَرَ النَّخْلُ یہ خاصہ "مبالغہ" کی مثال ہے۔ اس خاصہ کا معنی یہ ہے کہ کسی چیز کی کیفیت یا مقدار میں زیادتی کو بیان کرنا۔ مقدار کی مثال جیسے: اَثْمَرَ النَّخْلُ (کھجور کثرت سے پھلدار ہوئی) یہ باب افعال کا خاصہ ہے۔

(د) تفاعل کا خاصہ

ابتداء یعنی کسی فعل کا باب تفاعل سے ابتداء اس معنی کے لیے آنا جو معنی مجرد میں نہ ہوں جیسے: تَبَارَكَ اللّٰهُ

مفاعلہ کا خاصہ

مشارکت: کسی کام میں دو شخصوں کا اس طرح شریک ہونا کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی جیسے: قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًوا

نَصَرَ کا خاصہ

مغالبہ: اس باب کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے۔ مغالبہ کا معنی ہے ایک دوسرے پر غلبہ کرنا۔ اصطلاحی معنی ہے کہ دو شخصوں کا کسی کام میں شریک ہونا اور ان میں سے ایک کا غالب آجانا جیسے: فَإِنْ قَاتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ

تفعیل کا خاصہ

تعدیہ: یعنی لازم کو متعدی بنانا جیسے نَزَلَ سے نَزَّلَهٗ

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1435ھ 2014ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر 100

(تیسرا پرچہ: نحو)

نوٹ: پہلا اور آخری سوال لازمی ہیں۔ باقی قسم اول سے 2 اور قسم ثانی سے ایک سوال حل کریں؟

القسم الاوّل.........هداية النحو

سوال نمبر 1: درج ذیل سوالات میں سے دس کے درست جوابات کی نشاندہی کریں؟

(۱) کلمہ کی اقسام ہیں: (الف) چار (ب) تین (ج) دو (د) پانچ

(۲) کلام حاصل ہوتا ہے: (الف) دو اسموں اور اسم وفعل سے (ب) دو فعلوں سے (ج) دو حرفوں سے

(۳) "زیــد وجـبـدِہ" مبنی ہے: کیونکہ (الف) ترکیب میں واقع ہے (ب) ترکیب میں واقع نہیں (ج) مبنی اصل ہے (د) مبنی اصل کے مشابہ ہے

(۴) مرفوعات کی کل تعداد ہے: (الف) مبتدا (ب) خبر (ج) مفعول بہ (د) حال

(۶) مفعول مطلق وہ مصدر ہے: جو فعل مذکور کا (الف) ہم لفظ ہو (ب) ہم معنی ہو (ج) ہم باب ہو۔

(۷) "جَلَسْتُ بِالْمَسْجِدِ" مثال ہے: (الف) باء تعدیہ کی (ب) باء مصاحبت کی (ج) باء ظرفیہ کی

(۸) جس فعل میں زمانہ حال واستقبال ہوا سے کہتے ہیں: (الف) فعل ماضی (ب) فعل مضارع (ج) فعل امر

(۹) صفت مشبہ مشتق ہوتی ہے: (الف) فعل متعدی سے (ب) فعل لازم سے (ج) فعل معروف سے

(۱۰) "حِيْـنَـئِذٍ" مثال ہے: (الف) تنوین ترنم کی (ب) تنوین تمکن کی (ج) تنوین عوض کی

(۱۱) افعال ناقصہ کی خبر ہوتی ہے: (الف) مرفوع (ب) منصوب (ج) مجرور (د) مجزوم

(۱۲) منادیٰ حقیقت میں ہوتا ہے: (الف) فاعل (ب) مفعول بہ (ج) مفعول مطلق (د) مبتدا

سوال نمبر 2: مفاعیل خمسہ کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۲۰)

سوال نمبر 3: (الف) اضافت کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) اضافت معنویہ کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 4: (الف) مفعول بہ کے عامل کو کتنے اور کون کون سے مقامات پر حذف کرنا واجب ہے؟ (۱۰)

(ب) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات تحریر کریں؟ (۱۰)

فاعل، منادیٰ، مستثنیٰ، تحذیر، ما اضمر عاملہ علی شریطۃ التفسیر

القسم الثانی..........شرح مائۃ عامل

سوال نمبر 5: (الف) حروف مشبہ بہ فعل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل مع مثال تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) حرف "الیٰ" کے معانی مع امثلہ شرح مائۃ عامل کی روشنی میں تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 6: (الف) عوامل قیاسیہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز کسی ایک عامل قیاسی کا عمل مع مثال تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) مصدر اور فعل میں سے کون اصل ہے اور کون فرع اس بارے کوفیوں اور بصریوں کا موقف مع الدلائل تحریر کریں؟

سوال نمبر 7: درج ذیل جملوں میں سے کسی چار کی ترکیب نحوی کریں؟ (۲۰)

(۱) سواء کان لازماً او متعدیا ماضیا کان اومضارعا (۲) الاول منها الفعل مطلقا (۳) حروف تنصب الاسم فقط (۴) ماولا المشبهتان بليس فی النفی والدخول علی المبتدأ والخبر (۵) تدخل ماالکافة علی جمیعها (۶) اصلها لا ان عندالخلیل (۷) فان للاستقبال وان دخلت علی الماضی

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2014ء

﴿تیسرا پرچہ: نحو﴾

القسم الاوّل............هداية النحو

سوال نمبر 1: درج ذیل سوالات میں سے دس کے درست جوابات کی نشاندہی کریں۔

(۱) کلمہ کی اقسام ہیں: (الف) چار (ب) تین (ج) دو (د) پانچ

(۲) کلام حاصل ہوتا ہے: (الف) دو اسموں اور اسم و فعل سے (ب) دو فعلوں سے (ج) دو حرفوں سے

(۳) "زیــد وحــده" مبنی ہے: کیونکہ (الف) ترکیب میں واقع ہے (ب) ترکیب میں واقع نہیں (ج) مبنی اصل ہے (د) مبنی اصل کے مشابہ ہے

(۴) مرفوعات کی کل تعداد ہے: (الف) مبتدا (ب) خبر (ج) مفعول بہ (د) حال

(۶) مفعول مطلق وہ مصدر ہے: جو فعل مذکور کا (الف) ہم لفظ ہو (ب) ہم معنی ہو (ج) ہم باب ہو۔

(۷) "جَلَسْتُ بِالْمَسْجِدِ" مثال ہے: (الف) باء تعدیہ کی (ب) باء مصاحبت کی (ج) باء ظرفیہ کی

(۸) جس فعل میں زمانہ حال واستقبال ہو اسے کہتے ہیں: (الف) فعل ماضی (ب) فعل مضارع (ج) فعل امر

(۹) صفت مشبہ مشتق ہوتی ہے: (الف) فعل متعدی سے (ب) فعل لازم سے (ج) فعل معروف سے

(۱۰) "حِيْنَئِذٍ" مثال ہے (الف) تنوین ترنم کی (ب) تنوین تمکن کی (ج) تنوین عوض کی

(۱۱) افعال ناقصہ کی خبر ہوتی ہے: (الف) مرفوع (ب) منصوب (ج) مجرور (د) مجزوم

(۱۲) منادیٰ حقیقت میں ہوتا ہے: (الف) فاعل (ب) مفعول بہ (ج) مفعول مطلق (د) مبتدا

جواب: (۱) تین (۲) دو اسموں اور ایک اسم و فعل سے (۳) ترکیب میں واقع نہیں ہے (۴) آٹھ (۵) مفعول بہ (۶) ہم معنی ہو (۷) باظرفیت کی (۸) فعل مضارع (۹) فعل لازم سے (۱۰) تنوین عوض کی (۱۱) منصوب (۱۲) مفعول بہ

سوال نمبر 2: (الف) مفاعیل خمسہ کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(ب) اضافت معنویہ کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

جواب: مفعول مطلق: وہ مصدر ہے جو مذکورہ فعل کے ہم معنی ہو جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا

مفعول بہ: وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے: ضَرَبْتُ زَيْدًا

مفعول لہ: وہ اسم ہے جس کی وجہ سے مذکورہ فعل واقع ہو مثلاً: ضَرَبْتُ تَادِيبًا

مفعول معہ: وہ اسم ہے جو واؤ بمعنی مع کے بعد واقع ہو جیسے: جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ

مفعول فیہ: وہ اسم ہے جس میں فعل مذکورہ واقع ہو جیسے: صُمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

سوال نمبر 3: (الف) اضافت کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) اضافت کی اقسام: اضافت کی دو اقسام ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) اضافت معنویہ (۲) اضافت لفظیہ

اضافت معنویہ: یہ ہے کہ مضاف صیغہ صفت کا نہ ہو جو اپنے معمول کی طرف مضاف ہو جیسے: غُلَامُ زَيْدٍ

اضافت لفظیہ: مضاف صیغہ صفت کا ہو جو اپنے معمول کی طرف مضاف ہو جیسے: ضَارِبُ زَيْدٍ

(ب) اضافت معنویہ کی اقسام

اضافت معنویہ کی تین قسمیں ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) اضافت لمی (۲) اضافت منی (۳) اضافت فوی

اضافت لمی: وہ اضافت ہے جو لام کے معنی کیساتھ ہو۔ یہ اس وقت ہوگا جب مضاف الیہ مضاف کی نہ جنس سے ہو اور نہ ہی اس کے لیے ظرف بنے بلکہ مضاف الیہ مضاف کے مبائن ہو جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ اصل میں غُلَامٌ لِزَیْدٍ تھا۔

اضافت منی: جو من کے معنی کے ساتھ ہو یہ اس وقت ہوگا جب مضاف الیہ مضاف کی جنس سے ہو جیسے: خَاتَمُ فِضَّةٍ اصل میں خَاتَمٌ مِنْ فِضَّةٍ تھا۔

اضافت فوی: جو فی کے معنی کے ساتھ ہو یہ اس وقت ہوگا جب مضاف الیہ مضاف کے لیے ظرف واقع ہو جیسے: ضَرَبَ الْیَوْمِ ۔

سوال نمبر 4: (الف) مفعول بہ کے عامل کو کتنے اور کون کون سے مقامات پر حذف کرنا واجب ہے؟ (۱۰)

(ب) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات تحریر کریں؟

فاعل، منادی، مستثنیٰ، تحذیر، ما اضمر عاملہ علی شریطۃ التفسیر

جواب: (الف) مفعول بہ کے عامل کے حذف کی جگہیں:

مفعول بہ کے عامل کو وجوبی طور پر حذف کرنے کی چار جگہیں ہیں، جن میں سے ایک سماعی ہے اور باقی تین قیاسی ہیں۔

(۱) سماعی: جیسے: اِمْرَءً وَنَفْسَهٗ وَانْتَهُوْا خَیْرًا لَّكُمْ اَهْلًا وَّ سَهْلًا

باقی تین قیاسی ہیں جو درج ذیل ہیں:

۱-تحذیر: جیسے: اِیَّاكَ وَالْاَسَدَ

۲-ما اضمیر عاملہ علی بزیہ التفسیر جیسے: زَیْدًا ضَرَبْتُ

۳-منادی جیسے: یَا زَیْدُ

(ب) تعریفات

فاعل: وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل یا شبہ فعل ہو کہ وہ فعل یا شبہ فعل اس اسم کی طرف مسند ہو اس طریقے سے کہ وہ اس اسم کے ساتھ قائم ہو اس پر واقع نہ ہو جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ ۔

منادی: وہ اسم ہے جس کی توجہ ایسے حرف کے ساتھ مطلوب ہو جو اَدْعُوْ کے قائم مقام ہو جیسے: یَا زَیْدُ

مستثنیٰ: وہ لفظ ہے جو الا اور اس کے بھائیوں کے بعد مذکور ہوتا کہ معلوم ہو جائے کہ جس چیز کی نسبت اس کے ماقبل کی طرف ہے اس کی نسبت اس کے مابعد کی طرف نہیں ہے جیسے: جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا

تحذیر: وہ اسم ہے جو اتق مقدر کا معمول ہو اور اسے مابعد سے ڈرایا گیا ہو جیسے: اِیَّاكَ وَالْاَسَدَ یا محذر عنہ کو تکرار کے ساتھ ذکر کیا جائے جیسے: اَلطَّرِیْقَ الطَّرِیْقَ

ما اضمر عاملہ علی شریطة التفسیر: ہر وہ اسم ہے جس کے بعد فعل یا شبہ فعل ہو کہ اس فعل یا شبہ فعل نے اس میں عمل کرنے سے اعراض کیا ہو اس اسم کی ضمیر یا اس کے متعلق میں عمل کرنے کی وجہ سے کہ اگر اس فعل یا شبہ فعل کو اس اسم پر مسلط کریں تو اس کو نصب دے جیسے: زَیْدًا ضَرَبْتُهٗ

القسم الثانی .... شرح مائة عامل

سوال نمبر 5: (الف) حروف مشبہ بہ فعل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل مع مثال تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) حرف "الی" کے معانی مع امثلہ شرح مائۃ عامل کی روشنی میں تحریر کریں؟ (۱۰)

جواب: (الف) حروف مشبہ بفعل کی تعداد: حروف مشبہ بفعل چھ ہیں جو درج ذیل ہیں:

اِنَّ، اَنَّ، كَاَنَّ، لٰكِنَّ، لَيْتَ، لَعَلَّ

عمل: یہ حروف مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتدا کو نصب دیتے ہیں اور خبر کو رفع جیسے: اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ ۔

(ب) حرف الی کے معانی: حرف الی دو معانی کے لیے آتا ہے:

(۱) حرف الی مکان میں انتہائے مسافت کے لیے آتا ہے جیسے: سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ

اِلَى الْكُوْفَةِ

(۲) مصاحبت کے لیے جیسے: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ

سوال نمبر6: (الف) عوامل قیاسیہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز کسی ایک عامل قیاسی کا عمل مع مثال تحریر کریں؟

(ب) مصدر اور فعل میں سے کون اصل ہے اور کون فرع؟ اس بارے کوفیوں اور بصریوں کا موقف مع الدلائل تحریر کریں؟

جواب:

(الف) عوامل قیاسیہ: عوامل قیاسیہ سات ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) فعل (۲) مصدر (۳) اسم فاعل (۴) اسم مفعول (۵) صفت مشبہ (۶) مضاف (۷) اسم تام

فعل کا عمل: فعل خواہ لازم ہو یا متعدی، ماضی ہو یا مضارع، امر ہو یا نہی ہر فعل فاعل کو رفع دیتا ہے جیسے: قَامَ زَيْدٌ . ضَرَبَ زَيْدٌ . اگر فعل متعدی ہو تو فاعل کو رفع دینے کے ساتھ ساتھ مفعول بہ کو بھی نصب دیتا ہے جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عُمَرًا

(ب) مصدر اور فعل کے اصل وفرع ہونے میں اختلاف

اس مسئلہ میں بصریوں اور کوفیوں کا اختلاف ہے کہ آیا مصدر اصل ہے یا فعل؟

بصریوں کا موقف:

بصری کہتے ہیں کہ مصدر اصل ہے اور فعل اس کی فرع ہے۔

دلیل: مصدر فی نفسہ مستقل ہے یعنی اپنا معنی دینے میں فعل کا محتاج نہیں ہے بخلاف فعل کے کہ وہ مستقل بنفسہ نہیں ہے بلکہ اسم کا محتاج ہوتا ہے تو جو چیز محتاج ہوتی ہے وہ اصل کیسے ہوسکتی ہے؟ لہٰذا فعل اصل نہیں ہے بلکہ فرع ہوا۔

کوفیوں کا موقف: کوفی کہتے ہیں کہ فعل اصل ہے اور مصدر اس کی فرع ہے۔

دلیل: فعل میں تعلیل ہو تو مصدر میں تعلیل ہوتی ہے اور اگر فعل میں تعلیل نہ ہو تو مصدر میں تعلیل نہیں ہوتی۔ تو گویا مصدر میں تعلیل کا دارومدار ہوا فعل پر تو جس چیز کی صحت اور عدم صحت کا دارومدار ہی دوسری چیز پر ہو تو وہ اصل کیسے ہوسکتی ہے؟ لہٰذا مصدر کی صحت اور عدم صحت کا دارومدار جب فعل پر ہے تو مصدر اصل کیسے ہوسکتا ہے؟ لہٰذا معلوم ہوا فعل اصل ہے اور مصدر اس کی فرع۔

سوال نمبر7: درج ذیل جملوں میں سے کسی چار کی ترکیب نحوی کریں؟ (۲۰)

(۱) سواء کان لازماً او متعدیا ماضیا کان اومضارعا (۲) الاول منها الفعل مطلقا (۳) حروف تنصب الاسم فقط (۴) ماولا المشبهتان بليس في النفي والدخول على المبتدأ والخبر (۵) تدخل ماالكافة على جميعها (۶) اصلها لا ان عندالخليل (۷) فان للاستقبال وان دخلت على الماضی

جواب: حل ترکیب:

سواء خبر مقدم۔ کان فعل از افعال ناقصہ۔ اس میں ھو ضمیر پوشیدہ اسم لازماً معطوف علیہ او حرف عطف متعدیا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوا کَانَ کا۔ کَانَ فعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ ہو کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ماضیا معطوف علیہ او حرف عطف مضارعا معطوف۔ معطوف علیہ معطوف سے مل کر خبر مقدم کان فعل ناقص۔ اس میں ھو ضمیر پوشیدہ اسم۔ کان فعل اپنے اسم اور خبر مقدم سے مل کر مبتدا موخر ہوا خبر مقدم محذوف کا جو کہ سواء ہے۔ مبتدا موخر اپنی خبر مقدم محذوف سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲ – الاول منها الفعل مطلقا

الاوّل صفت موصوف مقدر کی جو کہ العامل ہے۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال منھا من حرف جار ھا ضمیر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتاً مقدر کا ثابتاً صیغہ اسم فاعل اس کے اندر ھو ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر

سے مل کر حال ہوا' ذوالحال حال سے مل کر مبتدا' افعل ذوالحال مطلقاً حال' ذوالحال حال سے مل کر خبر' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳-حروف تنصب الاسم

حروف موصوف تنصب فعل اس میں ھی ضمیر پوشیدہ فاعل۔ الاسم مفعول بہ۔ فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر صفت ہوئی۔ حروف موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی۔ النوع الرابع مبتداء کی' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴- ماولا المشبهتان بليس فى النفى والدخول على المبتداء والخبر

ما معطوف علیہ و حرف عطف لا معطوف۔ معطوف علیہ معطوف سے مل کر موصوف المشبہتان صیغہ تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔ اس میں ھما ضمیر پوشیدہ نائب فاعل بلیس با حرف جار۔ لیس مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو اول ہوا۔ علیٰ حرف جار۔ المبتداء معطوف علیہ' عطفس و حرف عطف۔ الخبر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو دخول مصدر کا' دخول مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف' النفی معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا۔ فی جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی ہوا المشبہتان اسم مفعول کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر صفت' موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی' النوع الثالث مبتدا کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵- تدخل ماالكافة على جميعها

تدخل فعل ما موصوف الکافہ صفت موصوف اور صفت مل کر فاعل۔ علی جار جمیع۔ مضاف ھا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶- اصلها لا ان عندالخليل : اصل مضاف ھا مضاف الیہ۔ مضاف بہ مضاف الیہ مبتدا۔ لا ان ذوالحال۔ عند مضاف الخلیل مضاف الیہ۔ مضاف بہ مضاف الیہ مفعول فیہ ہوا ثابتاً مقدر کا۔ ثابتاً اسم فاعل اپنے فاعل (جو کہ اس میں ہو ضمیر پوشیدہ ہے) اور مفعول فیہ سے مل کر حال ہوا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر' مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷-فان للاستقبال وان دخلت على الماضى : فان میں ان مبتدا لام جار' استقبال مجرور' جار مجرور ظرف مستقر ہوا۔ ثابتاً مقدر کا۔ ثابتاً اسم فاعل اپنے فاعل (جو کہ اس میں ہی ضمیر پوشیدہ ہے) اور ظرف مستقر سے مل کر خبر ہوئی۔ ان مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و حرف عطف۔ ان وصلیہ۔ دخلت فعل اور فاعل۔ علی جار الماضی مجرور، جار اور مجرور ظرف لغو ہوا۔ دخلت فعل اپنے فاعل ھی پوشیدہ اور ظرف لغو سے مل کر شرط اور اس کی جزا محذوف ہے اور وہ فھی للاستقبال ہے۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1435ھ 2014ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

﴿چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق﴾

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی قسم اول کے تمام اور قسم ثانی کے کوئی دو سوال حل کریں؟

القسم الاوّل ....ادب عربی

سوال نمبر1: درج ذیل اجزاء کا اردو میں ترجمہ کیجیے؟ 10,10

(الف) یحکی عن سیدنا رسول الله صلی الله علیه وسلم انه قال: بینما رجل یمشی بطریق اشتدعلیه العطش فوجد بئرا فنزل فیها فشرب ثم خرج فاذا کلب یلهث ویاکل الثری من العطش . فقال الرجل: لقد بلغ هذا مثل الذی بلغت فنزل فی البئر فملأ خفه ماء ثم امسکه بفیه حتی رقی فسقی الکلب فشکر الله له .

(ب)

عمت فضائله کل العباد کما — عم البریة ضوء الشمس والقمر

لو لم یکن فیه آیات مبینة — کانت بدیهته تغنی عن الخبر

انبئت ان رسول الله معتذرا — والعذر عند رسول الله مقبول

فلاوالله مافی العیش خیر — ولا الدنیا اذا ذهب الحیاء

یا (الف)

ان الله تعالی قال: من عادلی ولیا فقد آذنته بالحرب وما تقرب الی

عبدی بشیء احب الی مما افترضت علیه وما یزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتیٰ احبه فآذا احببته کنت سمعه الذی یسمع به و بصره الذی یبصربه ویده التیٔ یبطش بها ورجله التی یمشی بها وان سالنی اعطیته

(ب)

ومن یجعل المعروف دون عرضه — یفره ومن لایتقی الشتم یشتم

ومن یجعل المعروف فی غیر اهله — یکن حمده ذما علیه ویندم

وکائن تری من صامت لك معجب — زیادته او نقصه فی التکلم

لسان الفتی نصف و نصف فواده — فلم یبق الاصورة اللحم والدم

فلاوالله مافی العیش خیر — ولا الدنیا اذا ذهب الحیآء

سوال نمبر2: کسی ایک جز کا جواب لکھیں۔

(الف) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟ (۱۰)

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔ (۲) لوگوں کے لیے وہی پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم غار حرا میں اللہ کی عبادت کرتے تھے۔ (۴) حضرت ابوبکر صدیق پہلے خلیفۂ رسول تھے۔

(۵) پاکستان پھلوں کی جنت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔

(ب) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کیجیے؟

الخشیة' الفواحش' العطلة' شهر' طریق (۱۰)

سوال نمبر3: درج ذیل میں سے کوئی ایک جز کا حل کریں؟

(الف) لڑکی کا اپنی والد کے نام خط (۲) ایک دوست کا دوسرے دوست کے نام خط (۱۰)

(ب) کسی ایک پر عربی میں مضمون لکھیں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟ السیرة

النبویۃ، جمہوریۃ پاکستان الاسلامی (۱۰)

حصہ دوم............منطق

سوال نمبر4: (الف) علم منطق کی تعریف، موضوع، غرض اور وجہ تسمیہ بیان کریں؟ (۱۰)

(ب) تقدم کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں بمع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر5: کلیات خمسہ کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟ نیز کلی منطقی، کلی طبعی اور کلی عقلی کن کو کہا جاتا ہے؟ (۲۰)

سوال نمبر6: تناقض کی تعریف تحریر کریں؟ نیز واضح کریں کہ تناقض کے لیے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟ (۲۰)

سوال نمبر7: درج ذیل کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟

مشکک، تمام مشترک، لازم ماہیت، عکس مستوی، مبادی (۱۰)

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2014ء

﴿چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق﴾

القسم الاوّل............ادب عربی

سوال نمبر1: درج ذیل اجزاء کا اردو میں ترجمہ کیجیے؟

(الف) یحکی عن سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انه قال: بینما رجل یمشی بطریق اشتدعلیه العطش فوجد بئرا فنزل فیها فشرب ثم خرج فاذا کلب یلهث ویاکل الثری من العطش . فقال الرجل: لقد بلغ هذا مثل الذی بلغت فنزل فی البئر فملأ خفه ماء ثم امسکه بفیه حتی رقی فسقی الکلب فشکر اللہ له .

(ب)

عمت فضائله کل العباد کما — عم البریة ضوء الشمس والقمر

لولم یکن فیه آیات مبینة — کانت بدیهته تغنی عن الخبر

انبئت ان رسول الله معتذرا — والعذر عند رسول الله مقبول

فلاوالله مافی العیش خیر — ولاالدنیا اذاذهب الحیاء

یا(الف)

ان الله تعالیٰ قال: من عادلی ولیا فقد آذنته بالحرب وما تقرب الی عبدی بشیء احب الی مما افترضت علیه وما یزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتیٰ احبه فاذا احببته کنت سمعه الذی یسمع به و بصره الذی یبصربه ویده التی یبطش بها ورجله التی یمشی بها وان سالنی اعطیته

(ب)

ومن يجعل المعروف دون عرضه يفره ومن لا يتقي الشتم يشتم

ومن يجعل المعروف في غير اهله يكن حمده ذما عليه ويندم

وكائن ترى من صامت لك معجب زيادته او نقصه في التكلم

لسان الفتى نصف و نصف فواده فلم يبق الاصورة اللحم والدم

فلاوالله مافي العيش خير ولا الدنيا اذا ذهب الحياء

جواب: (الف) ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے راویت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ایک آدمی کسی راستے پر چل رہا تھا کہ اس کو شدید پیاس لگ گئی۔ تو اس نے ایک کنواں پایا وہ اس میں اترا پانی پیا۔ پھر نکلا تو اچانک اس نے ایک کتا دیکھا جو پیاس کی وجہ سے ہانپ رہا ہے اور وہ مٹی چاٹ رہا ہے۔ آدمی نے کہا: اس کتے کو بھی میری طرح پیاس لگی ہے۔ وہ آدمی کنویں میں اترا اس نے اپنا موزہ پانی سے بھرا پھر اس کو اپنے منہ میں دبا کر باہر آیا اور کتے کو پلایا۔ پس اس نے اس پر اللہ کا شکر ادا کیا۔

(ب) ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل تمام بندوں کو عام ہے جس طرح سورج اور چاند کی روشنی تمام مخلوق کو شامل ہے۔

اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں واضح آیات نہ بھی ہوتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا روشن چہرہ ہی خبر (دلیل) سے بے نیاز کر دیتا۔

مجھے خبر دی گئی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عذر قبول فرمانے والے ہیں اور عذر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں قبول کیا جاتا ہے۔

اللہ کی قسم! عیش اور دنیا میں بھلائی نہیں ہے جب حیا چلی جائے۔

سوال نمبر2: کسی ایک جز کا جواب لکھیں؟

(الف) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔ (۲) لوگوں کے لیے وہی چیز پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم غار حرا میں اللہ کی عبادت کرتے تھے۔ (۴) حضرت ابوبکر صدیق پہلے خلیفۂ رسول تھے۔

(۵) پاکستان پھلوں کی جنت ہے۔ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

(ب) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کیجیے؟

الخشية' الفواحش' العطلة' شهر' طريق ۔

جواب: عربی عبارت کا ترجمہ:

۱- كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احسن خلق/ كان اكرم الناس اخلاقا

۲- احب للناس ماتحب لنفسك

۳- كان رسول الله صلى الله يعبد في غار حراء

۴- ابوبكر الصديق رضي الله عنه هو اول خليفة رسول الله صلى الله عليه وسلم

۵- الباكستان جنة الاثمار

۶- وما ارسلنك الا رحمة للعلمين

(ب)

الخشية	لوايته خاشعا متصدعا من خشية الله
الفواحش	ان الصلوة تنهى عن الفواحش
العطلة	يوم الجمعة يوم العطلة
شهر	شهر رمضان الذى انزل فيه القران
طريق	بينما رجل يمشى بطريق /اتق الطريق

سوال نمبر3: درج ذیل میں سے کوئی ایک جز حل کریں؟

(الف) لڑکی کا اپنی والد کے نام خط (۲) ایک دوست کا دوسرے دوست کے نام خط

(ب) کسی ایک پر عربی میں مضمون لکھیں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟

(۱) السیرۃ النبویۃ' (۲) جمہوریۃ پاکستان الاسلامی۔

جواب: السيرة النبوية

ولد سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بشعب بنى هاشم بمكة المكرمة فى صبيحة يوم الاثنين الثانى عشرمن ربيع الاول لاول عام من حادث الفيل و يوافق ذالك والعشرين من شهر ابريل ۵۷۱ واسم مرضعته حليمة بنت ابى ذويب السعديه بقى رسول الله صلى الله عليه وسلم اربع سنوات تقريباً ثم ردّ الى امه فاقام معها بمكة المكرمة قد عمل كماكان يعمل ابناء قومه فرعى الغنم وقام بخدمة اسرته وخرج تاجرا مع عمه ابى طالب الى آلشام فى الثالثة عشر من عمره وكان احسن الناس خلقا واصدقهم حديثا واعظم امانة وابعدهم عن الفواحش والمناكير وشارك الكثيرين فى التجارت و تعامل معهم فعرف بلقب الصادق الامين ۔ وكان متوسط القامة ازهر اللون اجمل الوجه افصح اللسان اكرم الناس اخلاقا وكيف لاوقد قال ربه عزوجل عن خلقه "انك لعلى خلق عظيم" وقال هو عن نفسه "انما بعثت لاتمم مكارم الاخلاق ومحاسن الاعمال"

الاسلامى الجمهورية باكستان

باكستان معناها الارض الطاهرة ويقصد بها ارض الاسلام والمسلمين وهى دولة الاسلامية واسمها الرسمى جمهورية باكستان الاسلامى وظهرت باكستان على خريطة الارض فى الرابع عشر من اغسطس سنة ۱۹۴۷ء (۲۷ رمضان ۱۳۶۵ ھ) وكانت ثمرة لضحايا عظيمة وكانت الكراتشى عاصمتها الاولى ثم نقل الى عاصمتها الجديده مدينة اسلام آباد تضم باكستان الآن اربعة اقاليم وهى اقليم سرحد و بنجاب والسند وبلوجستان' واقاليم باكستان الاربعة والمناطق الشماليه

كلها اجزاء متكاملة متكافلة

﴿حصہ دوم...... منطق﴾

سوال نمبر 4: (الف) علم منطق کی تعریف' موضوع' غرض اور وجہ تسمیہ بیان کریں؟

(ب) تقدم کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) علم منطق کی تعریف: منطق وہ علم ہے جس کی رعایت کرنے سے ذہن کو فکری غلطی سے بچایا جاسکے۔

موضوع: معرف وقول شارح اور دلیل وحجت

غرض: ذہن کو فکری غلطی سے بچانا

وجہ تسمیہ: منطق نطق سے مشتق ہے اور نطق کی دو قسمیں ہیں:

نطق ظاہری یعنی تکلم اور نطق باطنی یعنی ادراک تو چونکہ یہ علم دونوں میں قوت دیتا ہے اس لیے اس کو منطق کہتے ہیں۔

(ب) تقدم کی اقسام: تقدم کی چار اقسام ہیں:

۱-تقدم ذاتی ۲-تقدم وضعی ۳-تقدم زمانی ۴-تقدم طبعی

تقدم ذاتی: یعنی مؤخر مقدم کا محتاج ہو اور مقدم مؤخر کے لیے علت تامہ ہو جیسے: طلوع شمس وجود نہار پر مقدم ہے اور طلوع شمس علت وجود نہار کی ہے۔

تقدم طبعی: یعنی مؤخر مقدم کا محتاج ہو لیکن مقدم مؤخر کے لیے علت تامہ نہ ہو جیسے: تصور کا تقدم تصدیق پر لیکن تصدیق محتاج تصور تو ہے۔ تصور علت تصدیق نہیں۔

تقدم زمانی: یعنی مقدم کا زمانہ مؤخر کے زمانے سے پہلے ہو جیسے: حضرت نوح علیہ السلام کا زمانہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے سے مقدم ہے۔

تقدم وضعی: یعنی مقدم کو ذکر میں مؤخر سے پہلے کر دینا جیسے تصور کو تصدیق پر مقدم کرنا۔

سوال نمبر 5: کلیات خمسہ کی تعریفات وامثلہ لکھیں نیز کلی منطقی' کلی طبعی اور کلی عقلی کن کو

کہاجاتاہے؟

جواب: نوع: وہ کلی ہے جو متفقۃ الحقائق کثیرین پر ماھو کے جواب میں بولی جائے جیسے انسان

جنس: وہ کلی ہے جو مختلفۃ الحقائق کثیرین پر ماھو کے جواب میں بولی جائے جیسے حیوان انسان کے لیے۔

فصل: وہ کلی ہے جو کسی شی پر ای شی ھو فی ذاتہ کے جواب میں بولی جائے جیسے ناطق انسان کے لیے۔

خاصہ: وہ کلی ہے جو ایک ہی حیثیت کے افراد پر صدق عرضی کے ساتھ صادق آئے جیسے ضاحک انسان کے لیے۔

عرض عام: وہ کلی ہے جو ایک حقیقت کے افراد پر اور اس کے غیر پر صدق عرض کے ساتھ صادق آئے جیسے ماشی انسان کے لیے۔

کلی منطقی: وہ ہے جو شرکت کثیرین سے مانع نہ ہو۔

کلی طبعی: مفہوم کلی کے مصداق کو کلی طبعی کہتے ہیں جیسے انسان وغیرہ۔

کلی عقلی: کلی منطقی وطبعی دونوں کے مجموعے کو کلی عقلی کہتے ہیں جیسے الانسان کلی۔

سوال نمبر 6: تناقض کی تعریف تحریر کریں نیز واضح کریں کہ تناقض کے لیے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: تناقض کی تعریف: دو قضیوں کا ایجاب وسلب میں اس طرح مختلف ہونا کہ ان دونوں میں سے ہر ایک کا صدق باعتبار ذات کے دوسرے کے کذب کا تقاضا کرے۔

شرائط: تناقض کے لیے آٹھ چیزوں میں اتحاد پایا جانا ضروری ہے۔ وہ آٹھ چیزیں درج ذیل شعر میں مذکور ہیں:

در تناقض ہشت وحدت شرط دان
وحدت موضوع و محمول و مکان

قضایا محصورہ میں تناقض کے لیے مذکورہ آٹھ وحدتوں کے علاوہ کمیت اختلاف بھی

شرط ہے یعنی اگر ایک کلیہ ہو تو دوسرا جزئیہ ہو۔ قضایا موجہہ میں مذکورہ بالا شرائط کے علاوہ جہت میں بھی اختلاف شرط ہے۔

سوال نمبر 7: درج ذیل کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟

مشکک، تمام مشترک، لازم ماہیت، عکس مستوی، مبادی۔

جواب: مشکک: وہ لفظ مفرد واحد المعنی جس کا معنی معین مشخص نہ ہو اور تمام افراد پر برابر صادق نہ آتا ہو بلکہ فرق کے ساتھ جیسے سواد، بیاض۔

تمام مشترک: دو ماہیتوں کے درمیان وہ جزء مشترک کہ کوئی بھی جزء مشترک اس سے خارج نہ ہو جیسے: انسان اور فرس کے درمیان حیوان جزء مشترک ہے کہ ان دونوں کے درمیان پائے جانے والے تمام اجزائے مشترکہ اسی میں داخل ہیں۔ کوئی بھی جزء مشترک اس سے خارج نہیں ہے۔ لہٰذا حیوان انسان اور فرس کے لیے تمام مشترک ہے۔

لازم ماہیت: وہ لازم ہے جس کا معروض سے جدا ہونا معروض کی ذات کے اعتبار سے محال ہو۔ قطع نظر وجود خارجی کے وجود ذہنی کے جیسے زوجیت اربعہ کے لیے۔

عکس مستوی: قضیہ کی جزء اول کو جزء ثانی کی جگہ اور جزء ثانی کو جزء اول کی جگہ رکھ دینا اس طرح کہ ایجاب وسلب اور صدق باقی رہے جیسے: کل انسان حیوان کا عکس مستوی بعض الحیوان انسان آتا ہے۔

مبادی: وہ امور ہیں جن پر علم کے مسائل موقوف ہوں۔

☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1435ھ 2014ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر 100

(پانچواں پرچہ: حساب)

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی چار سوال حل کریں؟ ہر سوال کے نمبر برابر ہیں۔

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل کو تقسیم کریں؟

(i) 444÷4　(ii) 184÷8　(iii) 10,000÷100

(iv) 1200÷24　(v) 625÷25

(ب) خالی جگہ پر کریں؟

(۱) دو مقداروں کا مقابلہ بذریعہ تقسیم .... کہلاتا ہے۔

(۲) دو نسبتوں کی برابری ظاہر کرنے والا فقرا .... کہلاتا ہے۔

(۳) جب کوئی شخص مرجائے تو اس کے چھوڑے ہوئے مال کو .... کہتے ہیں۔

(۴) جب دو یا اس سے زیادہ آدمی مل کر کوئی کاروبار کرتے ہیں تو اسے ...... کہتے ہیں۔

(۵) نسبت معلوم کریں: 35 کتابیں، 42 کتابیں

سوال نمبر 2: (الف) ایک بس نے 3 گھنٹے میں 90 کلومیٹر فاصلہ طے کیا اور ریل گاڑی نے 4 گھنٹے میں 124 کلومیٹر۔ بس اور ریل گاڑی کی فی گھنٹہ رفتاروں میں نسبت معلوم کریں؟

(ب) ایک ٹرک 4 گھنٹوں میں 72 کلومیٹر فاصلہ طے کرتا ہے۔ بتایئے 6 گھنٹوں میں وہ کتنا فاصلہ طے کرے گا؟

سوال نمبر 3: (الف) 1/2 لیٹر دودھ فی کس کے حساب سے دودھ کی کچھ مقدار 120 آدمیوں کے لیے ہے۔ اگر دودھ 1/8 لیٹر فی کس کر دیا جائے تو وہی دودھ کتنے آدمیوں کے لیے کافی ہوگا؟

(ب) اگر 56 عورتیں 10 گھنٹے روزانہ کام کر کے 42 کلوگرام سوت کات لیتی ہوں تو 50 عورتیں 6 گھنٹے روزانہ کام کر کے کتنا سوت کات لیں گی؟

سوال نمبر 4: (الف) 150 روپے سیم وکلیم اور رحیم میں 5,4 اور 6 کی نسبت سے تقسیم کریں؟

(ب) 1036 روپے ظفر و مظہر اور انور میں اس طرح تقسیم کریں کہ ظفر اور مظہر کے حصوں میں 3 اور 4 کی نسبت ہو، مظہر اور انور کے حصوں میں 3 اور 4 کی نسبت ہو؟

سوال نمبر 5: (الف) منشی کریم نے 56000 کا ترکہ چھوڑا۔ اگر 2000 روپے اس کے ذمہ قرض ہو تو باقی ترکہ مندرجہ ذیل ورثاء میں تقسیم کریں؟۔ بیوی کا حصہ 1/8، ماں کا حصہ 1/6، باپ کا حصہ 1/6، بیٹیوں کا حصہ 2/3

(ب) ایک شخص 24000 روپے کا ترکہ چھوڑ کر مرا۔ ترکہ کو مرحوم کی ماں و بیوہ اور بیٹے میں اس طرح تقسیم کریں کہ ماں کو 1/6 اور بیوہ کو 1/8 اور باقی بیٹے کو ملے جبکہ مرحوم کے ذمہ 4000 روپے قرض بھی ہو اور 5000 مہر کے بھی دینے ہوں؟

سوال نمبر 6: (الف) رحیم نے 2400 روپے سال کے شروع میں تجارت شروع کی۔ کریم نے سال کے وسط میں 7200 روپے ڈالے۔ سال کے آخر میں ان کو 160 روپے منافع ہوا۔ دونوں کا نفع بتائیں؟

(ب) الف، ب اور ج نے مل کر ایک چراگاہ 5440 روپے کے عوض کرایہ پر لی۔ الف نے اپنے 16 مویشی 6 ہفتے، ب نے 22 مویشی 4 ہفتے اور ج نے 30 مویشی 12 ہفتے چرائے۔ تو بتائیں الف، ب اور ج کو علیحدہ علیحدہ کیا کرایہ دینا پڑا؟

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2014ء

﴿پانچواں پرچہ: حساب﴾

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل کو تقسیم کریں۔

(i) 444÷4 (ii) 184÷8 (iii) 10,000÷100

(iv) 1200÷24 (v) 625÷25

(ب) خالی جگہ پر کریں۔

(۱) دو مقداروں کا مقابلہ بذریعہ تقسیم .... کہلاتا ہے۔

(۲) دو نسبتوں کی برابری ظاہر کرنے والا فقرا .... کہلاتا ہے۔

(۳) جب کوئی شخص مر جائے تو اس کے چھوڑے ہوئے مال کو .... کہتے ہیں۔

(۴) جب دو یا اس سے زیادہ آدمی مل کر کوئی کاروبار کرتے ہیں تو اسے ...... کہتے ہیں۔

(۵) نسبت معلوم کریں: 35 کتابیں، 42 کتابیں

جواب: (الف) (۱) 111 (۲) 23 (۳) 10 (۴) 50 (۵) 25

(ب) ۱-نسبت ۲-تناسب ۳-ترکہ ۴-شراکت ۵-۵:۶

سوال نمبر 2: (الف) ایک بس نے 3 گھنٹے میں 90 کلومیٹر فاصلہ طے کیا اور ریل گاڑی نے 4 گھنٹے میں 124 کلومیٹر۔ بس اور ریل گاڑی کی فی گھنٹہ رفتاروں میں نسبت معلوم کریں۔

(ب) ایک ٹرک 4 گھنٹوں میں 72 کلومیٹر فاصلہ طے کرتا ہے۔ بتایئے 6 گھنٹوں میں وہ کتنا فاصلہ طے کرے گا۔

جواب: (الف) بس نے 3 گھنٹے میں جتنا سفر کیا = 90 کلومیٹر

بس نے ایک گھنٹے میں جتنا سفر کیا: 90÷3=30 کلومیٹر

ریل گاڑی نے 4 گھنٹوں میں جتنا سفر کیا = 124 کلومیٹر

ریل گاڑی نے ایک گھنٹے میں جتنا سفر کیا: 124÷4=31 کلومیٹر

بس کی رفتار فی گھنٹہ: ریل کی رفتار فی گھنٹہ

30:31

(ب) کا حل

4 گھنٹوں میں طے کردہ فاصلہ = 72 کلومیٹر

ایک گھنٹے میں طے کردہ فاصلہ = 72÷4=18 کلومیٹر

6 گھنٹوں میں طے کردہ فاصلہ = 18x6=108 کلومیٹر

سوال نمبر 3: (الف) 1/2 لیٹر دودھ فی کس کے حساب سے دودھ کی کچھ مقدار 120 آدمیوں کے لیے ہے۔ اگر دودھ 1/8 لیٹر فی کس کر دیا جائے تو وہی دودھ کتنے آدمیوں کے لیے کافی ہوگا؟

(ب) اگر 56 عورتیں 10 گھنٹے روزانہ کام کر کے 42 کلوگرام سوت کات لیتی ہوں تو 50 عورتیں 6 گھنٹے روزانہ کام کر کے کتنا سوت کات لیں گی؟

جواب: (الف)

دودھ کی مقدار لٹر	آدمیوں کی تعداد
1/2	120
1/8	x

$$\frac{x}{120} \quad \frac{1/2}{1/2}$$

$$x = 1/2 \times \overset{4}{8}/1 \times 120$$

x = 480 آدمی

(ب)

عورتیں	وقت (گھنٹے)	سوت کی مقدار (کلوگرام)
56	10	42
50	6	x

x/42 = 50/56 X 610

$$\frac{x}{42}=\frac{50}{56}\times\frac{6}{10}$$

$$x=\frac{50}{56_4}\times\frac{6^3}{10}\times 42^3$$

$$x=\frac{45}{2}kg=22.5kg$$

سوال نمبر 4: (الف) 150 روپے وسیم وکلیم اور رحیم میں 5،4 اور 6 کی نسبت سے تقسیم کریں۔

(ب) 1036 روپے ظفر و مظہر اور انور میں اس طرح تقسیم کریں کہ ظفر اور مظہر کے حصوں میں 3 اور 4 کی نسبت ہو مظہر اور انور کے حصوں میں 3 اور 4 کی نسبت ہو۔

جواب: (الف)

کل رقم=150 روپے

حصہ دار=وسیم:کلیم:رحیم

نسبتی حصہ=6:5:4

نسبتی مجموعہ=15=6+5+4

وسیم کا حصہ= $\frac{150\times4}{10}=15\times4=60$

کلیم کا حصہ= $\frac{150\times5}{10}=15\times5=75$

رحیم کا حصہ= $\frac{150\times6}{10}=15\times6=90$

(ب) کل رقم= 1036 روپے

حصہ دار:	ظفر	مظہر	انور
	3	4	
		3	4

نسبتی حصہ: = 3 x 3 = 4 x 3 : 4 x 4

= 16 : 12 : 9

نسبتی مجموعہ: = 16 + 12 + 9

نسبتی مجموعہ: = 37

ظفر کا حصہ: $\frac{1036\times9}{37}=28\times9=252$

مظہر کا حصہ: $\frac{1036\times12}{37}=28\times12$

انور کا حصہ: $\frac{1036\times16}{37}=28\times16$

448 روپے

سوال نمبر 5: (الف) منشی کریم نے 56000 کا ترکہ چھوڑا۔ اگر 2000 روپے اس کے ذمہ قرض ہو تو باقی ترکہ مندرجہ ذیل ورثاء میں تقسیم کریں۔ بیوی کا حصہ 1/8 ‘ماں کا حصہ 1/6 ‘باپ کا حصہ 1/6 ‘بیٹیوں کا حصہ 2/3

(ب) ایک شخص 24000 روپے کا ترکہ چھوڑ کر مرا۔ ترکہ کو مرحوم کی ماں و بیوہ اور بیٹے میں اس طرح تقسیم کریں کہ ماں کو 1/6 اور بیوہ کو 1/8 اور باقی بیٹے کو ملے جبکہ مرحوم کے ذمہ 4000 روپے قرض بھی ہو اور 5000 مہر کے بھی دینے ہوں۔

جواب: (الف)

کل ترکہ=56000 روپے

قرض کی رقم=2000 روپے

باقی رقم=54000روپے

بیوہ کا حصہ=1/8x54000=6750روپے

ماں کا حصہ= $\frac{1}{6}\times 54000 = 9000$

باپ کا حصہ= $\frac{1}{6}\times 54000 = 9000$

باقی رقم=24750

بیٹیوں کا حصہ= $\frac{2}{3}\times 24750 = 16500$

(ب)

کل ترکہ =24000روپے

قرض =4000روپے

حق مہر =5000روپے

باقی رقم =15000روپے

ماں کا حصہ=1/8x15000=1875روپے

بیوہ کا حصہ=1/6x15000=2500روپے

باقی رقم =15000-1875-2500

=10625روپے

سوال نمبر6: (الف) رحیم نے 2400 روپے سال کے شروع میں تجارت شروع کی۔ کریم نے سال کے وسط میں 7200 روپے ڈالے۔ سال کے آخر میں ان کو 160 روپے منافع ہوا۔ دونوں کا نفع بتائیں۔

(ب) الف، ب اور ج نے مل کر ایک چراگاہ 5440 روپے کے عوض کرایہ پر لی۔ الف نے اپنے 16 مویشی 6 ہفتے، ب نے 22 مویشی 4 ہفتے اور ج نے 30 مویشی 12 ہفتے چرائے۔ تو بتائیں الف، ب اور ج کو علیحدہ علیحدہ کیا کرایہ دینا پڑا؟

جواب: (الف)

	رحیم	کریم
	سرمایہXمدت	سرمایہXمدت
	12 x 2400	6 x 7200
	2 x 24	6 x 72
	2	3
نسبتی حصہ:		3 : 2
نسبتی مجموعہ:		5 = 3 + 2
کل نفع:		160روپے
رحیم کا نفع:		$64 = \frac{160\times 2}{5}$
کریم کا نفع:		96 = 106 x 3 /5 =

(ب) حصہ دار:

الف	ب	ج
مویشیxمدت	مویشیxمدت	مویشیxمدت
6 x 16	4 x 22	12 x 30
96	88	360
24	22	90

چار پر ہر ایک کو تقسیم کیا نسبتی مجموعہ=24+11+12 68

الف کا خرچ= $\frac{5440\times 12}{68} = 80\times 12 = 960$ روپے

ب کا خرچ= $\frac{5440\times 11}{68} = 80\times 11 = 880$ روپے

ج کا خرچ= $\frac{5440\times 45}{68} = 80\times 45 = 3600$ روپے

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1435ھ 2014ء

(چھٹا پرچہ انگلش)

وقت: تین گھنٹے کل نمبر:100

Q.No.1: Write an essay of 200 words any one of the following.(20)

1.My Hobby. 2. My Favourite Personality
3. My Favourite Book

Q.No.2: Translate into urdu any two of the following. (15+15=30)

(i) The People in different provinces of Pakistan have differnet costoms and traditions. Their languages and dresses are different. Their life style is also different. But they are all united in the bond of Islam. They all have same reiligious and moral values. They are hospitable, sympathetic and kind. They are proud of being Pakistanis.

(ii) We should, therefore, do everything to minimise environmental pollution. We can cutdown on the use of fuel and keep our sarroundings neat and clean. If each one of us does so the

environmental pollution can be decreased to a great extent.

(iii) The Holy Prophet Hazrat Muhamamd (PBUH) was born in the Holy city of Makkah. He belonged to a very noble family. He was born after the death of his father. His grand-father brought him up nicely. He was noble, gentle and honest. For these qualities, he was highly respected and recognized.

Q.No.3: Write down the summary of the poem: "Abou Ben Adhem" (10)

Q.No.4: Translate into English (any ten) of the followings. (20)

(۱) وہ کپڑے دھوتی ہے۔ (۲) تم گاڑی چلاتے ہو۔ (۳) مجھے آم پسند ہے۔ (۴) ہم کل بازار جائیں گے۔ (۵) وہ اکثر چائے بناتی ہے۔ (۶) استاد صاحب نے ہمیں انگلش پڑھائی۔ (۷) میں دسویں جماعت میں پڑھتا ہوں۔ (۸) مجھے اپنا پورا نام بتاؤ۔ (۹) یہ گھر بہت خوبصورت ہے۔ (۱۰) مجھے وہ کتاب دو۔ (۱۱) یہ بکری کا دودھ ہے۔ (۱۲) ہم بازار جارہے ہیں۔ (۱۳) کیا تم نے کل اپنا کام ختم کرلیا تھا؟ (۱۴) تم جھوٹ بولتے ہو۔ (۱۵) یہ میرا قلم ہے۔

Q.No.5: Change as directed (10+10=20)

(A) Change into indirect form

(i) He said, "He is a good boy."

(ii) She said,"She will leave tomorrow."

(iii) I say, "Get out from here."

(iv) They said, "You are a liar".

(v) You said, "God is one."

(B) Make passive voice

(i) He plays cricket (ii) You drive a vehicle (iii)We read Holy Quran. (iv) She loves her husband. (v) He beats his son.

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2014ء

چھٹا پرچہ: انگلش

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: 100

Q.No.1: Write an essay of 200 words any one of the following.

1.My Hobby. 2. My Favourite Personality

3. My Favourite Book

Ans: MY HOBBY

The work which we do in our spare time, for the sake of pleasure is called a hobby. It is not a profession. Every body has his own hobby according to his taste. Some are fond of reading books, stamps collecting, coins collecting, photography, painting and traveling.

Gardening is my hobby. It is a very cheap and useful hobby. There is a small plot in front of my house. I sow seeds of different flowers in it. I water the plot daily. After some days tiny plants begin to peep outsie. I remove all the weeds and grass. After a few days the flower buds are ready to open their mouths. After a day or so I find myself in the

company of colourful flowers. I enjoy the sweet fragrance of these beautiful flowers.

I look after the plants very carefully. Whenever I get tired, I go and sit in the comapny of these pretty flowers. I make garlands and nosegays from the flowers and decorate my drawing room. I sit in my small garden and study.

This hobbhy is a source of pleasure for me.I refresh my mind and removes my grieves and sorrows. Greenery is a great blessing of Allah. I give some flowers as a gift to my friends. They appericiate my hobby. I am proud of my hobby.

Q.No.2: Translate into urdu any two of the following.

(i) The People in different provinces of Pakistan have differnet costoms and traditions. Their languages and dresses are different. Their life style is also different. But they are all united in the bond of Islam. They all have same reiligious and moral values. They are hospitable, sympathetic and kind. They are proud of being Pakistanis.

(ii) We should, therefore, do everything to minimise environmental pollution. We can cutdown on the use of fuel and keep our sarroundings neat and clean. If each one of us does so the

environmental pollution can be decreased to a great extent.

(iii) The Holy Prophet Hazrat Muhamamd (PBUH) was born in the Holy city of Makkah. He belonged to a very noble family. He was born after the death of his father. His grand-father brought him up nicely. He was noble, gentle and honest. For these qualities, he was highly respected and recognized.

Ans:

(۱) پاکستان کے مختلف صوبوں کے لوگوں کی مختلف روایات اور رواج ہیں۔ ان کا طرزِ زندگی بھی مختلف ہے۔ ان کے لباس اور زبان بھی مختلف ہیں لیکن یہ سارے اسلامی بندھن میں بندھے ہوئے ہیں۔ ان کی اخلاقی اقدار اور مذہب ایک ہے۔ یہ لوگ میزبان، ہمدرد اور مہربان ہیں۔ ان کو پاکستانی ہونے پر فخر ہے۔

(۲) ہمیں ماحولیاتی آلودگی کو کم سے کم کرنا چاہئے۔ ہم ایندھن کا استعمال کم کر کے ماحول کو صاف اور ستھرا رکھ سکتے ہیں۔ اگر ہم میں سے ہر ایک ایسا کرے تو ماحولیاتی آلودگی کافی حد تک کم کی جا سکتی ہے۔

(۳) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کے مقدس شہر میں پیدا ہوئے۔ آپ ایک نیک خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ اپنے والد محترم کی وفات کے بعد پیدا ہوئے۔ آپ کے دادا محترم نے آپ کی پرورش عمدہ طریقے سے کی۔ وہ نیک شریف اور دیانتدار آدمی تھے۔ ان خصوصیات کی وجہ سے آپ کی بہت زیادہ عزت کی جاتی تھی اور مشہور تھے۔

Q.No.3: Write down the summary of the poem: "Abou Ben Adhem"

Ans:ABOU BEN ADHEM

This poem has been written by James Henry Leigh Hunt. In this poem the poet says taht Abu Ben Adhem was a pious man. He was leader of his tribe. He was very kind and gentle to his people. ONe night he woke up from a sound sleep. As he woke up, he found straight light in his room. An angel was writing some thing in a golden book. Abou picked up courage and asked the angel what he was writing. The angel replied that he was writing the name of those person who loved Allah.

Abou asked his name was there. The angel replied in negative. Abou did not loose heart and asked the angel to write his name as a person who loved his fellow men. The angel did so and went any. Next night the angel came again and showed Abou the names of those person whom Allah had blessed. Abou was very much surprised and overjoyed to see his name at the top of list.

Q.No.4: Translate into English (any ten) of the followings.

(۱) وہ کپڑے دھوتی ہے۔ (۲) تم گاڑی چلاتے ہو۔ (۳) مجھے آم پسند ہے۔ (۴) ہم کل بازار جائیں گے۔ (۵) وہ اکثر چائے بناتی ہے۔ (۶) استاد صاحب نے ہمیں انگلش پڑھائی۔ (۷) میں دسویں جماعت میں پڑھتا ہوں۔ (۸) مجھے اپنا پورا نام بتاؤ۔ (۹) یہ گھر بہت خوبصورت ہے۔ (۱۰) مجھے وہ کتاب دو۔ (۱۱) یہ بکری کا دودھ ہے۔ (۱۲) ہم بازار جارہے ہیں۔ (۱۳) کیا تم نے کل اپنا کام ختم کرلیا تھا؟ (۱۴) تم جھوٹ بولتے

ہو۔ (۱۵) یہ میرا قلم ہے۔

Ans:

(1) She washes cloths.

(2) You drive a car.

(3) I like mangoes.

(4) We shall go to bazaar tomorrow.

(5) She often takes tea.

(6) The teacher taught us English.

(7) I study in 10th class.

(8) Let me know your full name.

(9) This house is very beautiful.

(10) Give me a book.

(11) This is goat`s milk.

(12) We are going to bazaar.

(13) Did you finished your work yesterday?

(14) You tell a lie.

(15) This is my pen.

Q.No.5: Change as directed.

(A) Change into indirect form

(i) He said, "He is a good boy."

(ii) She said,"She will leave tomorrow."

(iii) I say, "Get out from here."

(iv) They said, "You are a liar".

(v) You said, "God is one."

(B) Make passive voice

(i) He plays cricket (ii) You drive a vehicle (iii)We read Holy Quran. (iv) She loves her husband. (v) He beats his son.

Ans:

(A)

(i) He said that he was a good boy.

(ii) She asid that she would leave nextday.

(iii) I order to get out from here.

(iv) They said that I was a liar.

(v) You said that God is one.

(B)

(i) Cricket is played by him.

(ii) A vehicle is driven by you.

(iii) The Holy Quran is read by us.

(iv) Her husband is loved by her.

(v) His son is beaton by him.

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باكستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1436ھ 2015ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

﴿پہلا پرچہ: قرآن وفقہ﴾

نوٹ: سوال نمبر 6 لازمی ہے باقی قسم اول کے دونوں اور قسم ثانی سے کوئی دو سوال حل کریں؟

القسم الاوّل............قرآن مجید (ترجمہ)

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات قرآنیہ میں سے کسی 5 آیات کا ترجمہ تحریر کریں؟

۵×۷=۳۵

١- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝

٢- فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

٣- وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝

٤- قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

٥- اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

٦- يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے دس کے معانی لکھیں؟

ثعبان	بصائر	سعيرا	حظا	اخدان
السحرة	فترة	الطاغوت	الكاظمين	نطمس
السدس	الصعقة	القلائد	العقود	نقيبا

القسم الثانی.........فقہ

سوال نمبر3: اركان الوضوء اربعة وهى فرائضه الاول غسل الوجه وحده طولا من مبدأ سطح الجبهة الى اسفل الذقن وحده عرضا مابين شحمتي الاذنين والثاني غسل يديه مع مرفقيه والثالث غسل رجليه مع كعبيه والرابع مسح ربع راسه

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر اس کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۱۰

(ب) کوئی دس نواقض وضو تحریر کریں؟ ۱۰

سوال نمبر4: فرضیت نماز کی شرائط، اسباب، اوقات بیان کریں؟ ۱۰

(ب) سترہ کسے کہتے ہیں؟ اس کا شرعی حکم کیا ہے؟ نیز اس کی مقدار اور رکھنے کی کیفیت کیا ہوگی؟ ۱۰

سوال نمبر5: ينقسم الصوم الى ستة اقسام

(الف) صوم کا شرعی معنی اور اس کی اقسام ستہ وضاحت کے ساتھ بیان کریں؟ ۱۰

(ب) رات کو نیت کرنا کن روزوں کے لیے ضروری ہے اور کن کے لیے نہیں؟ نیز روزہ توڑنے کا کفارہ بالترتیب تحریر کریں؟ ۱۰

سوال نمبر6: کوئی سے پانچ اجزاء کے مختصر جوابات تحریر کریں؟ ۱۰

۱- نجاست غلیظ وخفیفہ میں فرق کیا ہے؟ ۲- حیض اور نفاس میں فرق بیان کریں؟ ۳- واجبات نماز میں سے کوئی پانچ تحریر کریں؟ ۴- مسح علی الخفین، مسافر اور مقیم کی مدت بیان کریں؟ ۵- مسح علی الخفین کی شرائط میں سے کوئی تین تحریر کریں؟ ۶- حج قرآن اور تمتع کا فرق لکھیں۔

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2015ء

﴿پہلا پرچہ: قرآن وفقہ﴾

القسم الاول.........قرآن مجید (ترجمہ)

سوال نمبر1: درج ذیل آیات قرآنیہ میں سے کسی 5 آیات کا ترجمہ تحریر کریں؟

۱- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ o

۲- فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا o

۳- وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا o

۴- قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَاۗىِٕدَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ o

۵- اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o

۶- يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ o

جواب:

۱- اے ایمان والو! تم دونا دوسونہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔

۲- اے محبوب! تمہارے رب کی قسم! وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنالیں۔ پھر جو کچھ تم حکم فرماؤ اپنے دلوں میں اس سے رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں۔

٣- اور جب تم زمین پر سفر کرو تو تم پر گناہ نہیں کہ بعض نمازیں قصر سے پڑھو۔ اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ایذا دیں گے بے شک کافر لوگ تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

٤- عیسیٰ بن مریم نے کہا: اے اللہ! اے ہمارے رب! تو ہم پر آسمان سے دستر خوان اتار کہ ہو جائے ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لیے عید اور تیری طرف سے نشانی۔ تو ہمیں رزق دے اور تو بہترین رزق دینے والا ہے۔

٥- اور اگر تو انہیں عذاب کرے تو بے شک وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے پس بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔

٦- اے اولاد آدم! پکڑو تم اپنی زینت ہر مسجد کے ہاں اور کھاؤ اور پیو اور اسراف نہ کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے دس کے معانی لکھیں؟

ثعبان	بصائر	سعیرا	حظا	اخدان
السحرة	فترة	الطاغوت	الکاظمین	نطمس
السدس	الصعقة	القلائد	العقود	نقیبا

جواب: (١) ثعبان (٢) بصائر (٣) سعیرا (٤) خطا (٥) اخدان (٦) السحرة (٧) فترة (٨) الطاغوت (٩) الکاظمین (١٠) نطمس (١١) السدس (١٢) الصاعقة (١٣) القلائد (١٤) العقود (١٥) نقیبا

١- سانپ۔ ٢- بصیرة کی جمع بصیرت والے۔ ٣- بڑھکتی، دردناک۔ ٤- حصہ۔ ٥- دوست۔ ٦- جادوگر۔ ٧- چھوڑنا۔ ٨- بت۔ ٩- پیاسے۔ ١٠- نگاہ کا بے نور ہو جانا۔ ١١- چھٹا حصہ۔ ١٢- بجلی۔ ١٣- ہار۔ ١٤- دہائیاں۔ ١٥- سردار

القسم الثانی ....فقہ

سوال نمبر 3: ارکان الوضوء اربعة وهی فرائضه الاول غسل الوجه وحده طولا من عندا سطح الجبهة الی اسفل الذقن وحده عرضا مابین شحمتی الاذنین والثانی غسل یدیه مع مرفقیه والثالث غسل رجلیه مع کعبیه والرابع مسح ربع راسه

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر اس کا ترجمہ تحریر کریں؟

(ب) کوئی دس نواقض وضو تحریر کریں؟

جواب: (الف)

اعراب اوپر لگا دیے ہیں۔ ترجمہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں:

"وضو کے چار ارکان ہیں اور یہی وضو کے فرائض ہیں۔ پہلا چہرے کو دھونا اور اس کی لمبائی میں حد پیشانی کی سطح کی ابتدا سے لے کر تھوڑی کے نیچے تک ہے اور چوڑائی میں چہرے کی حد وہ ہے جو دونوں کانوں کی لو کے درمیان ہے۔ دوسرا (فرض) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔ تیسرا دونوں پاؤں گھٹنوں سمیت دھونا اور چوتھا سر کے چوتھائی حصہ کا مسح کرنا ہے۔

(ب) دس نواقض وضو:

(١) سبیلین سے نکلنے والی چیز (٢) بچے کی ولادت بغیر خون دیکھے (٣) سبیلین کے علاوہ بہنے والی نجاست کا نکلنا (٤) کھانے یا پانی یا جمے ہوئے خون یا صفراء کی قی جبکہ وہ منہ بھر ہو (٥) تھوک پر خون کا غالب آنا (٦) ایسی نیند جس میں مقعد کو زمین پر قرار نہ ہو (٧) سونے والی مقعد کا جاگنے سے پہلے زمین سے اٹھ جانا (٨) بے ہوشی (٩) جنون اور نشہ والا ہونا۔

سوال نمبر 4: (الف) فرضیت نماز کی شرائط، اسباب، اوقات بیان کریں؟

(ب) سترہ کسے کہتے ہیں؟ اس کا شرعی حکم کیا ہے؟ نیز اس کی مقدار اور رکھنے کی کیفیت کیا ہوگی؟ ١٠

جواب: (الف)

فرضیت نماز کی شرائط: فرضیت نماز کی تین شرائط ہیں:

(١) مسلمان ہونا (٢) بالغ ہونا (٣) عاقل ہونا

اسباب صلوٰۃ: نماز کے اسباب نماز کے اوقات ہیں۔

نماز کے اوقات

نماز مفروضہ کے پانچ اوقات ہیں:

۱-صبح کا وقت: طلوع فجر صادق سے سورج کے طلوع ہونے سے کچھ دیر پہلے تک ہے۔

۲-ظہر کا وقت: سورج کے زائل ہونے سے لے کر اس وقت تک ہے جب تک ہر شی کا سایہ اصلی سایہ کے علاوہ دو مثل ہو جائے۔

۳-عصر کا وقت: دو مثل کی زیادتی سے شروع ہوتا ہے اور غروب آفتاب تک باقی رہتا ہے۔

۴-مغرب کا وقت: غروب آفتاب سے لے کر شفق کے غروب ہونے تک ہے۔

۵-عشاء کا وقت: شفق کے غروب سے صبح صادق کے طلوع ہونے تک ہے۔

نوٹ: نماز وتر کا بھی وہی وقت ہے جو نماز عشاء کا ہے۔

(ب) سترہ کی تعریف:

نمازی کے آگے جو چیز کھڑی کی جاتی ہے، اس کو سترہ کہتے ہیں۔

شرعی حکم: نمازی کے لیے مستحب یہ ہے کہ نماز پڑھتے وقت اپنے آگے سترہ گاڑلے۔

مقدار: ایک گز زیادہ لمبا ہو اور انگلی کی مقدار موٹا ہو۔ یاد رہے کہ گز سے مراد ہاتھ کا گز ہے یعنی انگلی کے سرے سے لے کر کہنی تک۔

رکھنے کی کیفیت:

سنت یہ ہے کہ اس کو اپنے قریب ہی رکھے۔ نمازی اور سترے کے درمیان تین ذراع سے زیادہ کا فاصلہ نہ ہو اور اس کو اپنے ابرو کے سامنے رکھے۔ افضل دایاں ابرو ہے بالکل برابر نہیں ہونا چاہیے بلکہ ایک طرف مائل ہو۔

سوال نمبر5: ینقسم الصوم الی ستة اقسام

(الف) صوم کا شرعی معنی اور اس کی اقسام ستہ وضاحت کی ساتھ بیان کریں؟

(ب) رات کو نیت کرنا کن روزوں کے لیے ضروری ہے اور کن کے لیے نہیں؟ نیز روزہ توڑنے کا کفارہ بالترتیب تحریر کریں؟

جواب: (الف)

صوم کا شرعی معنی: دن کے وقت کسی شی کو پیٹ یا جو چیز پیٹ کے حکم میں ہے، میں داخل کرنے سے رک جانا۔ خواہ جان بوجھ کر ہو یا غلطی سے اور شرمگاہ کو شہوت سے روکنا یعنی پیٹ اور شرمگاہ دونوں کو شہوت پورا کرنے سے رک جانے کا نام صوم ہے۔

اقسام: روزے کی چھ اقسام ہیں:

۱-فرض: فرض روزہ رمضان کا روزہ ہے ادا ہو یا قضاء۔

کفارات کے روزے اور نذر مانے ہوئے روزے۔

۲-واجب: نفلی روزہ رکھ کر جو فاسد کر دیا اس کی قضاء واجب ہے۔

۳-مسنون: نویں اور دسویں محرم کا روزہ سنت ہے۔

۴-مندوب: ہر مہینے میں تین روزے رکھنا اور پھر ان روزوں کا ایام بیض میں ہونا مستحب ہے۔ اسی طرح پیر شریف، جمعرات اور شوال کے چھ روزے مستحب ہیں۔ اسی طرح ہر وہ روزہ جس کی سنت سے طلب ثابت ہو جیسے: صوم داؤد وغیرہ۔

۵-نفل: مذکورہ روزوں کے علاوہ باقی سب نفلی ہیں جن کے بارے میں کراہت ثابت نہ ہو۔

۶-مکروہ: مکروہ کی دو قسمیں:

(i) تنزیہی: جیسے صرف دسویں محرم کا روزہ رکھنا بغیر نویں کے۔

(ii) تحریمی: جیسے عیدین کے اور ایام تشریق کے روزے۔

جن روزوں کے لیے رات کو نیت کرنا ضروری ہے

جن روزوں کے لیے نیت کا رات کو ہونا شرط ہے وہ قضاء رمضان کے روزے اور نفلی روزہ ہے جو رکھ کر فاسد کر دیا ہو۔ تمام قسم کے کفاروں کے روزے، اور نذر مطلق کا روزہ۔ ان

تمام روزوں کے لیے رات کو نیت کرنا ضروری ہے۔

جن روزوں کے لیے رات کو نیت ضروری نہیں ہے

جن روزوں میں رات کو نیت کرنا ضروری نہیں وہ اداء رمضان کا روزہ، نذر معین کا روزہ اور نفلی روزہ۔ ان روزوں میں اگر کسی نے رات سے نصف النہار تک بھی نیت کر لی تو صحیح ہیں۔

کفارہ کی ترتیب

گردن آزاد کرنا، اگر اس پر قادر نہ ہو تو پھر مسلسل دو مہینوں کے رزوے رکھنا۔ اگر روزے رکھنے کی بھی طاقت نہ ہو تو پھر ساٹھ مسکینوں کو صبح وشام پیٹ بھر کر کھانا کھلانا یا ہر فقیر کو نصف صاع گندم یا اس کا آٹا یا ایک صاع کھجور یا جو یا اس کی قیمت دینا۔

سوال نمبر 6: کوئی سے پانچ اجزاء کے مختصر جوابات تحریر کریں؟

۱-نجاست غلیظ وخفیفہ میں فرق کیا ہے؟ ۲-حیض اور نفاس میں فرق بیان کریں۔ ۳-واجبات نماز میں سے کوئی پانچ تحریر کریں؟ ۴-مسح علی الخفین، مسافر اور مقیم کی مدت بیان کریں؟ ۵-مسح علی الخفین کی شرائط میں سے کوئی تین تحریر کریں؟ ۶-حج قرآن اور تمتع کا فرق لکھیں؟

جواب: وہ چیز جس کے نجس ہونے کے بارے میں کوئی نص وارد ہو اور اس کے معارض کوئی نص موجود نہ ہو اس کو غلیظہ کہتے ہیں جیسے شراب، دم مسفوح۔ جس کے معارض بھی کوئی نص وارد ہو وہ خفیفہ ہے جیسے: مایوکل لحمہ جانوروں کا پیشاب۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ غلیظہ سے درہم کی مقدار معاف ہے جبکہ خفیفہ سے کپڑے یا بدن کے چوتھائی حصہ کی مقدار معاف ہے۔

(ii) حیض اور نفاس میں فرق لکھیں:

جواب: حیض کا خون بالغہ عورت کو اکثر ہر ماہ آتا ہے کئی عورتوں کی عادت مختلف ہوتی ہے۔ نفاس کا خون بچے کی ولادت کے بعد آتا ہے۔ حیض کی مدت کم از کم تین دن ہے اور

زیادہ سے زیادہ دس دن جبکہ نفاس کی کم از کم کوئی مدت نہیں اور زیادہ سے زیادہ چالیس دن ہیں۔

(۳) واجبات نماز میں کوئی پانچ لکھیں؟

جواب: (۱) سورۃ فاتحہ پڑھنا (۲) کوئی سورت ملانا (۳) پہلا قعدہ (۴) قراءت کا پہلی دو رکعتوں میں ہونا (۵) فاتحہ کو سورۃ پر مقدم کرنا۔

(۴) مسح علی الخفین، مسافر اور مقیم کی مدت بیان کریں؟

جواب: مسافر آدمی موزوں پر مسح تین دن اور تین راتیں کر سکتا جبکہ مقیم ایک دن اور ایک رات کر سکتا ہے۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باكستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1436ھ 2015ء

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر:100

﴿دوسرا پرچہ: صرف﴾

نوٹ: سوال نمبر4 لازمی ہے' باقی تین میں سے کوئی دو سوال حل کریں؟

سوال نمبر1: (الف) اسماء مشتقہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ کسی دو کی تعریف ومثال تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) اسم فاعل اور صفت مشبہ کا باہمی فرق مثالوں سے واضح کریں (۱۰)

(ج) زمانہ کے اعتبار سے فعل کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر2: (الف) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل کے کل کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟ کسی دو ابواب کی علامات لکھیں۔ (۱۰)

(ب) فعل مضارع پر جب "لم" داخل ہو تو لفظاً اور معنی کیا تبدیلی واقع ہوتی ہے؟ نیز اگر فعل مضارع کے آخر میں حرف علت ہو تو پھر کیا تبدیلی واقع ہوتی ہے؟ (۱۰)

(ج) باب "وعد یعد" سے اسم فاعل کی گردان اور اس کے معانی نقشہ بنا کر تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر3: (الف) مہموز کے قواعد میں سے کسی دو کی وضاحت مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) درج ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کے بارے میں بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟ (۱۰)

تَعِدُ، تَتَّقُوْنَ، نَسْتَعِيْنُ، اٰمَنُوْا، يَهِدِّيْ، اِدَّكَرَ، يَذَّكَّرُوْنَ

(ج) معتل کے قوانین میں سے کسی دو کی تشریح مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر4: (الف) باب "کَرُمَ یَکْرُمُ" کی خاصیات تفصیلاً تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) باب افعال کی کوئی سی پانچ خاصیات مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ج) "اَبْخَلْتُ زَيْدًا" کس خاصہ کی مثال ہے؟ اس خاصہ کی تعریف تحریر کریں؟ (۱۰)

(د) درج ذیل خاصیات میں سے کسی پانچ کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

اتخاذ ، سلب ، ابتداء ، وجدان

مبالغہ ، قصر ، تصرف ، تخییر

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2015ء

﴿دوسرا پرچہ صرف﴾

سوال نمبر 1: (الف) اسماء مشتقہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ کسی دو کی تعریف ومثال تحریر کریں؟

(ب) اسم فاعل اور صفت مشبہ کا باہمی فرق مثالوں سے واضح کریں؟

(ج) زمانہ کے اعتبار سے فعل کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) سمائے مشتقہ کی تعداد: اسمائے مشتقہ چھ ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱-اسم فاعل۔ ۲-اسم مفعول۔ ۳-اسم تفضیل۔ ۴-صفت مشبہ۔ ۵-اسم آلہ۔ ۶-اسم ظرف

اسم فاعل کی تعریف: وہ اسم ہے جو کام کرنے والی کی ذات پر دلالت کرے جیسے ضَارِبٌ

اسم مفعول کی تعریف: وہ اسم ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو جیسے: مَضْرُوْبٌ

(ب) اس فاعل اور صفت شبہ میں فرق: جواب حل شدہ پرچہ 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) زمانے کے اعتبار سے فعل کی اقسام: زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں: (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر

فعل ماضی کی تعریف: وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے جیسے: ضَرَبَ

فعل مضارع کی تعریف: وہ فعل جو زمانہ موجود یا آئندہ کسی معنی کے واقع ہونے پر

دلالت کرے جیسے: یَضْرِبُ

فعل امر کی تعریف: وہ فعل ہے جس میں فاعل، مخاطب سے کسی کام کا مطالبہ کرے جیسے: اِضْرِبْ

سوال نمبر 2: (الف) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل کے کل کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟ کسی دو ابواب کی علامات لکھیں۔

(ب) فعل مضارع پر جب "لم" داخل ہو تو لفظاً اور معنی کیا تبدیلی واقع ہوتی ہے؟

نیز اگر فعل مضارع کے آخر میں حرف علت ہو تو پھر کیا تبدیلی واقع ہوتی ہے؟

(ج) باب "وَعَدَ یَعِدُ" سے اسم فاعل کی گردان اور اس کے معانی نقشہ بنا کر تحریر کریں؟ (۱۰)

جواب: (الف) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ کے ابواب:

علم الصیغہ میں ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل کے سات ابواب بیان کیے گئے ہیں، جو درج ذیل ہیں:

باب		مثال
۱-اِفْتِعَالٌ	جیسے	اِجْتِنَابٌ
۲-اِسْتِفْعَالٌ	جیسے	اِسْتِنْصَارٌ
۳-اِنْفِعَالٌ	جیسے	اِنْفِطَارٌ
۴-اِفْعِلَالٌ	جیسے	اِحْمِرَارٌ
۵-اِفْعِيْعَالٌ	جیسے	اِخْشِيْشَانٌ
۶-اِفْعِيْلَالٌ	جیسے	اِدْهِيْمَامٌ
۷-اِفْعِوَّالٌ	جیسے	اِجْلِوَّاذٌ

بابا فتعال کی علامت: اس باب کی علامت یہ ہے کہ فا کلمہ کے بعد تاء زائدہ ہوگی ہے۔

باب استفعال کی علامت: اس باب کی علامت فا کلمہ سے پہلے سین اور تاء کا اضافہ ہوتا۔

(ب) "لَمْ" کا لفظی ومعنوی عمل

جب فعل مضارع پر "لَمْ" داخل ہوتا ہے تو لفظی عمل یہ کرتا ہے کہ پانچ صیغوں کے آخر میں جزم دیتا ہے اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرادیتا ہے جبکہ دوصیغوں میں کوئی عمل نہیں کرتا۔

معنوی عمل یہ ہے کہ "لَمْ" فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کردیتا ہے۔

اگر فعل مضارع کے آخر میں حرف علت ہو تو کتم اسے گرادیتا ہے جیسے: یرمی سے "لَمْ یَرْمِ"۔

(ج) اسم فاعل کی گردان مع معانی

وَاعِدٌ	وعدہ کرنے والا ایک مرد
وَاعِدَانِ	وعدہ کرنے والے دومرد
وَاعِدُوْنَ	وعدہ کرنے والے سب مرد
وَاعِدَةٌ	وعدہ کرنے والی ایک عورت
وَاعِدَتَانِ	وعدہ کرنے والی دوعورتیں
وَاعِدَاتٌ	وعدہ کرنے والی سب عورتیں

سوال نمبر3: (الف) مہموز کے قواعد میں سے کسی دو کی وضاحت مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) درج ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کے بارے میں بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟ (۱۰)

تَعِدُ، تَتَّقُوْنَ، نَسْتَعِيْنُ، اٰمَنُوْا، يَهْدِيْ، اِدَّكَرَ، يَذَّكَّرُوْنَ

(ج) معتل کے قوانین میں سے کسی دو کی تشریح مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب:

(الف) مہموز کے قواعد: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) صیغوں کا بیان،

تَعِدُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ

يَضْرِبُ

تَتَّقُوْنَ: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ مضاعف، ناقص یائی از باب افتعال

نَسْتَعِيْنُ: صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل از باب استفعال

اٰمَنُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افعال

يَهْدِيْ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ از باب افتعال

اِدَّكَرَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب افتعال

يَذَّكَّرُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب افتعال

(ج) معتل کے دو قانون

نمبر۱: واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد یاء ہوجاتی ہے جیسے: مِوْعَادٌ سے مِيْعَادٌ

نمبر۲: جب کلمہ کے شروع میں دو واؤ جمع ہوجائیں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے جیسے: وَوَاصِلُ سے اَوَاصِلُ اور وُوَيْصِلُ سے اُوَيْصِلُ

سوال نمبر4: (الف) باب "كَرُمَ يَكْرُمُ" کی خاصیات تفصیلاً تحریر کریں؟

(ب) باب افعال کی کوئی سی پانچ خاصیات مع امثلہ تحریر کریں؟

(ج) "اَبْخَلْتُ زَيْدًا" کس خاصہ کی مثال ہے؟ اس خاصہ کی تعریف تحریر کریں؟

(د) درج ذیل خاصیات میں سے کسی پانچ کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟

اتخاذ ، سلب ، ابتداء ، وجدان

مبالغہ ، قصر ، تصرف ، تخییر

جواب:

(الف) کَرُمَ یَکْرُمُ کی خاصیات: یہ باب ہمیشہ لازم ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ اس باب کے افعال صفتوں کو ظاہر کرتے ہیں لیکن معاملہ سَمِعَ اس سے برعکس ہے یعنی باب کَرُمَ عارضی صفتوں کے لیے نہیں آتا بلکہ خلقی، دائمی اور طویل مدت کی صفات کے لیے آتا ہے۔ نیز عارضی صفات کی طرح جو مستحکم ہوگئی ہوں وہ بھی اس باب سے آتی ہیں جیسے: فَقُہَ وہ سمجھدار ہوا یا خلقی صفات کے مشابہہ ہوں جیسے: جَنُبَ وہ جنبی ہوا۔

(ب) باب افعال کے خواص:

(۱) تقدیر: یعنی لازم کو متعدی بنانا جیسے: خَرَجَ زَیْدٌ سے اَخْرَجْتُہٗ

۲۔ تعیبر: یعنی کسی چیز کو صاحب ماخذ بنانا جیسے اشرکت النعل

۳۔ مبالغہ: یعنی کسی چیز کی کیفیت یا مقدار میں زیادتی بیان کرنا، کیفیت کی مثال جیسے: اِسْتَفَرَ الصُّبْحُ مقدار کی مثال جیسے: اَثْمَرَ النَّخْلُ

۴۔ الزام: یعنی متعدی سے لازم بنانا جیسے: اَحْمَدَ زَیْدٌ۔ زید قابل حمد ہوا۔

۵۔ حینونت: یعنی کسی چیز کا ماخذ کی وقت کو پہنچنا جیسے: اَحْصَدَ الزَّرْعُ

(ج) اَبْخَلْتُ زَیْدًا:

یہ مثال ''وجدان'' کی ہے۔

وجدان کی تعریف یہ ہے کہ کسی چیز کو آخذ کے ساتھ موصوف پانا۔

(د) مذکورہ خاصیات کی تعریف

اتخاذ، وجدان: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

سلب: کسی چیز کو ماخذ سے دور کرنا جیسے: اَقْسَطَ زَیْدٌ

ابتداء: کسی فعل کا مزید فیہ میں اپنے معنی میں آنا جو مجرد میں استعمال نہ ہو جیسے: کَلَّمَ۔ اس نے کلام کی جبکہ کَلَمَ کا معنی زخمی کرنا ہے۔

مبالغہ: ماخذ کی کیفیت یا اس کی مقدار میں زیادتی بیان کرنا جیسے: اَسْفَرَ الصُّبْحُ اَثْمَرَ

النَّخْلُ

قصر: اختصار کے لیے کسی مرکب سے کوئی کلمہ بنانا جیسے: ھَلَّلَ۔ اس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہا۔

تعرف: ماخذ کے حصول میں کوشش کرنا جیسے: اِکْتَسَبَ

تخییر: فاعل کا اپنی ذات کے لیے کام کرنا جیسے

اِکْتَالَ الشَّعْرَ۔ اس نی اپنی لیے جو پایا۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1436ھ 2015ء

وقت: تین گھنٹے   کل نمبر: 100

﴿تیسرا پرچہ: نحو﴾

نوٹ: القسم الاول سے کوئی دو سوال اور القسم الثانی کے دونوں سوال حل کریں؟

القسم الاوّل: هداية النحو

سوال نمبر 1: فحد الاسم كلمة تدل على معنى فى نفسها غير مقترن باحد الازمنة الثلثة اعنى الماضى والحال والاستقبال كَرَجُلٍ وَعَلَمٍ و علامته صحة الاخبار عنه نحو زَيْدٌ عَالِمٌ

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اردو ترجمہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) کلمہ کی تعریف اور تین قسموں میں منحصر ہونے کی وجہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ج) اسم معرب اور اسم مبنی میں سے ہر ایک کی تعریف مثال اور حکم تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 2: (الف) مرفوعات کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز کسی تین کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) غیر منصرف کی تعریف لکھیں؟ نیز اسباب منع صرف کتنے اور کون کون سے ہیں ہر ایک کی مثال تحریر کریں؟ (۱۰)

(ج) درج ذیل اسماء میں سے کسی پانچ کا اعراب بیان کریں؟ (۱۰)

جمع مکسر، اسماء ستہ مکبرہ، تثنیہ، جمع مؤنث سالم، جمع مذکر سالم، اسم مقصور، اسم منقوص

سوال نمبر 3: (الف) مفاعیل خمسہ کے نام اور ان میں سے کسی دو کی تعریفات و امثلہ

تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) توابع کے نام میں سے کسی دو کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ج) اضافت معنویہ کی تعریف، اقسام اور اس کا حکم تحریر کریں؟ (۱۰)

القسم الثانی: شرح مائة عامل

سوال نمبر 5: ومن وهى لابتداء الغاية نحو سرت من البصرة الى الكوفة وللتبعيض نحو اخذت من الدراهم اى بعض الدراهم وللتبيين نحو قوله تعالٰى: فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ اَىِ الرِّجْسَ الَّذِىْ هُوَ الْاَوْثَانُ

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر اس کا ترجمہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) مَا وَلَا الْمُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ کا عمل اور ان کا باہمی فرق مثالوں سے واضح کریں؟

یا

افعال ناقصہ تحریر کر کے ان کا عمل مثالوں سے واضح کریں؟ (۱۰)

(ج) عوامل لفظیہ، عوامل قیاسیہ اور عوامل معنویہ کی تعداد لکھیں۔

یا

ایک سے بیس تک گنتی مذکر تمیز لگا کر لکھیں؟ (۱۰)

سوال نمبر 6: درج ذیل جملوں میں سے کسی دو کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟ (۱۰)

زَيْدٌ بِالْبَلَدِ، لَا رَجُلَ فِى الدَّارِ، يَا عَبْدَ اللّٰهِ، بِهٖ دَاءٌ، عَسٰى زَيْدٌ اَنْ يَّخْرُجَ

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2015ء

تیسرا پرچہ: نحو

نوٹ: القسم الاول سے کوئی دو سوال اور القسم الثانی کے دونوں سوال حل کریں؟

القسم الاول: هداية النحو

سوال نمبر 1: فَحَدُّ الْاِسْمِ كَلِمَةٌ تَدُلُّ عَلٰى مَعْنًى فِيْ نَفْسِهَا غَيْرَ مُقْتَرِنٍ بِاَحَدِ الْاَزْمِنَةِ الثَّلٰثَةِ اَعْنِي الْمَاضِيَ وَالْحَالَ وَالْاِسْتِقْبَالَ كَرَجُلٍ وَّعِلْمٍ وَّ عَلَامَتُهٗ صِحَّةُ الْاِخْبَارِ عَنْهُ نَحْوُ زَيْدٌ عَالِمٌ

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اردو ترجمہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) کلمہ کی تعریف اور تین قسموں میں منحصر ہونے کی وجہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ج) اسم معرب اور اسم مبنی میں سے ہر ایک کی تعریف مثال اور حکم تحریر کریں؟ (۱۰)

جواب: (الف) ترجمہ: (اعراب اوپر لگا دیئے گئے ہیں۔ ترجمہ ذیل میں ملاحظہ کریں:

''پس اسم کی تعریف وہ کلمہ ہے جو ایسے معنی پر دلالت کرے جو اس کے نفس میں ہے۔ تین زمانوں میں سے کسی کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو۔ میری مراد ماضی، حال اور مستقبل ہے، جیسے رجل، علم اور اس کی علامت یہ ہے کہ اس سے خبر دینا صحیح ہوتا ہے جیسے: زَيْدٌ قَائِمٌ

(ب) کلمہ کی تعریف: کلمہ وہ ہے جو مفرد معنی کے لیے موضوع ہو۔

اقسام ثلاثہ کی وجہ حصر

دیکھیں گے کہ کلمہ مستقل معنی پر دلالت کرتا ہے یا نہیں۔ اگر نہیں کرتا تو حرف اور اگر کرتا ہے تو پھر دیکھیں گے کہ وہ تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا ہے یا نہیں۔ بصورت اول فعل بصورت ثانی اسم۔ پس معلوم ہوا کہ کلمہ کی تین ہی اقسام بنتی ہیں۔

(ج) معرب کی تعریف: وہ اسم ہے جو اپنے غیر کے ساتھ مرکب ہو اور مبنی الاصل کے مشابہ نہ ہو جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ میں زید معرب ہے۔

حکم: معرب کا حکم یہ ہے کہ اس کا آخر مختلف عوامل کے آنے سے مختلف ہو جاتا ہے جیسے: جَآءَنِيْ زَيْدٌ، رَأَيْتُ زَيْدًا، مَرَرْتُ بِزَيْدٍ

مبنی کی تعریف: وہ اسم ہے جو غیر کے ساتھ مرکب نہ ہو جیسے: اکیلا زید مبنی ہے یا مبنی الاصل کے مشابہ ہو جیسے: هٰؤُلَآءِ

حکم: مبنی کا حکم یہ ہے کہ اس کا آخر عوامل کے مختلف ہونے سے مختلف نہیں ہوتا جیسے:

جَآءَنِيْ زَيْدٌ، رَأَيْتُ زَيْدًا، مَرَرْتُ بِزَيْدٍ

جاء نی هٰؤُلَآءِ رَأَيْتُ هٰؤُلَآءِ۔ مَرَرْتُ هٰؤُلَآءِ

سوال نمبر 2: (الف) مرفوعات کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز کسی تین کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

(ب) غیر منصرف کی تعریف لکھیں نیز اسباب منع صرف کتنے اور کون کون سے ہیں ہر ایک کی مثال تحریر کریں؟

(ج) درج ذیل اسماء میں سے کسی پانچ کا اعراب بیان کریں؟

جمع مکسر، اسماء ستہ مکبرہ، تثنیہ، جمع مؤنث سالم، جمع مذکر سالم، اسم مقصور، اسم منقوص

جواب: (الف) اسمائے مرفوعہ: اسمائے مرفوعہ آٹھ ہیں جو درج ذیل ہیں:

۱۔ فاعل ۲۔ مفعول مالم یسم فاعلہ ۳۔ مبتداء ۴۔ خبر ۵۔ اِنَّ اور اس کے بھائیوں کی خبر ۶۔ کَانَ اور اس کے بھائیوں کا اسم ۷۔ مَا و لَا مشابہ لَيْسَ کا اسم۔ ۸۔ لائے نفی جنس کی خبر

فاعل کی تعریف: ہر وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل یا شبہ فعل ہو کہ وہ فعل یا شبہ فعل اس اسم کی طرف مسند ہو اس طرح کہ وہ اس کے ساتھ قائم ہو اس پر واقع نہ ہو جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ میں زید۔

مفعول مالم یسم فاعلہ کی تعریف: ہر وہ مفعول ہے جس کے فاعل کو حذف کر کے اس

مفعول کو اس کے قائم مقام کر دیا جائے جیسے: ضُرِبَ زَيْدٌ میں زید۔

مبتداء کی تعریف: وہ اسم ہے جو عوامل لفظیہ سے خالی ہو اور مسند الیہ ہو جیسے: زَيْدٌ عَالِمٌ میں زید۔

(ب) غیر منصرف کی تعریف: وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے دو یا ایک جو دو کے قائم مقام ہو، پایا جائے جیسے: عُمَرُ۔

اسباب منع صرف: منع صرف کے نو اسباب ہیں جو درج ذیل ہیں:

۱- عدل جیسے: عُمَرُ۔ ۲- وصف جیسے: اَسْوَدُ/اَحْمَرُ۔ ۳- تانیث جیسے: طَلْحَةُ۔ ۴- معرفہ جیسے: عُمَرُ۔ ۵- عجمہ جیسے: اِبْرَاهِيْمُ۔ ۶- جمع جیسے مَسَاجِدُ۔ ۷- ترکیب جیسے: بَعْلَبَكَ۔ ۸- وزن فعل جیسے: شَمَّرَ۔ ۹- الف نون زائد تانی جیسے: رَحْمٰنُ عُثْمَانُ

(ج) جمع مکسر کا اعراب: رفع ضمہ لفظی کے ساتھ، نصب فتحہ لفظی کے ساتھ اور جر کسرہ لفظی کے ساتھ آتا ہے۔

اسمائے ستہ مکبرہ کا اعراب: اس کا رفع واؤ کے ساتھ، نصب الف کے ساتھ اور جر یاء کے ساتھ آتی ہے۔

تثنیہ کا اعراب: اس کا رفع الف کے ساتھ نصب اور جر یا ماقبل مفتوح کے ساتھ آتا ہے۔

جمع مونث سالم کا اعراب: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب اور جر کسرہ کے ساتھ آتا ہے۔

جمع مذکر سالم کا اعراب: اس کا رفع واؤ ماقبل مضموم کے ساتھ، نصب اور جر یا ماقبل مکسور کے ساتھ آتا ہے۔

اسم مقصور کا اعراب: اس کا رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتح تقدیری کے ساتھ اور جر کسرہ تقدیری کے ساتھ آتا ہے۔

سوال نمبر3: (الف) مفاعیل خمسہ کے نام اور ان میں سے کسی دو کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

(ب) توابع کے نام میں سے کسی دو کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

(ج) اضافت معنویہ کی تعریف، اقسام اور اس کا حکم تحریر کریں؟

جواب: (الف) مفاعیل خمسہ: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) توابع کی پانچ قسمیں ہیں جن میں سے دو درج ذیل ہیں:

صفت: وہ تابع ہے جو اپنے متبوع میں پائے جانے والے معنی پر دلالت کرے جیسے جَاءَنِيْ رَجُلٌ عَالِمٌ یا متبوع کے متعلق میں پائے جانے والے معنی پر دلالت کرے جیسے جَاءَنِيْ رَجُلٌ عَالِمٌ اَبُوْهُ

عطف بیان: وہ تابع ہے جو صفت تو نہ ہو مگر اپنے متبوع کی وضاحت کرے جیسے قَامَ اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ

(ج) اضافت معنویہ کی تعریف، اقسام اور اس کا حکم تحریر کریں؟

جواب: اضافت معنویہ کا بیان: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

القسم الثاني: شرح مائة عامل

سوال نمبر5: ومن وهي لابتداء الغاية نحو سرت من البصرة الى الكوفة وللتبعيض نحو اخذت من الدراهم اى بعض الدراهم وللتبيين نحو قوله تعالىٰ: فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ اَىِ الرِّجْسَ الَّذِىْ هُوَالْاَوْثَانُ

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر اس کا ترجمہ تحریر کریں؟

(ب) ماولا المشبهتان بليس کا عمل اور ان کا باہمی فرق مثالوں سے واضح کریں؟

یا

افعال ناقصہ تحریر کر کے ان کا عمل مثالوں سے واضح کریں؟

(ج) عوامل لفظیہ، عوامل قیاسیہ اور عوامل معنویہ کی تعداد لکھیں؟

یا

ایک سے بیس تک گنتی مذکر تمیز لگا کر لکھیں؟

جواب: (الف) ترجمہ: اور من اور وہ ابتدائے مسافت کے لیے آتا ہے جیسے: ”میں نے بصرہ سے کوفہ تک سیر کی“ اور تبعیض کے لیے جیسے ”میں نے بعض درہم لیے“ اور بیان کرنے کے لیے جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ”بتوں کی گندگی سے بچو یعنی وہ پلیدی جو کہ بت ہیں۔

(ب) مَا وَلَا میں فرق: ما معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوسکتا ہے جیسے: مَا زَيْدٌ قَائِمًا جبکہ لا صرف نکرہ پر داخل ہوتا ہے معرفہ پر نہیں جیسے لَا رَجُلَ ظَرِيْفًا۔ لہٰذا لَا زَيْدٌ قَائِمًا نہیں کہہ سکتے۔

مَا وَلَا کا عمل: یہ لَيْسَ کی طرح عمل کرتے ہیں یعنی اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے: مَا زَيْدٌ قَائِمًا

(ج) عوامل لفظیہ، قیاسیہ اور معنویہ کی تعداد لکھیں؟

جواب: عوامل لفظیہ کی دو قسمیں ہیں:

۱-سماعیہ ۲-قیاسیہ

عوامل لفظیہ سماعیہ کی تعداد ۹۱ ہے جبکہ عوامل لفظیہ قیاسیہ کی تعداد سات ہے اور عوامل معنویہ کی تعداد ۲ ہے۔ اس طرح سو عوامل مکمل ہوئے۔

سوال نمبر 6: درج ذیل جملوں میں سے کسی دو کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

زَيْدٌ بِالْبَلَدِ، لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ، يَا عَبْدَ اللهِ، بِهِ دَاءٌ، عَسٰى زَيْدٌ اَنْ يَّخْرُجَ

جواب: زَيْدٌ بِالْبَلَدِ: زَيْدٌ مبتداء، بِ جارہ بَلَدِ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ ثَابِتٌ اسم فاعل اپنے فاعل (جو کہ اس میں هُوَ پوشیدہ ہے) اور ظرف مستقر سے مل کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ: لا برائے نفی جنس۔ رَجُلَ لَا کا اسم۔ فِيْ جار الدار مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی لا کی۔ لا اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

يَا عَبْدَ اللهِ: یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ کے۔ عبد مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادی قائم مقام مفعول بہ کے اَدْعُوْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

بِهِ دَاءٌ: بہ خبر مقدم، داءٌ مبتداء موخر، مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا؟

عَسٰى زَيْدٌ اَنْ يَّخْرُجَ: عَسٰى فعل مقاربہ۔ زَيْدٌ عَسٰى کا اسم۔ اَنْ يَّخْرُجَ فعل و فاعل مل کر عَسٰى کی خبر۔ عَسٰى اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

ایک سے بیس تک گنتی

رَجُلٌ، رَجُلَانِ۔ ثَلٰثَةُ رِجَالٍ۔ اَرْبَعَةُ رِجَالٍ۔ خَمْسَةُ رِجَالٍ۔ سِتَّةُ رِجَالٍ۔ سَبْعَةُ رِجَالٍ۔ ثَمَانِيَةُ رِجَالٍ۔ تِسْعَةُ رِجَالٍ۔ عَشَرَةُ رِجَالٍ۔ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا۔ اِثْنَا عَشَرَ رَجُلًا۔ ثَلٰثَةَ عَشَرَ رَجُلًا۔ اَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلًا۔ خَمْسَةَ عَشَرَ رَجُلًا۔ سِتَّةَ عَشَرَ رَجُلًا۔ سَبْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا۔ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ رَجُلًا۔ تِسْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا۔ عِشْرُوْنَ رَجُلًا۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1436ھ 2015ء

وقت: تین گھنٹے   کل نمبر: 100

چوتھا پرچہ......ادب عربی ومنطق

نوٹ: پہلا اور آخری سوال لازمی ہے باقی دونوں حصوں سے کوئی دو دو سوال حل کریں؟

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کوئی مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟ ۱۰

۱-السیرة النبویة   ۲-محمد بن القاسم

سوال نمبر 2: دو اجزاء کا اردو ترجمہ کریں؟ ۲۰

(الف) كان قد بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم عدد من رجال الاوس والخزرج ونسائهما بالعقبتين الاولى والثانية وعاهدوه بانهم سيمنعونه ويدافعون عنه فعلمت به قريش فغضبوا ودبروا مؤامرة ليقتلوه. فعصمه الله وهاجر الى يثرب مع صاحبه الحفى ورفيقه الوفى ابى بكر الصديق ونزلا بغار ثور واقاما به ثلاثة ايام وفشلت قريش فى الفتك والقبض عليه وكان امر الله مفعولا .

(ب) وكان علامة محمد اقبال هو اول من اقترح بانشاء دولة اسلامية مستقلة فى مناطق الاغلبية المسلمة وكان تشودرى رحمت على قدسماها باكستان فبنى المسلمون تحت قيادة القائد الاعظم الرشيدة هذه الفكرة واحبوا هذه التسمية فاتخذوا قرارا تاريخيا بانشاء باكستان

(ج) هى قرية صغيرة ولكنها متقدمة ففيها مدرسة ثانوية للطلاب و ثانوية للبنات و قد وصلتها الكهرباء وتؤدى اليها طريق مؤبد والمواصلات متوفرة

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے چار الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

مجد ، شعار ، فوز ، عمل ، رسالة

(ب) چار خالی جگہیں پر کریں؟

وصلت الرسالة..........فى الخامس من الشهر...... (۲) ولكم اطيب التحيات...... ودمتم (۳) لايقبل ايمان بلاعمل ولا عمل بلا...... (۴) لادين لمن لا...... (۵) كان محمد بن القاسم قد فتح بلاد......وملتان

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل میں سے دو اشعار کا ترجمہ اور خط کشیدہ صیغے تحریر کریں؟ ۱۰

اضحى الاسلام لنا دينا   وجميع الكون لنا وطنا

توحيد الله لنا نور   اعددنا الروح له سكنا

الكون يزول ولا تمحى   فى الدهر صحائف سوددنا

(ب) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟

۱-وہ ایک مشہور احمق تھا۔۲-پاکستان کی زمین زرخیز ہے۔۳-آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے کنارہ کش ہو گئے۔۴-پاکستان ۱۴ اگست کو قائم ہوا۔۵-تمام کائنات ہمارا وطن ہے۔۶-اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

حصہ دوم......تعلیم المنطق

سوال نمبر 5: (الف) دو کلیوں کے درمیان پائی جانے والی نسبت کی اقسام مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟ ۱۰

(ب) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات و امثلہ بیان کریں؟

(۱) قیاس (۲) استقراء (۳) تمثیل   (۱۰)

سوال نمبر 6: (الف) جنس قریب و بعید کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(ب) محصورات اربعہ کے سور تحریر کریں؟ (۲۰)

سوال نمبر 7: تقدم کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ سب کی وضاحت کریں؟ (۱۰)

(ب) معنی کی وحدت کے اعتبار سے لفظ مفرد کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 8: (الف) علم منطق کی تعریف، موضوع اور واضح غرض کریں؟

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2015ء

﴿چوتھا پرچہ......ادب عربی ومنطق﴾

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کوئی مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟ ۱۰

۱-السیرۃ النبویۃ ۲-محمد بن القاسم

جواب: (۱) السیرۃ النبویۃ: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

۲- محمد بن قاسم: ان ملك الجزيرة الياقوت كان قداهوى الى الحجاج امير العراقين لنسوة مسلمات ولدن فى بلاده فعرض للسفينة التى كن فيها قوم من قراصنة ديبل فاخذوا السفينة بما فيها من النسوة وغيرها . فارسل الحجاج عبيدالله بن نبهان ثم بديل بن طهفة لانقاذهن فقتلا فاختار محمد بن قاسم لمهمة السند وضم اليه كل شى من الضرورة واقام محمد بن قاسم بمدينة شرازاياماً ثم اتجه محمد الى مكران ففتحها ثم وصل الى ديبل حيث واخته السفن التى كانت تحمل الجنود والسلاح ففتحها و بنى فيها محمد مسجدا ثم اخذ محمد يفتح مدينة بعداخرى من مدن السند حتى عبر نهر السند حيث قامت معركة حاسمة بينه وبين داهر الذى قتل فانهزم افواجه وبقتله تم انتصار محمد بن قاسم على السند واتجه الى ملتان فحاصر ها ففتحها فهزه الفتوحات مما ساعد فى انشاء جمهورية باكستان الاسلاميه .

سوال نمبر 2: دواجزاء کا اردو میں ترجمہ کریں؟ (۲۰)

(الف) كان قد بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم عدد من رجال

الاوس والخزرج ونسائهما بالعقبتين الاولى والثانية وعاهدوه بانهم
سيمنعونه ويدافعون عنه فعلمت به قريش فغضبوا ودبروا مؤامرة ليقتلوه
فعصمه الله وهاجر الى يثرب مع صاحبه الحفى ورفيقه الوفى ابى بكر
الصديق ونزلا بغار ثورواقامابه ثلاثة ايام وفشلت قريش فى الفتك به
والقبض عليه وكان امر الله مفعولا .

(ب) وكان علامة محمد اقبال هو اول من اقترح بانشاء دولة
اسلامية مستقلة فى مناطق الاغلبية المسلمة وكان تشودرى رحمت على
قدسماها باكستان فبنى المسلمون تحت قيادة القائد الاعظم الرشيدة
هذه الفكرة واحبوا هذه التسمية فاتخذوا قرارا تاريخيا بانشاء باكستان

(ج) هى قرية صغيرة ولكنها متقدمة ففيها مدرسة ثانوية للطلاب و
ثانوية للبنات و قدوصلتها الكهرباء وتودى اليها طريق مؤبدو المواصلات
متوفرة

جواب: ترجمۃ القطعات:

(الف) تحقیق بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبیلہ اوس اور خزرج کے بہت
سے مردوں اور عورتوں نے بیعت عقبہ اولیٰ اور ثانیہ کے موقع پر۔ انہوں نے آپ صلی اللہ
علیہ وسلم سے وعدہ کیا کہ وہ آپ کی حمایت اور دفاع کریں گے۔ پس قریش کو جب اس بات
کا علم ہوا تو وہ غضبناک ہو گئے اور آپ کو قتل کرنے کی سازشیں کرنے لگے۔ پس اللہ تعالیٰ
نے آپ کو محفوظ رکھا اور قریش آپ کو پکڑنے اور تلاش کرنے میں ناکام ہو گئے اور اللہ کا حکم
تو پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔

(ب) علامہ اقبال وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے تجویز پیش کی کہ مسلم اکثریت کے
صوبوں میں آزاد مسلم ریاست قائم کی جائے اور چوہدری رحمت علی نے اس کا نام
"پاکستان" رکھا۔ پس قائداعظم کی ذہین قیادت کے تحت مسلمانوں نے اس سوچ کی بنیاد
رکھی اور انہوں نے اس نام کو پسند کیا۔ پھر انہوں نے پاکستان بنانے کے لیے اس تاریخی

قرارداد کو پیش کیا۔

(ج) یہ ایک چھوٹی بستی ہے لیکن ترقی یافتہ ہے، اس میں لڑکوں کے لیے ایک ہائی
سکول ہے اور لڑکیوں کے لیے ایک ہائی سکول ہے۔ وہاں بجلی آ گئی ہے اور ایک پکی سڑک
وہاں تک پہنچ چکی ہے اور آمدورفت کے ذرائع وافر ہیں۔

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے چار الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں۔

مجد ، شعار ، فوز ، عمل ، رسالة

(ب) چار خالی جگہیں پر کریں؟

وصلت الرسالة..........فى الخامس من الشهر...... (۲) ولكم اطيب
التحيات...... ودمتم (۳) لايقبل ايمان بلاعمل ولا عمل بلا...... (۴) لادين
لمن لا...... (۵) كان محمد بن القاسم قد فتح بلاد......وملتان

جواب:

الفاظ	جملوں میں استعمال
مجد	العلامه محمد اقبال من ذوى مجد
شعار	ان الصفاد المروة من شعارالله
فوز	حصل زيد فوزًا عظيما فى الامتحان
عمل	من عمل صالحا فله اجر عظيم
رسالة	وصلتنى رسالة ابنتى

(ب) چار خالی جگہیں پر کریں؟

(۱) وصلت الرسالة..........فى الخامس من الشهر

وصلت الرسالة حضرتكم المؤرخة فى الخاص من الشهر البخارى

(۲) ولكم الطيب التحيات..........ودمتم

ولكم اطيب التحيات والتمنيات ودمتم

(۳) لایقبل ایمان بلاعمل ولا عمل بلا............

لایقبل ایمان بلاعمل ولا عمل بلا ایمان

(۴) لادین لمن لا..........

جواب: لادین لمن لا عهدله

(۵) کان محمد بن قاسم قد فتح بلاد..........و ملتان

کان محمد بن قاسنم قد فتح بلاد السند و ملتان

سوال نمبر4: (الف) درج ذیل میں سے دو اشعار کا ترجمہ اور خط کشیدہ صیغے تحریر کریں؟

اضحی الاسلام لنا دینا — وجمیع الکون لنا وطنا

توحید اللہ لنا نور — اعددنا الروح لہ سکنا

الکون یزول ولا تمحی — فی الدھر صحائف سوددنا

(ب) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟

۱- وہ ایک مشہور احمق تھا۔ ۲- پاکستان کی زمین زرخیز ہے۔ ۳- آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے کنارہ کش ہو گئے۔ ۴- پاکستان ۱۴ اگست کو قائم ہوا۔ ۵- تمام کائنات ہمارا وطن ہے۔ ۶- اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

جواب: ترجمہ: اسلام ہمارا دین ہو گیا۔ ساری کائنات ہمارا وطن ہے۔ اللہ کی توحید ہمارے لیے نور ہے۔ روح کو ہم نے اس کا مسکن بنا لیا۔

کائنات ختم ہو جائے گی اور زمانے میں ہماری تحریروں کے نشانات ختم نہیں ہوں گے۔

خط کشیدہ صیغوں کی وضاحت:

اضحی: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف باب افعال، فعل از افعال ناقص۔

توحید: مصدر باب تفعیل۔ اعددنا: صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معروف از باب افعال

یزول: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب نَصَرَ۔ صحائف: صیغہ

جمع مکسر غیر منصرف

(ب) درج ذیل کی عربی بناؤ:

وہ ایک مشہور احمق ہے۔ ۲- پاکستان کی زمین زرخیز ہی۔ ۳- آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے کنارہ کش ہو گئے۔ ۴- پاکستان ۱۴ اگست کو قائم ہوا۔ ۵- تمام کائنات ہمارا وطن ہے۔ ۶- اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

جواب:

۱- کان هو احمق معروفاً

۲- ارض باکستان ارض زراعی

۳- انقطع الرسول صلی اللہ علیه وسلم عن الدنیا

۴- قامت باکستان فی الرابع عشر من اغسطس

۵- جمیع الکون لنا وطنا

۶- واللہ یحب المحسنین

حصہ دوم: تعلیم المنطق

سوال نمبر5: (الف) دو کلیوں کے درمیان پائی جانے والی نسبت کی اقسام مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟

(ب) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات و امثلہ بیان کریں؟

(۱) قیاس (۲) استقراء (۳) تمثیل

جواب: (الف) اقسام نسبت: دو کلیوں کے درمیان پائی جانے والی نسبت کی چار اقسام ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) تساوی (۲) عموم وخصوص مطلق (۳) عموم وخصوص من وجہ (۴) تباین

تساوی: یعنی دو کلیوں میں سے ہر ایک دوسرے کے تمام افراد پر صادق آئے جیسے انسان وناطق

عموم خصوص مطلق: دوکلیوں میں سے ایک تو دوسری کے تمام افراد پر صادق آئے لیکن دوسری پہلے کے تمام افراد پر صادق نہ آئے بلکہ بعض پر آئے جیسے انسان' حیوان۔

عموم وخصوص من وجہ: دوکلیوں میں ہر ایک دوسری کے بعض افراد پر صادق آئے جیسے حیوان اور ابیض

تبائن: دوکلیوں میں سے ہر ایک دوسری کے کسی فرد پر صادق نہ آئے جیسے انسان اور فرس

(ب) قیاس کی تعریف: وہ حجت ہے جس سے استدلال کلی سے جزئی پر ہو جیسے: کل انسان حیوان وکل حیوان حساس نتیجہ حاصل ہوگا' کل انسان حساس۔

استقراء کی تعریف: وہ حجت ہے جس میں استدلال جزئی سے کلی پر ہو جیسے: ہم نے انسان فرس غنم وغیرہ کو دیکھا کہ کھاتے وقت نیچے والا جبڑا ہلاتے ہیں تو ہم نے یہی حکم تمام حیوانوں پر لگا دیا اور کہا: كل حيوان يحرك فكه الاسفل عندالمضغ

تمثیل کی تعریف: وہ حجت ہے جس میں استدلال جزئی سے جزئی پر ہو جیسے: شجر حادث ہے' کیونکہ وہ جسم ہے۔ لہٰذا فلک بھی حادث ہے' کیونکہ وہ بھی جسم ہے۔

سوال نمبر 6: (الف) جنس قریب وبعید کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(ب) محصورات اربعہ کے سور تحریر کریں؟

جواب: (الف) جنس قریب وبعید کی تعریف:

کسی ماہیت کو اس جنس کے بعض مشارکات کے ساتھ ملا کر ماھو کے ذریعے سوال کریں تو جواب میں وہی جنس واقع ہو تو جنس قریب اور اگر وہی جنس واقعہ نہ ہو تو جنس بعید۔ جیسے حیوان انسان کے لیے جنس قریب ہے اور جسم نامی انسان کے لیے جنس بعید ہے۔

(ب) محصورات اربعہ کے سور:

موجبہ کلیہ کا سور لفظ کل ہے' موجبہ جزئیہ کا سور لفظ بعض اور واحد ہے اور سالبہ کلیہ کا سور لفظ لاشئی اور لاواحد ہے۔ سالبہ جزئیہ کا سور لَيْسَ بَعْضُ' بَعْضُ لَيْسَ اور لَيْسَ كُلٌّ

ہے۔

سوال نمبر 7: تقدم کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ سب کی وضاحت کریں؟

(ب) معنی کی وحدت کے اعتبار سے لفظ مفرد کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) معنی کی وحدت کے اعتبار سے لفظ مفرد کی تین قسمیں ہیں' جو درج ذیل ہیں:

۱-علم ۲-متواطی ۳-مشکک

علم: وہ لفظ مفرد ہے جس کا معنی ایک ہو اور معین مشخص ہو جیسے: زَيْدٌ

متواطی: وہ لفظ مفرد واحد المعنی ہے جس کا معنی معین مشخص نہ ہو اور تمام افراد پر برابر صادق آتا ہے جیسے: انسان جو عمر' زید اور بکر سب پر برابر صادق آتا ہے۔

مشکک: وہ لفظ مفرد ہے جس کا معنی معین ومشخص نہ ہو اور تمام افراد پر برابر برابر صادق نہ آتا ہو بلکہ بعض پر اولیٰ بعض پر انقص' بعض پر اضعف' بعض پر مقدم بعض پر اشدیت کے ساتھ جیسے: سَوَادٌ' بَيَاضٌ ۔

سوال نمبر 8: (الف) علم منطق کی تعریف' موضوع اور غرض واضح کریں؟

جواب: جواب حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1436ھ 2015ء

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: 100

﴿پانچواں پرچہ: حساب﴾

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی چار سوالات حل کریں؟ ہر سوال کے نمبر برابر ہیں۔

سوال نمبر 1: (الف) پہلی مقدار کی دوسری مقدار سے آسان شکل میں نسبت معلوم کیجیے (کوئی سے چار) 16

(i)Rs. 150, Rs275 (ii)20cm, 80cm (iii) 1500km, 1200km (iv) 12/10, 28/10 (v) 5m , 5m

(ب) خالی جگہ پر کیجیے: (۱) فیصد..........زبان کا لفظ (۲) زکوۃ اسلام کے ....بنیادی ارکان میں سے ایک ہے۔ (۳) فیصد کی علامت.......... ہے۔ (۴) تناسب کی علامت.......... ہے۔ 4

سوال نمبر 2: (الف) اگر کپڑے کے 15 جوڑوں کی قیمت 6750 روپے ہو تو 4050 روپے میں کتنے جوڑے خرید سکتے ہیں؟ 10

(ب) 6 آدمی ایک گھر کو 4 دن میں رنگ کر سکتے ہیں تو تین آدمی اسی گھر کو کتنے دن میں رنگ کر سکتے ہیں؟ 10

سوال نمبر 3: (الف) اگر کسی کتاب کا 84% حصہ 420 صفحات پر مشتمل ہو تو کتاب کے کل کتنے صفحات ہونگے؟ 10

(ب) ایک ترکھان کو ایک میز بنانے میں 720 روپے لاگت آئی۔ اگر یہ میز 920

روپے میں بکی تو اس کا منافع فیصد نکالیے؟ 10

سوال نمبر 4: (الف) 10 تولہ سونا اور 40 تولہ چاندی پر زکوۃ کی رقم نکالیے جبکہ سونے کی قیمت فی تولہ 40,000 روپے اور چاندی کی فی تولہ قیمت 5000 روپے ہو؟ 10

(ب) مصنوعی ذرائع سے پیدا شدہ گندم کی فصل مالیتی 3,50,000 روپے پر عشر معلوم کیجیے؟ 10

سوال نمبر 5: (الف) اگر ایک شخص نے 750000 روپے کی جائیداد چھوڑی ہو تو اس کی ایک بیوہ، 2 بیٹوں اور ایک بیٹی میں ہر ایک کی جائیداد کی مالیت نکالیے؟ 10

(ب) حمزہ اپنی کل آمدنی میں سے 20 فیصد مکان کے کرایہ پر خرچ کرتا ہے اور بقیہ میں سے 70 فیصد گھریلو اخراجات پر۔ اگر اسے 1800 روپے کی بچت ہو تو اس کی کل آمدنی کیا ہے؟ 10

سوال نمبر 6: (الف) ایک فیکٹری میں 20 مشینوں پر 9 دن میں 600 سوٹ بنتے ہیں۔ 18 مشینوں کی مدد سے 12 دن میں کتنے سوٹ تیار ہوں گے؟ 10

(ب) 14 گائے 63 کلوگرام چارا 18 دن میں کھاتی ہیں۔ 28 دن میں 770 کلوگرام چارا کتنی گائے کھائیں گی؟ 10

سوال نمبر 7: (الف) درج ذیل فیصد کو کسر کی آسان شکل میں واضح کیجیے؟

(i) 8% (ii) 5¼% (iii) 25% (iv) 48% (v) 33½%

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کیجیے۔

(i) 1.25 (ii) 0.22 (iii) 0.845 (iv) 0.9 (v) 3.41

☆☆☆☆

درجہ عامہ(سال دوم)برائے طلباء سال 2015ء

﴿پانچواں پرچہ: حساب﴾

سوال نمبر1:(الف) پہلی مقدار کی دوسری مقدار سے آسان شکل میں نسبت معلوم کیجیے(کوئی سے چار)16

(i)Rs. 150, Rs275 (ii)20cm, 80cm (iii) 1500km, 1200km (iv) 12/10, 28/10 (v) 5m , 5m

(ب) خالی جگہ پر کیجیے:(ا)فیصد..........زبان کا لفظ (۲) زکوۃ اسلام کے..............بنیادی ارکان میں سے ایک ہے۔(۳) فیصد کی علامت..........ہے۔

(۴) تناسب کی علامت..........ہے۔4

جواب:(الف)

(i) Rs 150 : Rs275

Rs Rs

150 275

5x30 :5x55

30:55

5x6 :5x11

6 :11 آسان شکل

(ii)

20cm : 80cm

cm : cm

20 : 28

4x5 : 4x7

5 : 7 آسان ترین شکل

(iii)

1500km : 1200km

km :km

1500 :1200

15x100 :12x100

15 :12

5x3 :3x4

5 :4 آسان ترین شکل

جواب:(الف)

(iv)

12/10 :28/10

12x10 : 28x10

12 : 28

4x3 : 4x7

3 : 7

(v)

5m :5m

m : m

5 : 5

1x5 :1x5

آسان ترین شکل 1 :1

جواب:(ب)

(1) عربی (2) تیسرا (3) ٪ (4):

سوال نمبر2: (الف) اگر کپڑے کے 15 جوڑوں کی قیمت 6750 روپے ہو تو 4050 روپے میں کتنے جوڑے خرید سکتے ہیں؟ 10

(ب) 6 آدمی ایک گھر کو 4 دن میں رنگ کر سکتے ہیں تو تین آدمی اسی گھر کو کتنے دن میں رنگ کر سکتے ہیں؟ 10

جواب:(الف)

کپڑے کی قیمت (Rs)	کپڑے کے جوڑوں کی تعداد
6750	15
4050	x

$$\frac{x}{15} = \frac{4050}{6750}$$

$$x = \frac{4050}{6750} \times = 9$$

9 جوڑے کپڑوں کے

(ب)

آدمی	دن
6	4
3	x

x/4 = 6/3

x=6/3x4

دن=2x4=8

سوال نمبر3: (الف) اگر کسی کتاب کا 84% حصہ 420 صفحات پر مشتمل ہو تو کتاب کے کل کتنے صفحات ہوں گے؟ 10

(ب) ایک ترکھان کو ایک میز بنانے میں 720 روپے لاگت آئی۔ اگر یہ میز 920 روپے میں بکی تو اس کا منافع فیصد نکالیے۔ 10

جواب:(الف)

کتاب 84% جتنے صفحات پر مشتمل ہوتا ہے=420

کتاب کے کل صفحات=84%÷420

$$= \frac{100 \times 420}{84}$$

صفحات 100x5=500

(ب)

میز بنانے کی لاگت=720 روپے

میز کی قیمت فروخت=920 روپے

نفع=قیمت فروخت۔قیمت خرید

روپے 720-920=200

نفع%=قیمت خرید/نفع x100

$$= \frac{100 \times 200}{720}$$

$$\frac{100 \times 5}{18}$$

$$= \frac{500}{18} = 27.77\%$$

سوال نمبر4: (الف) 10 تولہ سونا اور 40 تولہ چاندی پر زکوٰۃ کی رقم نکالیے جبکہ سونے کی قیمت فی تولہ 40,000 روپے اور چاندی کی فی تولہ قیمت 5000 روپے ہو۔ 10

(ب) مصنوعی ذرائع سے پیداشدہ گندم کی فصل مالیتی 3,50,000 روپے پر عشر معلوم کیجیے۔10

جواب: (الف)

10 تولہ سونے کی مالیت بحساب 40,000 روپے فی تولہ=

400,000=10x40,000 روپے

40 تولہ چاندی کی مالیت بحساب 5000 روپے فی تولہ=40x5000=

200,000 روپے

کل مالیت سونے اور چاندی کی=

600,00=200,000+400,000 روپے

زکوٰۃ کی شرح= $\frac{1}{40} = \frac{5}{2\times100} = \frac{5}{2}\% = 2\frac{1}{2}\% =$

زکوٰۃ کی رقم= $15000 = 600000 \times \frac{1}{4}$

(ب)

گندم کی فصل کی مالیت=350,000 روپے

مصنوعی طریقے سے عشر کی شرح=5%=5/100=1/20

عشر کی مالیت= $.17500 = \frac{1}{29} \times 350000$

سوال نمبر5: (الف) اگر ایک شخص نے 750000 روپے کی جائیداد چھوڑی ہو تو اس کی ایک بیوہ 2 بیٹوں اور ایک بیٹی میں ہر ایک کی جائیداد کی مالیت نکالیے؟10

(ب) حمزہ اپنی کل آمدنی میں سے 20 فیصد مکان کے کرایہ پر خرچ کرتا ہے اور بقیہ میں سے 70 فیصد گھریلو اخراجات پر۔ اگر اسے 1800 روپے کی بچت ہو تو اس کی کل آمدنی کیا ہے؟10

جواب: (الف)

ترکہ کی کل مالیت=750,000 روپے

بیوہ کا حصہ=1/8x750,000=93,750 روپے

باقی رقم=656,250

حصہ دار=	بیٹے	بیٹی
تعداد=	2	1
حصہ=	2	1
نسبتی حصہ=	4	1
نسبتی مجموعہ=	5=1+4	

دو بیٹوں کا حصہ= $\frac{4\times656,250}{5}$

$525000 = 131250\times4 =$

ایک بیٹے کا حصہ= $262500 = \frac{525,000}{2}$

ایک بیٹی کا حصہ= $131250 = \frac{656250\times1}{5}$

کل ترکہ:	بیوہ کا حصہ	بیٹے کا حصہ	بیٹی کا حصہ
750.000	93750	262500	121250

(ب)

فرض کریں کہ حمزہ کی کل آمدنی= χ

کرایہ مکان= $\frac{\chi}{5} = \frac{20}{100}\times\chi$

باقی رقم= $\frac{4\chi}{5} = \frac{\chi}{5} - \chi$

گھریلو اخراجات پر خرچ= $\frac{28\chi}{50} = \frac{70}{100}\times\frac{4\chi}{5} = 70\%\times\frac{4\chi}{5}$

باقی رقم = $\frac{\chi 12}{50}=\frac{\chi 28-40\chi}{50}=\frac{\chi 28}{50}-\frac{4\chi}{5}$

سوال کی شرط کے مطابق بچت

$$\frac{\chi 12}{50}=1800$$
$$=\frac{1800\times 50}{12}$$
$$=150\times 50$$
$$=7500$$

پس حمزہ کی کل آمدنی =7500 روپے ہے

سوال نمبر 6: (الف) ایک فیکٹری میں 20 مشینوں پر 9 دن میں 600 سوٹ بنتے ہیں۔ 18 مشینوں کی مدد سے 12 دن میں کتنے سوٹ تیار ہوں گے؟ 10

(ب) 14 گائے 63 کلوگرام چارا 18 دن میں کھاتی ہیں۔ 28 دن میں 770 کلوگرام چارا کتنی گائے کھائیں گی؟ 10

جواب: (الف)

مشینیں	دن	سوٹوں کی تعداد
20	9	600
18	20	x

$$\frac{\chi}{600}=\frac{18}{20}\times\frac{12}{9}$$
$$\chi=\frac{18}{20}\times\frac{12}{9}\times 600$$
$$=18\times 4\times 10$$
$$=18\times 40$$
$$=720$$

(ب)

چارے کا وزن (kg)	دن	گائیوں کی تعداد
63	18	14
770	28	x

$$\frac{\chi}{14}=\frac{770}{63}\times\frac{18}{28}$$
$$\chi=\frac{770}{63}\times\frac{18}{28}\times 14$$
$$=\frac{770}{7}=110$$

سوال نمبر 7: (الف) درج ذیل فیصد کو کسر کی آسان شکل میں واضح کیجیے۔

(i) 8% (ii) 5¼% (iii) 25% (iv) 48% (v) 33½%

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کیجیے۔

(i) 1.25 (ii) 0.22 (iii) 0.845 (iv) 0.9 (v) 3.41

جواب: (الف)

$$(i)\ 8\%=\frac{8}{100}=\frac{2}{25}$$
$$(ii)\ 25\%=\frac{25}{100}=\frac{1}{4}$$
$$(iii)\ 48\%=48/100=\frac{12}{25}$$
$$(iv)\ 33\frac{1}{2}\%=\frac{2\times 33\pm 1}{2\times 100}=66+1/2\times 100=67/200$$

(ب)

(i) 1.25=1.25x100%

=125/100x100%=125%

(ii) 0.22= 0.22x100%=22/100x100%=22%

(iii) 0.845=0.845x100%

=845/1000x100%=845/10%=84.5%

(iv) 0.9=0.9x100%=9/19x100%

9x10%=90%

(v) 3.41=3.41x100%=341/100x100%=341%

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1436ھ 2015ء

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: 100

﴿چھٹا پرچہ: انگلش﴾

Q.No.1: Translate into Urdu any two of the following. (15+15=30)

(i) Arabia is a land of unparalleled charm and beuaty, with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun. Its starry sky has excited the imagination of poets and travellers. It was in this land that the Holy Prophet as born, in the city of Makkah, which is about fifty miles from the Red Sea.

(ii) Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was a nation builder and a great Patriot. He wanted to protect the values,culture and traditions of theMuslims of the subcontinent. He gave the Muslims a sense of identity by securing a separate homeland for them. He said, "We must develop a

sense of patriotism which galvanizes us all into one united and storng nation."

(iii) When Hazrat Muhammad (saw) was thirty eight years of age, he spent most ofhis time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to retire with food and water and spend days and weeks in remembrance of ALLAH Almighty.

Q.No.2: Complete the missing letters of the following words. (any five) (15)

(i) Savi.................ur (ii) posse..............sed (iii) eloq.......ent (iv) de.....r (v) patrio....ism (vi) L......ve (vii) de..........otion

Q.No.3: Write the meanings of the following words. (any five) (15)

(i) mankind (ii) dispensation (iii) cave (iv) choose (v) verge (vi) motherland (vii) sacrifice

Q. No.4: Write an essay of 100 words any of the following (10)

1. The Holy Quran   2. Eid Milad-un-Nabi

3. My Jamia

Q.No.5: Write a letter to your father requesting him to send you some extra fund for payment of hostal dues.

Or

Write an application to the principal of Jamia for sick leave. (10)

Q.No.6: Change as directed. (any five) (10)

(1) I can read it. (Make if negative) (2) He was old. (Make it Interrogative) (3) We are going to school. (Make it Interrogative) (4) We read Holy Quran. (make if passive voice) (5) You said, "God is one" (Change into indirect) (6) I write a letter. (change into past indefinite)

Q.No.7: Translate into English (any five) of the followings.(10)

(۱) یہ کتاب میری ہے۔ (۲) ہم مسلمان ہیں۔ (۳) یہ کتابیں نہیں ہیں۔ (۴) وہ میرا دوست ہے۔ (۵) میں یہ کتاب پڑھتا ہوں۔ (۶) کیا وہ میری بہن ہے؟ (۷) استاد صاحب ہمیں پڑھاتے ہیں۔ (۸) میری امی چائے بنا رہی ہے۔ (۹) میرا ملک پاکستان ہے۔

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2015ء

﴿چھٹا پرچہ: انگلش﴾

Q.No.1: Translate into Urdu any two of the following.

(i) Arabia is a land of unparalleled charm and beuaty, with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun. Its starry sky has excited the imagination of poets and travellers. It was in this land that the Holy Prophet as born, in the city of Makkah, which is about fifty miles from the Red Sea.

(ii) Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was a nation builder and a great Patriot. He wanted to protect the values,culture and traditions of theMuslims of the subcontinent. He gave the Muslims a sense of identity by securing a separate homeland for them. He said, "We must develop a sense of patriotism which galvanizes us all into one united and storng nation."

(iii) When Hazrat Muhammad (saw) was thirty eight years of age, he spent most ofhis time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to retire with food and water and spend days and weeks in remembrance of ALLAH Almighty.

جواب:(۱)

سرزمین عرب بے مثال دلکشی اور حسن کا خطہ ہے۔ جس میں بے سراغ ریت کے ٹیلوں پر سورج کی چندھیا دینے والی گرم شعاعیں پڑتی ہیں۔ اس کے ستاروں بھرے آسمان نے شعراء اور سیاحوں کے تخیلات کو پر جوش کر دیا۔ یہ وہی سرزمین تھی جس میں مکہ کے شہر میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے جو کہ بحر احمر سے تقریباً ساٹھ میل دور ہے۔

(۲) قائداعظم قوم کے معمار اور عظیم محب وطن تھے۔ وہ اقدار کو بچانا چاہتے تھے۔ برصغیر کے مسلمانوں کی اقدار، ثقافت اور روایت کو بچانا چاہتے تھے۔ وہ مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ وطن حاصل کر کے شناخت کا شعور پیدا کرنا چاہتے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ ہم حب الوطنی کا شعور پیدا کریں جو کہ ہمیں ایک متحد اور طاقتور قوم بنا دے گا۔

(۳) جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر 38 سال کی ہوئی تو آپ نے زیادہ تر وقت تنہائی اور مراقبہ میں گزارا۔ غار حرا میں وہ خوراک اور پانی کے ساتھ جاتے وہاں کچھ دن خدائے مطلق کی یاد میں گزارتے تھے۔

Q.No.2: Complete the missing letters of the following words. (any five) (15)

(i) Savi..................ur (ii) Posse...............sed (iii) Eloq.......ent (iv) De.....r) (v) Patrio....ism (vi) L......ve (vii) De..........otion

Ans: (i) Saviour (ii) Possessed (iii) Eloquent (iv)

Dear (v) Patriotism (vi) Love (viii) Devotion

Q.No.3: Write the meanings of the following words. (any five)

(i) mankind (ii) dispensation (iii) cave (iv) choose (v) verge (vi) motherland (vii) sacrifice

Ans:mankind بنی نوع انسان

Cave غار

Choose چننا

Motherland وطن

Sacrifice قربانی دینا

Q. No.4: Write an essay of 100 words any of the following.

1. The Holy Quran 2. Eid Milad-un-Nabi

3. My Jamia

Ans:The Holy Quran

The Holy Quran revealed to Holy Prophet Muhamamd (S.A.W) by ALLAH through angel Jibrail (A.S)

It is written in Arabic. Its language is very eloquent, impressive and forceful. Nobody can write such a book. It is the greatest miracle of rthe Holy Prophet (S.A.W)

It is full of knowledge and wisdom. It guides man completely. It tells us how to live in this world. It is the last message of ALLAH.

It presents the complete and perfect code of life. It has a unique philosphy, a powering ethic and a perfect religion. It is an everlasting book. It can meet the challenges of all the times. It is entirely meant for the betterment of the human beings. If we act upon its teachings we can succeed in this world and the world hereafter.

Allama Iqbal says, "If we wish to live as a Muslim, it is not possible to live without Quran."

It is perfectly in the same form as it was revealed to the Holy Prophet (S.A.W). Not a single word of it has been changed or altered.

There are millions of Muslims who have memorized it. The Holy Prophet (S.A.W) brought the greatest revoution in this world with the help of this book.

We should recite, understand and ac upon this great book. May ALLAH help us to follow it fully.

Q.No.5: Write a letter to your father requesting hum to send you some extra fund for payment of hostal dues.

Or

Write an application to the principal of Jamia for sick leave.

Ans: The Prinsipal,

Tranzeem-ul-Madaras,

Pakistan.

Sir,

Most respectfully you are humbly requested that I have been suffering from fever since last night. I could not sleep the whole night. The doctor advised me to take rest for two days.

So kindly grant m two days leave due to above mentioned problem.

I shall be highly thankful to you for this act of kindness.

Thanks

Your`s Obdiently,

x.y.z.

Q.No.6: Change as directed. (any five)

(1) I can read it. (Make if negative) (2) He was old. (Make it Interrogative) (3) We are going to school. (Make it Interrogative) (4) We read Holy Quran. (make if passive voice) (5) You said, "God is one" (Change into indirect) (6) I write a letter. (change into past indefinite)

Ans:I can read it. (Negative)

I cannot read it.

(ii) He as old(Interrogative)

was he old?

(iii) We are going to school (interrogative)

Ar we going to school?

(iv) We read the Holy Quran. (Passive Voice)

The Holy Quran is read by us.

(v) You said, "God is one". (indirect)

You said that God is one.

(vi) I write a letter. (past)

I wrote a letter.

Q.No.7: Translate into English (any five) of the followings.

(۱) یہ کتاب میری ہے۔(۲) ہم مسلمان ہیں۔(۳) یہ کتابیں نہیں ہیں۔(۴) وہ میرا دوست ہے۔(۵) میں یہ کتاب پڑھتا ہوں۔(۶) کیا وہ میری بہن ہے؟(۷) استاد صاحب ہمیں پڑھاتے ہیں۔(۸) میری امی چائے بنا رہی ہے۔(۹) میرا ملک پاکستان ہے۔

۱- یہ کتاب میری ہے۔

This is my book.

۲- ہم مسلمان ہیں۔

We are Muslims.

۳- یہ کتابیں نہیں ہیں۔

These are not books.

۴- وہ میرا دوست ہے۔

He is my friend.

۵- میں یہ کتاب پڑھتا ہوں

I read this book.

٦- کیا وہ میری بہن ہے؟

Is she my sister?

۷- استاد صاحب ہمیں پڑھاتے ہیں۔

The teacher teach us.

۸- میری امی چائے بنا رہی ہے۔

My mother is making tea.

۹- میرا ملک پاکستان ہے۔

My country is Pakistan.

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1437ھ 2016ء

وقت: تین گھنٹے | کل نمبر: 100

﴿پہلا پرچہ: قرآن وفقہ﴾

قسم اول کے دونوں سوال لازمی ہیں جبکہ قسم ثانی سے کوئی دو سوال حل کریں؟

القسم الاول......قرآن مجید (ترجمہ)

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات قرآنیہ میں سے کسی چار آیات کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ○

(۲) وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا○

(۳) یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَیْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ۱۰

(۴) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ○۱۰

(۵) مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ○۱۰

(٦) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِیْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ٥ ١٠

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے کسی دس کے معانی تحریر کریں؟ ۱۰

(۱) بِطَانَةً (۲) نُعَاسًا (۳) كَلٰلَةٌ (۴) قَرِيْنًا (۵) مُرٰغَمًا (۶) لَمْ نَسْتَحْوِذْ (۷) غُلْفٌ (۸) غُرَابًا (۹) مَغْلُوْلَةٌ (۱۰) الرَّقِيْبُ (۱۱) مَفَاتِحُ الْغَيْبِ (۱۲) مَعْرُوْشٰتٍ (۱۳) قُصُوْرًا (۱۴) شُرَّعًا (۱۵) تَصْدِيَةٌ

القسم الثانی......فقہ

سوال نمبر 3: تنزح البئر الصغير بوقوع نجاسة وان قلت من غير الاروات كقطرة دم او خمر و بوقوع خنزير ولو خرج حيا ولم يصب فمه الماء وبموت كلب او شاة او ادمی فيها وبانتفاخ حيوان ولو صغيرا

(۱) عبارت کا ترجمہ کرنے کے بعد بئر صغیر کی تعریف تحریر کریں؟ ۵

(۲) اگر کنویں کا سارا پانی نکالنا ممکن نہ ہو تو پھر کیا حکم ہے؟ تفصیلا تحریر کریں؟ ۱۰

(۳) اگر کتا کنویں سے زندہ نکال لیا جائے تو کیا حکم ہے؟ وضاحت کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 4: (۱) تیمم کا لغوی و شرعی معنی بیان کرنے کے بعد تیمم کے فرائض تحریر کریں؟ ۵

(۲) نور الایضاح کی روشنی میں نیت کی حقیقت اور نیت کے صحیح ہونے کی شرائط لکھیں۔ ۱۰

(۳) نیت تیمم کے صحیح ہونے کی شرائط سپرد قلم کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 5: کتاب الحج هو زيارة بقاع مخصوصة بفعل مخصوص فی اشهره وهی شوال و ذوالقعدة و عشر ذی الحجة

(۱) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ ۵

(۲) حج کا لغوی و اصطلاحی معنی قلمبند کریں؟ ۱۰

(۳) حج کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ نیز بتائیں کہ ان میں سے افضل کون سی قسم ہے۔ ۱۰

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2016ء

﴿پہلا پرچہ: قرآن وفقہ﴾

القسم الاول......قرآن مجید (ترجمہ)

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات قرآنیہ میں سے کسی چار آیات کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ٥

(۲) وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَاۗءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا٥

(۳) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

(۴) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ٥

(۵) مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ٥

(۶) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ٥

جواب: ترجمۃ الآیات

۱-اے ایمان والو! سود دونا دون نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو اس امید پر کہ تمہیں فلاح

ملے۔

۲- اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔ جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب! تمہارے حضور حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائیں تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے۔

۳- اے لوگو! تمہارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے تشریف لائے تو ایمان لاؤ اپنے بھلے کو اور اگر تم کفر کرو تو بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔

۴- اے ایمان والو! شراب، جوا، بت اور پانسے ناپاک ہی ہیں۔ شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔

۵- جو ایک نیکی لائے تو اس کے لیے اس جیسی دس ہیں اور برائی لائے تو اسے بدلہ نہ ملے گا مگر اس کے برابر اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

۶- اور اللہ کا کام نہیں کہ انہیں عذاب کرے جب تک اے محبوب! تم ان میں تشریف فرما ہو اور اللہ عذاب کرنے والا نہیں جب تک وہ بخشش مانگ رہے ہیں۔

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے کسی دس کے معانی تحریر کریں؟

(۱) بِطَانَةً (۲) نُعَاسًا (۳) كَلٰلَةٌ (۴) قَرِيْنًا (۵) مُرٰغَمًا (۶) لَمْ نَسْتَحْوِذْ (۷) غُلْفٌ (۸) غُرَابًا (۹) مَغْلُوْلَةٌ (۱۰) اَلرَّقِيْبُ (۱۱) مَفَاتِحُ الْغَيْبِ (۱۲) مَعْرُوْشٰتٍ (۱۳) قُصُوْرًا (۱۴) شُرَّعًا (۱۵) تَصْدِيَةً

القسم الثانی......فقه

جواب: (۱) راز دار (۲) اونگھ (۳) جو شخص اپنے پیچھے کوئی وارث نہ چھوڑے (۴) ساتھی (۵) بھاگنے کی جگہ (۶) کیا ہم غالب نہیں ہیں (۷) غلاف (۸) کوا (۹) باندھی ہوئی/طوق ڈالی ہوئی (۱۰) محافظ، نگہبان (۱۱) غیب کی چابیاں (۱۲) چھائے ہوئے (۱۳) محلات (۱۴) تالی بجانا

القسم الثانی............نور الایضاح

سوال نمبر3: تنزح البئر الصغير بوقوع نجاسة وان قلت من غير الارواث كقطرة دم او خرء و بوقوع خنزير ولو خرج حيا ولم يصب فمه الماء وبموت كلب او شاة او ادمي فيها وبانتفاخ حيوان ولو صغيرا

(۱) عبارت کا ترجمہ کرنے کے بعد بئر صغیر کی تعریف تحریر کریں؟

(۲) اگر کنویں کا سارا پانی نکالنا ممکن نہ ہو تو پھر کیا حکم ہے؟ تفصیلاً تحریر کریں؟

(۳) اگر کتا کنویں سے زندہ نکال لیا جائے تو کیا حکم ہے؟ وضاحت کریں؟

جواب:

(۱) ترجمہ: چھوٹے کنویں کا پانی نکالا جائے گا نجاست کے گرنے سے اگرچہ نجاست تھوڑی ہی کیوں نہ ہو۔ سوائے لید کے جیسے خون کا قطرہ یا شراب اور خنزیر کے واقع ہونے سے اگرچہ وہ زندہ نکلا ہو اور اس کا منہ پانی تک نہ پہنچا ہو۔ کتا، بکری یا آدمی کے اس کنویں میں مرنے سے یا حیوان کے پھولنے سے اگرچہ وہ چھوٹا ہی ہو۔

(۲) اگر کنویں کا سارا پانی نکالنا ممکن نہ ہو تو پھر دو سو ڈول نکالے جائیں گے اور اگر کنویں میں مرغی مرگئی یا بلی یا ان کی مثل تو پھر چالیس ڈول نکالے جائیں گے۔ اگر کنواں میں چوہا یا اس کی مثل جانور مر گیا تو پھر بیس ڈول نکالے جائیں گے۔

(۳) اگر کنویں سے کتا زندہ نکالا گیا تو پھر دیکھیں گے کہ اس کے بدن پر نجاست تھی یا نہیں، اگر تھی تو پانی ناپاک اور اگر بدن پر نجاست نہ تھی تو پھر دیکھیں گے کہ اس کا منہ پانی تک پہنچا یا نہیں۔ اگر نہیں پہنچا تو پانی نجس نہ ہوگا اور اگر منہ پانی تک پہنچ گیا تھا تو پانی نجس ہو جائے گا۔

سوال نمبر4: (۱) تیمم کا لغوی و شرعی معنی بیان کرنے کے بعد تیمم کے فرائض تحریر کریں؟

(۲) نور الایضاح کی روشنی میں نیت کی حقیقت اور نیت کے صحیح ہونے کی شرائط لکھیں؟

(۳) نیت تیمم کے صحیح ہونے کی شرائط سپرد قلم کریں؟

جواب: (الف)

تیمم کا لغوی معنی: ارادہ کرنا' قصد کرنا

شرعی معنی: پاک مٹی سے طہارت کی نیت سے چہرے اور دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا۔

فرائض تیمم: تیمم کے تین فرض ہیں' جو درج ذیل ہیں:

(۱) نیت کرنا (۲) پہلی ضرب سے' چہرے کا مسح کرنا (۳) دوسری ضرب سے دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا

(ب) نیت کی حقیقت:

کسی کام کرنے کے لیے دل کے پختہ ارادے کو نیت کہتے ہیں۔

نیت کے صحیح ہونے کی شرائط: نیت کے صحیح ہونے کی تین شرطیں ہیں:

(۱) مسلمان ہونا (۲) اس چیز کا علم ہونا جس کے لیے نیت کر رہا ہے (۳) بات کو سمجھنے کی تمیز اور عقل ہونا

(ج) تیمم کی نیت کے صحیح ہونے کی شرائط:

تیمم کی نیت کے صحیح ہونے کے لیے تین چیزوں میں سے ایک کا ہونا ضروری ہے۔

(۱) طہارت کی نیت کرنا (۲) نماز کے مباح ہونے کی نیت کرنا (۳) عبادت مقصودہ کی نیت کرنا

سوال نمبر5: كِتَابُ الْحَجِّ هُوَزِيَارَةُ بَقَاعٍ مَخْصُوْصَةٌ بِفِعْلٍ مَخْصُوْصٍ فِيْ اَشْهُرِهِ وَهِيَ شَوَّالٌ وَّ ذُوالْقَعْدَةِ وَ عَشْرُ ذِي الْحَجَّةِ

(۱) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(۲) حج کا لغوی و اصطلاحی معنی قلمبند کریں؟

(۳) حج کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ نیز بتائیں کہ ان میں سے افضل کون سی قسم ہے؟

جواب: (۱) اعراب اوپر لگا دیے ہیں۔ ترجمہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں:

حج کی کتاب: حج مخصوص جگہ کی مخصوص فعل کے ساتھ حج کے مہینوں میں زیارت کرنا اور وہ شوال' ذی قعدہ اور ذی الحجہ کے دس دن ہیں۔

(۲) حج کا لغوی معنی: حج کا لغوی معنی ہے ارادہ کرنا' قصد کرنا

اصطلاحی معنی: مخصوص وقت میں مخصوص فعل کے ساتھ مخصوص جگہ (مکہ' عرفات) کی زیارت کرنا' حج کہلاتا ہے۔

(۳) حج کی اقسام: حج کی تین قسمیں' جو درج ذیل ہیں:

۱۔ حج مفرد ۲۔ حج قران ۳۔ حج تمتع

افضل قسم:

عندالاحناف ان اقسام میں حج قران' حج تمتع اور مفرد سے افضل ہے۔ امام مالک کے نزدیک حج تمتع افضل ہے جبکہ امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک حج مفرد افضل ہے۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1437ھ 2016ء

وقت: تین گھنٹے کل نمبر:100

﴿دوسرا پرچہ: صرف﴾

آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں؟

حصہ اوّل..........علم الصیغہ

سوال نمبر 1: (۱) حروف جازمہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ لفظاً اور معنی کیا عمل کرتے ہیں؟ نیز لَمْ اور لَمَّا میں اگر کوئی فرق ہو تو واضح کریں؟

(۲) لون اور عیب کے مادہ سے اسم تفضیل کیوں نہیں آتا؟ نیز بتائیں کہ لون اور عیب کے مادہ سے معنی تفضیل کیسے ادا کریں گے؟

(۳) فاعل کا وزن اعداد میں کس مقصد کیلیے آتا ہے؟ نیز بتائیں کہ فاعل ذِیْکَذَا کسے کہتے ہیں؟۱۰

سوال نمبر 2: (۱) غیر ملحق کی تعریف اور اس کا دوسرا نام تحریر کریں؟۱۰

(۲) خَصَّمَ اور هَدّٰی کس باب سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ اصل میں کیا تھے؟۱۰

(۳) علامت مضارع کی حرکت کے بارے میں قاعدہ کلیہ تحریر کریں؟۱۰

سوال نمبر 3: (۱) باب تَمَفْعُلٌ کے ملحق ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں صرفیوں کا اختلاف اور مصنف کا مذہب بیان کریں؟۱۰

(۲) اعلال کا لغوی و اصطلاحی معنی اس کی قسمیں اور حروف اعلال تحریر کریں؟۱۰

(۳) اجتماع ساکنین کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں دونوں کی تعریفات و امثلہ

ذکر کر کے حکم واضح کریں؟۱۰

حصہ دوم..........فصول اکبری

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے دو اجزاء کا جواب تحریر کریں؟

(۱) صرفیوں کے نزدیک خاصیات ابواب کی وضاحت کرتے ہوئے باب فَتَحَ یَفْتَحُ اور کرم یکرم کی خاصیات لکھیں؟۲۰

(۲) باب استفعال، تفعل، تَفَاعُلٌ اور مُفَاعِلَةٌ میں سے ہر ایک باب کا ایک ایک خاصہ بمع مثال تحریر کریں؟۲۰

(۳) تحول، تدریج، تخیل اور حسبان میں سے ہر ایک خاصہ کی تشریح و توضیح بمع امثلہ سپرد قلم کریں؟۲۰

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2016ء

﴿دوسرا پرچہ: صرف﴾

حصہ اوّل..........علم الصیغہ

سوال نمبر 1: (۱) حروف جازمہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ لفظاً اور معنیً کیا عمل کرتے ہیں؟ نیز لَمْ اور لَمَّا میں اگر کوئی فرق ہو تو واضح کریں؟

(۲) لون اور عیب کے مادہ سے اسم تفضیل کیوں نہیں آتا؟ نیز بتائیں کہ لون اور عیب کے مادہ سے معنیٔ تفضیل کیسے ادا کریں گے؟

(۳) فَاعِلٌ کا وزن اعداد میں کس مقصد کیلیے آتا ہے؟ نیز بتائیں کہ فاعل ذیکذا کسے کہتے ہیں؟

جواب: (الف)

حروف جازمہ: حروف جازمہ کی تعداد پانچ ہے۔ لَمْ، لَمَّا، لام امر، لائے نہی اور اِنْ شرطیہ

لفظی و معنوی عمل

لم فعل مضارع کے پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے اور سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گراتا ہے جبکہ دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا۔ معنوی عمل یہ کرتا ہے کہ لم فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

لَمَّا کا بھی لفظی و معنوی عمل لَمْ کی طرح ہے۔ اسی طرح اِنْ لام امر اور لائے نہی بھی حرف لَمْ کی طرح عمل کرتے ہیں۔

لَمْ و لَمَّا میں فرق:

لَمْ میں استغراق نہیں ہوتا جبکہ لما میں استغراق ہوتا ہے۔ لہٰذا لَمْ یَفْعَلْ کا معنی ہے اس ایک مرد نے نہیں کیا جبکہ لَمَّا یَفْعَلْ کا معنی ہے: اس ایک مرد نے ابھی تک نہیں کیا۔

(۲) لون اور عیب سے اسم تفضیل کے نہ آنے کی وجہ:

لون اور عیب کے مادہ سے اسم تفضیل اس لیے نہیں آتا کہ لون اور عیب میں اَفعل کا وزن صفت مشبہ کے لیے آتا ہے۔ اگر ان سے اسم تفضیل بھی افعل کے وزن پر آئے تو اسم تفضیل اور صفت شبہ کے درمیان التباس لازم آئے گا۔

لدنی اور غیب سے معنیٔ تفضیل ادا کرنے کا طریقہ:

اگر رنگ اور عیب سے اسم تفضیل کا معنی حاصل کرنا ہو تو مصدر کے شروع میں افعل کے وزن پر ایسا لفظ لائیں جو شدت، کثرت اور ضعف پر دلالت کرے جیسے: اشد عمی، اکثر حمرا

(۳) فاعل کا وزن: فاعل کا وزن اعداد میں مرتبے کے لیے آتا ہے جیسے: خامس کا معنی ہے: وہ جو پانچویں مرتبے پر ہے۔

فَاعِلِ ذِیْکَذَا کی تعریف: کبھی کبھی فاعل کا وزن نسبت کے لیے بھی آتا ہے، اسے فاعل ذِیْ کَذَا کہتے ہیں جیسے: تَامِرٌ (کھجوروالا)، لَابِنٌ (دودھ والا)

سوال نمبر 2: (۱) غیر ملحق کی تعریف اور اس کا دوسرا نام تحریر کریں؟

(۲) خَصَّمَ اور هَدّٰی کس باب سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ اصل میں کیا تھے؟

(۳) علامت مضارع کی حرکت کے بارے میں قاعدہ کلیہ تحریر کریں؟

جواب: (الف)

غیر ملحق کی تعریف: اس باب کو کہتے ہیں جو رباعی کے وزن پر نہ ہو اور اگر رباعی کے وزن پر ہو تو اس میں کوئی دوسرا معنی بھی ہو جیسے: اِجْتَنَبَ

دوسرا نام: غیر ملحق کا دوسرا نام ''مطلق'' بھی ہے۔

(ب) خَصَّمَ وَهَدّىٰ کی وضاحت

خَصَّمَ اور هَدّٰی کا تعلق باب افتعال سے ہے۔ خَصَّمَ اصل میں اِخْتَصَمَ جبکہ هَدّٰی اصل میں اِهْتَدٰی تھے۔ پھر قاعدہ جاری ہوا کہ باب افتعال کے عین کلمہ میں تا' ثا' جیم' را' دال' ذال' سین' شین' صاد' ضاد' طا' ظا میں کوئی آجائے تو تائے افتعال کو عین کلمہ کی جنس کر کے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں۔

(ج) علامت مضارع کی حرکت کا قاعدہ:

اگر ماضی چار حرفی ہو جیسے: اَکْرَمَ خواہ چاروں حرف اصلی ہوں یا بعض اصلی اور بعض عارضی تو اس کے مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم ہوگی اور اگر تین حرفی ماضی ہو یا چار سے زائد تو علامت مضارع مفتوح ہوگی جیسے: یَنْصُرُ ۔ یَجْتَنِبُ

سوال نمبر3: (۱) باب تمفعل کے ملحق ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں صرفیوں کا اختلاف اور مصنف کا مذہب بیان کریں؟

(۲) اعلال کا لغوی و اصطلاحی معنی' اس کی قسمیں اور حروف اعلال تحریر کریں؟

(۳) اجتماع ساکنین کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ دونوں کی تعریفات و امثلہ ذکر کر کے حکم واضح کریں؟

جواب: (الف)

اختلاف: باب تمفعل کے ملحق یا غیر ملحق ہونے میں صرفیوں کا اختلاف ہے۔ بعض صرفی کہتے ہیں کہ یہ ملحق ہے اور بعض اس کو ملحق نہیں مانتے۔ چونکہ الحاق کا دارومدار اس بات پر ہے کہ کسی حرف کی زیادتی سے رباعی کے وزن پر ہو جائے اور ملحق بہ کے معنی کے علاوہ کوئی دوسرا معنی پیدا نہ ہو۔ اس شرط کی بنیاد پر تمسکن بروزن تمفعل کے ملحق ہونے کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے اور تحقیقی بات یہی ہے کہ فاء سے پہلے الحاق کے لیے حرف کا اضافہ ہوتا ہے۔

علامہ مصنف علیہ الرحمہ نے یہاں ان لوگوں کا رد فرما دیا جو تمفعل کو ملحق نہیں مانتے اور

کہتے ہیں کہ الحاق کے لیے فاء سے پہلے کسی حرف کا اضافہ نہیں ہوتا' صرف ضرورت کے لیے تا کا اضافہ کر سکتے ہیں۔ لہٰذا اس بات کے پیش نظر تمفعل میں جو میم ہے وہ الحاق کے لیے نہ ہوئی۔

(ب) اعلال کا لغوی معنی: تعلیل کرنا' وجہ بیان کرنا' سبب بیان کرنا۔

اصطلاحی معنی: صرفیوں کی اصطلاح میں حرف علت کی تبدیلی کو اعلال کہتے ہیں۔

حروف اعلال: تین ہیں: (۱) واؤ (۲) الف (۳) یاء

(ج) اجتماع ساکنین کی اقسام

اجتماع ساکنین کی دو قسمیں ہیں:

(۱) اجتماع ساکنین علی حدہ (۲) اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

اجتماع ساکنین علی حدہ: جس کا پہلا حرف ساکن مدہ یا یائے تصغیر اور دوسرا مدغم ہو اور کلمہ بھی ایک ہو جیسے: اِحْمَارَرَ سے اِحْمَارَّ

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ: اگر ان تینوں شرطوں میں سے ایک بھی مفقود ہو تو اسے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کہتے ہیں: مثلاً یُخْصِمُ سے یُخَصِّمُ وَ یُخِصِّمُ پڑھنا جائز ہے۔

حکم: اجتماع ساکنین کا حکم یہ ہے کہ دونوں ساکن حرفوں کو مطلقاً خواہ حالت وقف میں یا حالت وصل میں پڑھنا جائز ہے اور اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کا حکم یہ ہے کہ حالت وقف میں دونوں ساکن لفظوں کو پڑھنا جائز ہے اور حالت وصل میں پڑھنا جائز نہیں ہے۔

حصہ دوم .... فصولِ اکبری

سوال نمبر4: درج ذیل میں سے دو اجزاء کا جواب تحریر کریں؟

(۱) صرفیوں کے نزدیک خاصیات ابواب کی وضاحت کرتے ہوئے باب فَتَحَ یَفْتَحُ اور کَرُمَ یَکْرُمُ کی خاصیات لکھیں؟

(۲) باب استفعال' تَفَعُّل' تَفَاعَلْ اور مَفَاعَلَہ میں سے ہر ایک باب کا ایک

ایک خاصہ بمع مثال تحریر کریں؟ ۲۰

(۳) تحول، تدریج، تخییل اور حسبان میں سے ہر ایک خاصہ کی تشریح وتوضیح بمع امثلہ سپرد قلم کریں؟

جواب: (الف)

خاصیات ابواب کی وضاحت: خاصیات خاصیۃ کی جمع ہے اور خاصیۃ اور خاصہ دونوں کا صرفیوں کی اصطلاح میں ایک معنی ہے۔ خاصیات ابواب وہ زائد معنی ہے جو لغوی معنی کے علاوہ ہو۔ خاصیات ابواب کا تعلق سماع کے ساتھ ہے یعنی ایک باب کے افعال میں ایک سے زیادہ بھی خاصیات ہو سکتی ہیں، ایک فعل میں تمام خاصیات کا ہونا بھی ضروری نہیں ہے اور ایک باب کا خاصہ دوسرے میں بھی پایا جا سکتا ہے۔

باب فَتَحَ یَفْتَحُ کی خاصیات

بابِ فَتَحَ کی خاصیت لفظی ہے یعنی اس کا عین یا لام کلمہ حروف حلقی سے ہوتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ جس کا بھی عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہوگا وہ فَتَحَ یَفْتَحُ ہوگا۔ یہ باب لازم و متعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے جیسے: ذَهَبَ، فَتَحَ

باب کَرُمَ یَکْرُمُ کے خاصیات: حل شدہ پرچہ بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۲) باب استفعال کا خاصہ:

وجدان: یعنی کسی چیز میں ماخذ کی صفت کا پایا جانا جیسے: اِسْتَکْرَمْتُهُ

تفعل کا خاصہ، صیرورت: یعنی کسی چیز کا صاحب ماخذ ہونا جیسے: تَمَوَّلَ

تفاعل کا خاصہ: ابتداء یعنی کسی چیز کا باب تفعل سے ابتداء اس معنی کے لیے آنا جو مجرد میں نہ ہو جیسے: تَبَارَكَ اللّٰهُ جبکہ بَرَكَ معنی ہے اونٹ کو بٹھانا ہے۔

مفاعلہ کا خاصہ: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۳) تحول کی تعریف: کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ ہونا جیسے: تَنَصَّرَ

تدریج کی تعریف: کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے: تَحَفَّظَ الْقُرْآنَ

تخییل کی تعریف: کسی کو ماخذ کا حصول دکھانا جو حقیقت میں حاصل نہ ہو بلکہ بناوٹ کے طور پر ہو جیسے: تَمَارَضَ

حسبان کی تعریف: کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ موصوف گمان کرنا جیسے: اِسْتَحْسَنْتُهُ میں نے اس کو نیک گمان کیا۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1437ھ 2016ء

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر:100

﴿تیسرا پرچہ: نحو﴾

القسم الاوّل.........هداية النحو

سوال نمبر1: (۱) اسم مقصور اور اسم منقوص کی تعریف اور اعراب مع امثلہ بیان کریں؟۱۰

(۲) وہ کون سے اسباب منع صرف ہیں جن میں علمیت شرط ہے؟۱۰

(۳) جمع اور وزن فعل کے غیر منصرف کا سبب بننے کی شرائط تفصیلاً تحریر کریں؟۱۰

سوال نمبر2: (۱) تنازع فعلان کی کتنی اور کون کون سی صورتیں ہیں مع امثلہ تحریر کریں؟۱۰

(۲) تنازع فعلان کی صورت میں بصریوں اور کوفیوں کے نزدیک کس فعل کو عمل دینا مختار ہے؟ وجہ ضرور بیان کریں۔۱۰

(۳) اسماء منصوبہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

سوال نمبر3: (۱) مرفوع کی تعریف اور اقسام مع امثلہ تحریر کریں؟۱۵

(۲) ان اوران کے مواضع مع امثلہ حریر کریں؟۱۵

القسم الثانی.........شرح مائة عامل

سوال نمبر4: حروف تجر الاسم فقط وتسمی حروفا جارة وهی سبعة عشر حرفا الباء للالصاق

(۱) خط کشیدہ عبارت کی ترکیب نحوی کرکے الصاق کی تعریف واقسام بیان کریں؟۱۰

(۲) باء کتنے اور کون کون سے معانی کے لیے آتی ہے؟ مع امثلہ تحریر کریں؟۱۰

سوال نمبر5: الحروف المشبهة بالفعل وهی تدخل علی المبتداء والخبر

(۱) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترکیب نحوی بیان کریں؟۱۰

(۲) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ کیا عمل کرتے ہیں اور کس کس معنی کے لیے آتے ہیں؟۱۰

سوال نمبر6: (۱) مَنْ، مَا، اَیٌّ، مَتٰی، اَیْنَمَا، اَنّٰی، مَهْمَا، حَیْثُمَا، اِذْمَا کون سے حروف ہیں کیا عمل کرتے ہیں؟۱۰

(۲) درج ذیل میں سے دو جملوں کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

۱- سقی الله ثراه وجعل الجنة مثواه ۲- عندی احد عشر درهما

۳- به داء

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2016ء

﴿تیسرا پرچہ: نحو﴾

القسم الاول.........هداية النحو

سوال نمبر1: (ا) اسم مقصور اور اسم منقوص کی تعریف اور اعراب مع امثلہ بیان کریں؟

(۲) وہ کون سے اسباب منع صرف ہیں جن میں علمیت شرط ہے؟ ۱۰

(۳) جمع اور وزن فعل کے غیر منصرف کا سبب بننے کی شرائط تفصیلاً تحریر کریں؟

جواب: (الف): ۱- اسم مقصور کی تعریف:

وہ اسم ہے جس کے آخر میں الف مقصور ہو جیسے: مُوْسٰی

اعراب: رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ' نصب فتحہ تقدیری کے ساتھ اور جر کسرہ تقدیری کے ساتھ جیسے: جَاءَنِیْ مُوْسٰی' رَاَیْتُ مُوْسٰی' مَرَرْتُ بِمُوْسٰی

اسم منقوص کی تعریف: وہ اسم ہے جس کے آخر میں یاء ماقبل مکسور ہو جیسے قاض

اعراب: رفع ضمہ' تقدیری کے ساتھ' نصب فتحہ لفظی کے ساتھ اور جر کسرہ تقدیری کے ساتھ آتا ہے جیسے: جَاءَ' اَلْقَاضِیْ' رَاَیْتُ الْقَاضِیَ' مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ

۲- وہ اسباب جن میں علمیت شرط ہے:

(ا) تانیث' (۲) معرفہ' (۳) عجمہ' ترکیب اور الف ونون زائدتان اگر اسم میں ہوں۔

۳- جمع کی شرط: جمع غیر منصرف کا سبب اس وقت ہوگی جب وہ صیغہ منتہی الجموع ہو اور ھاء کا قابل نہ ہو جیسے: مَسَاجِدُ

وزن فعل کی شرط: اس کی شرط یہ ہے کہ وہ وزن فعل کے ساتھ خاص ہو اسم میں نہ پایا جائے مگر فعل سے منقول ہو کہ جیسے: شَمَّرَ۔ اگر وہ وزن فعل کے ساتھ خاص نہ ہو تو پھر ضروری ہے کہ اس کے شروع میں حروف تین میں سے کوئی ایک ہو اور ھا کا قابل نہ ہو جیسے: اَحْمَرُ

سوال نمبر2: (ا) تنازع فعلان کی کتنی اور کون کون سی صورتیں ہیں مع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۰

(۲) تنازع فعلان کی صورت میں بصریوں اور کوفیوں کے نزدیک کس فعل کو عمل دینا مختار ہے؟ وجہ ضرور بیان کریں۔ ۱۰

(۳) اسمائے منصوبہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: (الف): تنازع فعلان کی اقسام:

تنازع فعلان کی چار اقسام ہیں:

۱- دونوں فعل فاعلیت میں جھگڑا کریں جیسے: ضَرَبَنِیْ وَاَکْرَمَنِیْ زَیْدٌ

۲- دونوں فعل مفعولیت میں جھگڑا کریں جیسے: ضَرَبْتُ وَاَکْرَمْتُ زَیْدًا

۳- پہلا فعل فاعل کا جبکہ دوسرا مفعول کا تقاضا کرے جیسے: ضَرَبَنِیْ وَاَکْرَمْتُ زَیْدًا

۴- پہلا فعل مفعول کا جبکہ دوسرا فاعل کا تقاضا کرے جیسے: ضَرَبْتُ وَاَکْرَمَنِیْ زَیْدٌ

(۲) بصریوں کا مؤقف: تنازع فعلان کی صورت میں بصریوں کا مؤقف یہ ہے کہ دوسرے فعل کو عمل دینا بہتر ہے' کیونکہ وہ اس کے قریب اور اس کا ہمسایہ ہے جبکہ ہمسایہ زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

کوفیوں کا مؤقف: کوفیوں کے نزدیک پہلے فعل کو عمل دینا زیادہ بہتر ہے' کیونکہ وہ پہلے آیا ہے تو جو پہلے آئے وہ پہلے پائے۔

(۳) اسمائے منصوبہ

اسمائے منصوبہ تعداد میں بارہ ہیں' جو درج ذیل ہیں:

(۱) مفعول مطلق (۲) مفعول بہ (۳) مفعول فیہ (۴) مفعول معہ (۵) مفعول لہ (۶) حال (۷) تمیز (۸) مستثنیٰ (۹) اِنَّ اور اس کے بھائیوں کا اسم (۱۰) کان اور اس کے بھائیوں کی خبر (۱۱) لائے نفی جنس کا اسم (۱۲) ما ولا مشابہ بلیس کی خبر

سوال نمبر3: (۱) مرفوع کی تعریف اور اقسام مع امثلہ تحریر کریں؟

(۲) ان اور ان کے مواضع مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) حل شدہ پرچہ 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں:

(ب) اِنَّ وَاَنَّ کے مواضع:

اِنَّ (مکسورہ) جملے کے معنی کو نہیں بدلتا بلکہ اس کی تاکید کرتا ہے جبکہ اَنَّ (مفتوح) جملے کے معنی کو تبدیل کر دیتا ہے۔ لہٰذا جملے کے شروع میں ان پڑھا جائے گا جیسے: اِنَّ زَیْـــدًا قَائِمٌ۔ قول کے مادہ کے بعد جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

یَقُوْلُ اِنَّھَـا بَقَرَۃٌ، اسم موصول کے بعد جیسے: مَـا رَأَیْـتُ الَّذِیْ اِنَّـہٗ فِی الْمَسَاجِدِ۔

جب اس کی خبر پر لام تاکید داخل ہو جیسے: اِنَّ زَیْدًا لَقَائِمٌ

اور ان اس وقت پڑھا جائیگا جب ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر

☆ فاعل واقع ہو جیسے: بَلَغَنِیْ اَنَّ زَیْدًا قَائِمٌ

☆ جب مفعول واقع ہو جیسے: کَرِھْتُ اَنَّکَ قَائِمٌ

☆ جب مبتداء واقع ہو جیسے: عِنْدِیْ اَنَّکَ قَائِمٌ

☆ جب مضاف الیہ واقع ہو جیسے: عَجِبْتُ مِنْ طُوْلِ اَنَّ بَکْرًا قَائِمٌ

☆ جب مجرور واقع ہو جیسے: عَجِبْتُ مِنْ اَنَّ بَکْرًا قَائِمٌ

☆ لَوْ کے بعد واقع جیسے: لَوْ اَنَّکَ عِنْدَنَا لَاَکْرَمْتُکَ

☆ لَوْلَا کے بعد جیسے: لَوْلَا اَنَّکَ حَاضِرٌ لَغَابَ زَیْدٌ

القسم الثانی .... شرح مائۃ عامل

سوال نمبر4: حروف تجر الاسم فقط وتسمی حروفا جارۃ وھی سبعۃ

عشر حرفا الباء للالصاق

(۱) خط کشیدہ عبارت کی ترکیب نحوی کر کے الصاق کی تعریف واقسام بیان کریں؟

(۲) باء کتنے اور کون کون سے معانی کے لیے آتی ہے؟ مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) خط کشیدہ عبارت کی ترکیب

حروف موصوف، تجر فعل اور فاعل، الاسم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی النوع الاول مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الصاق کی تعریف:

ایک شی کا دوسری شی سے متصل ہونا۔

الصاق کی اقسام:

الصاق کی دو اقسام ہیں:

(۱) الصاق حقیقی جیسے بِہٖ دَاءٌ (۲) الصاق مجازی جیسے: مَرَرْتُ بِزَیْدٍ

(ب) باء کے معانی: شرح مائۃ عامل میں باء کے دس معانی بیان ہوئے ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱- الصاق کے لیے جیسے: بِہٖ دَاءٌ

۲- استعانت کے لیے جیسے: کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ

۳- تعلیل کے لیے جیسے: اِنَّکُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ بِاتِّخَاذِکُمُ الْعِجْلَ

۴- مصاحبت کے لیے جیسے: اِشْتَرَیْتُ الْفَرَسَ بِسَرْجِہٖ

۵- تعدیہ کے لیے جیسے: ذَھَبَ اللّٰہُ بِنُوْرِھِمْ

۶- مقابلہ کے لیے جیسے: اِشْتَرَیْتُ الْعَبْدَ بِالْفَرَسِ

۷- قسم کے لیے جیسے: بِاللّٰہِ لَاَفْعَلَنَّ کَذَا

۸- استعطاف کے لیے جیسے: اِرْحَمْ بِزَیْدٍ

۹-ظرفیت کے لیے جیسے: جَلَسْتُ بِالْمَسْجِدِ

۱۰-زیارت کے لیے جیسے: وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ

سوال نمبر5: اَلْحُرُوْفُ الْمُشَبَّهَةُ بِالْفِعْلِ وَهِيَ تَدْخُلُ عَلَى الْمُبْتَدَأِ وَالْخَبَرِ

(۱) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترکیب نحوی بیان کریں؟

(۲) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ کیا عمل کرتے ہیں اور کس کس معنی کے لیے آتے ہیں؟

جواب: (الف) ترکیب:

الحروف موصوف المشبھۃ صیغہ اسم مفعول اس میں ھِیَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل باء حرف جار، فعل مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا اسم مفعول کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی النوع الثانی مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ھی مبتدا، تدخل فعل و فاعل، علی جار، مبتداء معطوف علیہ و حرف عطف الخبر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ظرف لغو کے۔ تدخل فعل اپنے فاعل (جو کہ اس میں ھی ضمیر پوشیدہ ہے) اور ظرف لغو سے مل کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(ب) حروف شبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ کیا عمل کرتے ہیں اور کس معنی کے لیے آتے ہیں؟

حل شدہ پرچہ 2014 میں ملاحظہ فرمائیں۔

سوال نمبر6: (ا) مَنْ، مَا، اَيُّ، مَتٰى، اَيْنَمَا، اَنّٰى، مَهْمَا، حَيْثُمَا، اِذْمَا کون سے حروف ہیں کیا عمل کرتے ہیں؟

(۲) درج ذیل میں سے دو جملوں کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

۱- سَقَى اللّٰهُ ثَرَاهُ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوَاهُ ۲- عِنْدِيْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا

۳- بِهٖ دَاءٌ

جواب: (الف) یہ وہ اسماء ہیں جو اِنْ کے معنی پر مشتمل ہوتے ہیں اور فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں اور دو فعلوں پر داخل ہوتے ہیں۔ پہلے فعل پہلے کو شرط جبکہ دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔

(ب) جملوں کی ترکیب

سَقَى اللّٰهُ ثَرَاهُ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوَاهُ

سقی فعل، اللہ فاعل، ثرا مضاف، ھا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا۔ سقی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

جعل فعل و فاعل، الجنۃ مفعول اول، مثوا مضاف ہ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ثانی ہوا۔ فعل اپنے فاعل (جو کہ اس میں ھو ضمیر پوشیدہ ہے) اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

عِنْدِيْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا: عند مضاف ی مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر مقدم۔ احد عشر۔ ممیز درہما تمیز۔ ممیز تمیز مل کر مبتداء موخر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بہ داء: بہ، خبر مقدم، داء مبتداء موخر، مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1437ھ 2016ء

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر:100

چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق

نوٹ: تمام سوالات حل کریں؟

القسم الاول.....عربی ادب

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کوئی ایک مضمون عربی میں تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟۱۵

(۱) سیدنا ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ (۲) سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ

سوال نمبر 2: کسی ایک جزء کا اردو میں ترجمہ کریں؟۱۵

(الف) ☆لم تسکت قریش ولم تهدا ثائر تهم وانما تعاقبوه الی دار هجرة فکانت بینه وبینهم غزوات اشهرها غزوة بدر واحد والخندق وفتح مكة انتصر فيها الحق على الباطل و عفا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اعدى اعدائه لانه لم يبعث نقمة للناس وانما بعث رحمة للعالمين

يامن يرى ما في الضمير — ويسمع انت المعد لكل ما يتوقع
يامن يرجى للشدائد كلها — يامن اليه المشتكى والمفزع
يامن خزائن رزقه في قول كن — امنن فان الخير عندك اجمع
مالي سواى قرعي لبابك حيلة — فلئن رددت فاى باب اقرع

(ب) قدرايت هناك المسجد الملكي و مسجد وزير خان والقلعة

الملكية وضريح سيدنا (داتا) و مسجده و مقبرة الملك جهانگير و ضريح العلامة الدكتور محمد اقبال و سوق انار كلى و مقر الحاكم وقمر المجلس الاقليمي و مقر سلطة تنمية المياه والكهرباء والمتحف وحديقة الحيوان.

وانا قد اتيناهم بزحف — يحيط بسور حصنهم صفوفا
رئيسهم النبي وكان صلبا — نقي القلب مصطبرا عزوفا
رشيد الامر ذا حكم و علم — و حلم لم يكن نزقا خفيفا
نطيع نبيا و نطيع ربا — هو الرحمن كان بنا رؤفا

سوال نمبر3: درج ذیل میں سے کوئی دو اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف)(۱) كم طالبة تدرس في مدرسة فاطمة؟ (۲) ماذا يستفيد حامد من جو اميسه وبقراته؟ (۳) من الذي هناته البنت؟ (۴) بما ذا اوصى الوالدابنة؟ (۵) من فطر الخلق البديع؟

مذکورہ سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

(ب) فرصة' قتات' خصلة' مسكر' شقيق

مذکورہ الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کیجیے؟۱۰

(ج) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ تحریر کریں؟۱۰

۱- تیرے مدرسہ کا کیا نام ہے؟ ۲- حامد دیہاتی ہے۔ ۳- تین شخصوں پر رحم کرو۔ ۴- مجھے آپ کا خط ملا۔ ۵- بندر کو منظر پسند آیا۔

القسم الثاني..........منطق

سوال نمبر4: درج ذیل میں سے کسی دو اجزاء کا جواب دیں۔

(۱) معنی کی کثرت کے اعتبار سے لفظ مفرد کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟۱۰

(۲) معرف کی تعریف کرنے کے بعد اس کی اقسام کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟۱۰

(۳) محصورات اربعہ کے سوُر ذکر کریں نیز شرطیات کے سوُر بھی سپرد قلم کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 5: درج ذیل اصطلاحات میں سے پانچ کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ ۳۰

تمام مشترک (۲) معرف لفظی (۳) جہت (۴) مادہ قضیہ (۵) ممکنہ خاصہ (۶) عکس نقیض (۷) خطابت

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2016ء

﴿چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق﴾

نوٹ: تمام سوالات حل کریں؟

القسم الاول......عربی ادب

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کوئی ایک مضمون عربی میں تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟

(۱) سیدنا ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ (۲) سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

جواب: سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

سیدنا ابوبکر الصدیق رضی الله عنه امیر المومنین و اول خلیفة رسول الله صلی الله علیه وسلم ولد فی السنة الثانية او الثالثة من عام الفيل فهو اصغر من رسول الله صلى الله عليه وسلم بنحو سنتين ولقبه النبی صلى الله عليه وسلم بالصديق حين صدقه فی حديث الاسراء والمعراج ونسبه و نسب رسول الله صلى الله عليه وسلم يلتقيان فی المرة بن كعب وكانت اسرته تمتاز عزا و شرفا بين قبائل قريش فهومن صميم قريش ومن اعرقهم نسبار اشرفهم حسبا . وكان رضی الله عنه رجلا وقو را نزيها عفيفا فی الجاهيلة والاسلام ولم يعبد الاثان ولم يشرب الخمر ابدا وكانت مدة خلافته سنتين و ثلاثة اشهر واحد عشر يوما و دفن بعد وفاته بجوار ضريح النبی صلى الله عليه وسلم و لنعم الجوار و جواره

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ:

هو ابو الحسن على ابن ابى طالب كرم الله وجهه ولد قبل الهجرة النبوية باحدى و عشرين سنة وفى السنة الثلاثين من مولد النبى صلى الله عليه وسلم و سمته امه السيده فاطمه بنت اسد حيدرة وسماه ابوه السيد ابو طالب بن عبدالمطلب عليا و لقبه الرسول بابى التراب . وقد ربى على كرم الله مع الرسول الله صلى الله عليه وسلم فى بيته تخفيفا عن ابيه الذى كان كثرالعيال وبويع بالخلافة يوم استشهد الخليفة الراشد الثالث عثمان بن عفان رضى الله عنه وهواحد من شعراء الصحابة وخطبائهم وقضائهم وفرسانهم وكان رضى الله عنه قدوة لاهل الحق وكان عونا لابى بكروامينااله بعدان بايعه وكان مستشار العمرو قاضياله وكذالك كان عونا لعثمان حتى استشهد (رضى الله عنه ورضواعنه)

سوال نمبر2: کسی ایک جزء کا اردو میں ترجمہ کریں؟

(الف) ☆لم تسكت قريش ولم تهدا ثائر تهم وانما تعاقبوه الى دار هجرة فكانت بينه وبينهم غزوات اشهرها غزوة بدر واحد والخندق وفتح مكة انتصر فيها الحق على الباطل و عفا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اعدى اعدائه لانه لم يبعث نقمة للناس وانما بعث رحمة للعالمين

يامن يرى مافى الضمير ويسمع انت المعد لكل ما يتوقع
يامن يرجى للشدائد كلها يامن اليه المشتكى والمفزع
يامن خزائن رزقه فى قول كن امنن فان الخير عندك اجمع
مالى سواى قرعى لبابك حيلة فلئن رددت فاى باب اقرع

(ب) قدرايت هناك المسجد الملكى و مسجد وزير خان والقلعة الملكية وضريح سيدنا (داتا) و مسجده و مقبرة الملك جهانگير و ضريح

العلامة الدكتور محمد اقبال و سوق اناركلى و مقر الحاكم وقمر المجلس الاقليمى و مقر سلطة تنمية المياه والكهرباء والمتحف وحديقة الحيوان

وانا قداتيناهم بزحف يحيط بسور حصنهم صفوفا
رئيسهم النبى وكان صلبا نقى القلب مصطبرا عزوفا
رشيدالامر ذا حكم و علم و حلم لم يكن نزقا خفيفا
نطيع نبيا و نطيع ربا هوالرحمن كان بنا رؤفا

جواب: ترجمہ (الف)

قریش خاموش نہ رہے اور ان کا غصہ ٹھنڈا نہ ہوا۔ پس انہوں نے آپ کا ہجرت کے مقام تک پیچھا کیا۔ آپ کے اور ان کے درمیان کئی غزوات ہوئے جن میں سے زیادہ مشہور یہ ہیں: غزوہ بدر، احد، خندق اور فتح مکہ جس میں حق باطل پر غالب آ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بڑے بڑے دشمنوں کو بھی معاف کر دیا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انتقام لینے کے لیے نہیں بلکہ سب لوگوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں۔

☆ اے وہ ذات جو دیکھتی ہے وہ باتیں جو دل میں ہوں اور سنتی ہے۔ تو ہر واقع ہونے والی چیز کو تیار کرنے والا ہے۔

اے وہ ذات جس سے تمام مصیبتوں امید کی جاتی ہے۔ اے وہ ذات جس سے شکایت کی جاتی ہے اور پناہ طلب کی جاتی ہے۔

اے وہ ذات جس کے رزق کے خزانے لفظ کُن میں ہیں احسان فرما، کیونکہ سب بھلائیاں تیرے پاس ہیں۔ میرے پاس تیرا دروازہ کھٹکھٹانے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ پس اگر تو مجھے روک دے گا تو میں کس کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا؟

(ب) بے شک میں نے وہاں بادشاہی مسجد، مسجد وزیر خان، شاہی قلعہ، داتا صاحب کا مزار ان کی مسجد، مقبرہ جہانگیر، علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کا مزار، انارکلی کا بازار، گورنر ہاؤس، صوبائی اسمبلی ہال، واپڈا ہاؤس، عجائب گھر اور چڑیا گھر دیکھا۔

☆اور بے شک ہم ان کی طرف ایسے لشکر جرار کے ساتھ آئے جس نے صفیں باندھ کران کے قلعوں کا محاصرہ کرلیا۔

ان کے سردار ایک ایسے نبی ہیں جو خالص المنسب' پاکیزہ دل' صابر اور لہو ولعب سے کنارہ کشی کرنے والے تھے۔

آپ کام کو بہتر چلانے والے' حکومت والے' علم والے' حلم والے ہیں۔ آپ کم تر اور حقیر نہیں ہیں۔

ہم اپنے نبی کی اطاعت کرتے ہیں اور اپنے رب کی اطاعت کرتے ہیں۔ وہ رحم کرنے والا اور ہم پر شفیق ہے۔

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کوئی دو اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف)(۱) كم طالبة تدرس فی مدرسة فاطمة؟ (۲) ماذا يستفيد حامدمن جو اميسه وبقراته؟ (۳) من الذی هناته البنت؟ (۴) بما ذا اوصى الوالدابنة؟ (۵) من فطر الخلق البديع؟

مذکورہ سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

(ب) فُرْصَةٌ' قَنَاتٌ' خَصْلَةٌ' مُسْكِرٌ' شَقِيْقٌ مذکورہ الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کیجیے؟

(ج) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ تحریر کریں؟

۱- تیرے مدرسہ کا کیا نام ہے؟ ۲- حامد دیہاتی ہے۔ ۳- تین شخصوں پر رحم کرو۔
۴- مجھے آپ کا خط ملا۔ ۵- بندر کو منظر پسند آیا۔

جواب:

۱- اما عدد طالبات مدرسة فاطمة فهو يزيد على الف طالبة

۲- يستفيدحامد الحليب والقشدة الزبدة والسمن البلدی

۳- هنأت البنت والدها

۴- اوصى الوالدابنته بتقوى الله والعمل الجادالمستمر

۵- الله فطر الخلق البديع

(ب)

الفاظ	جملوں میں استعمال
شقيق	طارق شقيق فاطمه
مسكر	كل مسكر حرام
فرصة	انتهر الفرصة لاعبرلكم عن عواطف حبی
خصلّة	زيداحسن خصلة

(ج) جواب

(۱) مااسم مدرسك؟ (۲) حامد قروی (۳) ارحموا على ثلثة اشخاص/ على ثلثة رجال (۴) وصلتنی رسالتك (۶) اعجب القرد المنظر

القسم الثانی..........منطق

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے کسی دو اجزاء کا جواب دیں۔

(۱) معنی کی کثرت کے اعتبار سے لفظ مفرد کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(۲) معرف کی تعریف کرنے کے بعد اس کی اقسام کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(۳) محصورات اربعہ کے سُوَر ذکر کریں نیز شرطیات کے سُوَر بھی سپرد قلم کریں۔

جواب: (الف): لفظ مفرد کی اقسام:

معنی کی کثرت کے اعتبار سے لفظ مفرد کی چار اقسام ہیں' جو درج ذیل ہیں:

مشترک: وہ لفظ ہے جس کی وضع ابتداء تمام معنوں کے لیے ہوئی ہو جیسے: لفظ عین۔

منقول: وہ لفظ ہے جس کی وضع ابتداء تو ایک معنی کے لیے ہوئی ہو پھر اس کا استعمال دوسرے معنی میں ہونے لگا ہو اور پہلے معنی متروک ہو چکا ہو۔

حقیقت: وہ لفظ ہے جو اپنے معنی موضوع لہ میں استعمال ہو جیسے: اسد حیوان مفترس

کے لیے استعمال ہوا۔

مجاز: وہ لفظ مفرد ہے جو اپنے معنی موضوع لہ کے غیر میں استعمال ہو جیسے لفظ اَسَدٌ سے رَجُلٌ شُجَاعٌ مراد لینا۔

(ب) معرف کی تعریف:

جو ایسی شیء پر محمول ہو کہ اس شی کے تصور کا فائدہ دے۔

معرف کی اقسام:

معرف کی چار قسمیں ہیں:

حد تام: وہ معرف ہے جو جنس قریب اور فصل قریب پر مشتمل ہو جیسے: حَیْوَانٌ نَاطِقٌ انسان کے لیے۔

حد ناقص: وہ معرف ہے جو جنس بعید اور فصل قریب پر مشتمل ہو یا فقط فصل قریب پر جیسے جسمٌ ضاحکٌ یا صرف ضاحک انسان کے لئے۔

رسم تام: وہ معرف ہے جو جنس قریب اور خاصہ پر مشتمل ہو جیسے: حَیْوَانٌ ضَاحِكٌ انسان کے لیے۔

رسم ناقص: وہ معرف ہے جو جنس بعید اور خاصہ یا حرف خاصہ پر مشتمل ہو جیسے: جِسْمٌ ضَاحِكٌ یا حرف ضَاحِكٌ انسان کے لیے۔

(ج) محصورات اربعہ کے سور:

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

شرطیات کے سور:

شرطیہ متصلہ موجبہ کلیہ کا سور کُلَّمَا، مَهْمَا اور حَيْثُمَا ہے یا جو بھی ان کے معنی میں ہو۔ شرطیہ منفصلہ موجبہ کلیہ کا سور لفظ دائما ہے۔ شرطیہ متصلہ سالبہ کلیہ اور شرطیہ منفصلہ سالبہ کلیہ دونوں کا سور لَيْسَ اَلْبَتَّةَ ہے۔ شرطیہ متصلہ موجبہ جزئیہ اور شرطیہ منفصلہ موجبہ جزئیہ دونوں کا سور قَدْ يَكُوْنُ ہے اور شرطیہ متصلہ سالبہ جزئیہ اور شرطیہ منفصلہ سالبہ جزئیہ دونوں کا

سور قَدْ لَا يَكُوْنُ اور موجبہ کلیہ کے سور پر حرف نفی کا داخل کرنا ہے۔

سوال نمبر 5: درج ذیل اصطلاحات میں سے پانچ کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

(۱) تمام مشترک (۲) معرف لفظی (۳) جہت (۴) مادہ قضیہ (۵) ممکنہ خاصہ (۶) عکس نقیض (۷) خطابت

جواب: تمام مشترک: جواب دیکھیں حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

معرف لفظی: وہ لفظ ہے جس سے لفظ کے مدلول کی تفسیر کرنا مقصود ہو جیسے: سعدانۃ کی تعریف میں کہا گیا ہے: "السعدانة نبت"

جہت: وہ لفظ جو مادہ قضیہ پر دلالت کرے جیسے ضرورت، امکان وغیرہ۔

مادہ قضیہ: وہ کیفیت نفس الامری ہے جس کے ساتھ موضوع و محمول کے درمیان پائی جانے والی نسبت نفس الامر میں متکیف ہوتی ہے۔

ممکنہ خاصہ: وہ قضیہ موجبہ ہے جس میں یہ حکم کیا جائے کہ محمول کی جانب مخالف اور جانب موافق دونوں ہی موضوع کے لیے ضروری نہیں ہیں جیسے: بِالْاِمْكَانِ الْخَاصِ كُلُّ اِنْسَانٍ كَاتِبٌ۔

عکس نقیض: قضیہ کی جز اول کی نقیض کو جز ثانی کی جگہ اور جز ثانی کی نقیض کو جز اول کی جگہ اس طرح رکھنا کہ ایجاب و سلب اور صدق باقی رہے جیسے: كُلُّ اِنْسَانٍ حَيْوَانٌ کا عکس نقیض كُلُّ لَا حَيْوَانٍ لَا اِنْسَانٌ۔

خطابت: وہ قیاس جو قضایا مقبولہ یا مظنونہ سے مرکب ہو جیسے: زَيْدٌ يَطُوْفُ بِاللَّيْلِ مُخْتَفِيًا فِي سِكَكِ الْبَلَدِ وَكُلُّ مَنْ يَطُوْفُ بِاللَّيْلِ مُخْتَفِيًا فِي سِكَكِ الْبَلَدِ فَهُوَ سَارِقٌ ۔ فَزَيْدٌ سَارِقٌ

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1437ھ 2016ء

﴿پانچواں پرچہ: حساب﴾

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: 100

نوٹ: اپنی مرضی کے پانچ سوال حل کریں؟

سوال نمبر 1: (الف) پہلی مقدار کی دوسری مقدار سے آسان نسبت معلوم کریں۔ ۱۶

1200km, 1500km (iv) Rs:150, Rs: 275(iii) 20cm, 80cm(ii) Rs:6, Rs:24(i)

(ب) خالی جگہ پر کریں؟ ۴

(i) فی صد کا مطلب .... ہے۔

(ii) زکوٰۃ کی شرح .... فیصد ہے۔

(iii) دو یا زیادہ تناسبوں کے درمیان تعلق کو .... کہتے ہیں۔

(iv) وراثت میں بیٹی اور بیٹے میں نسبت .... ہوتی ہے۔

سوال نمبر 2: (الف) ایک ترکھان کی ایک میز بنانے پر 720 روپے لاگت آئی اگر اس نے یہ میز 920 روپے میں بیچی تو اس کا منافع فیصد میں بتائیں۔ ۱۰

(ب) ایک ہاسٹل میں 12 آدمیوں کا 28 دن رہنے کا خرچہ 6720 روپے ہو تو 8 آدمیوں کا 14 دن رہنے کے لیے کتنا خرچ آئے گا۔ ۱۰

سوال نمبر 3: (الف) ایک شخص نے اپنے پیچھے 45,00,000 روپے مالیت کی جائیداد چھوڑی، اسکی ایک بیوہ اور دو بیٹوں میں سے ہر ایک کا جائیداد کا حصہ معلوم کریں۔ ۱۰

(ب) اگر قدرتی ذرائع سے گندم کی فصل کی پیداوار 40000 کلوگرام ہو تو عشر کی رقم معلوم کیجیے جبکہ گندم کی قیمت 950 روپے فی 40 کلوگرام ہے۔ ۱۰

سوال نمبر 4: (الف) اگر مصنوعی ذرائع سے حاصل کی گئی چاول کی فصل مالیت 4,90,000 روپے ہو تو عشر معلوم کریں۔ ۱۰

(ب) ایک آدمی نے 24,00,000 روپے مالیت کی جائیداد چھوڑی، اس میں سے اس کی بیوی، ایک بیٹے اور ایک بیٹی کا حصہ معلوم کیجیے۔ ۱۰

سوال نمبر 5: (الف) ایک آدمی ایک 1000 سی سی کار خریدنا چاہتا ہے۔ اسے کار کی قیمت پر 150% ایکسائز ڈیوٹی ادا کرنی ہوگی۔ اگر کار کی قیمت 5,00,000 روپے ہو تو اسے کل کتنی رقم کا ادا کرنا ہوگی؟

(ب) اگر کسی شخص کی بنیادی تنخواہ 30,000 روپے مہینہ ہو اور اسے بنیادی تنخواہ کا 15% کرایہ مکان 10% مہنگائی الاؤنس 2000 روپے کنوینس اور 1000 روپے میڈیکل الاؤنس کے طور پر دیے جائیں تو اس شخص کی مجموعی ماہانہ تنخواہ معلوم کیجیے۔ ۱۰

سوال نمبر 6: (الف) فیصد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجیے جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔ ۱۰

482/3% (iv) 581/3% (iii) 145%(ii) 58%(i)

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کیجیے۔

2.64(iv) 0.065(iii) 1.72(ii) 0.22(i)

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2016ء

﴿پانچواں پرچہ: حساب﴾

سوال نمبر1: (الف) پہلی مقدار کی دوسری مقدار سے آسان نسبت معلوم کریں۔۱۶

1200km, 1500km (iv) Rs:150, Rs: 275(iii) 20cm, 80cm(ii) Rs:6, Rs:24(i)

(ب) خالی جگہ پر کریں؟۴

(i) فی صد کا مطلب .... ہے۔

(ii) زکوۃ کی شرح .... فیصد ہے۔

(iii) دو یا زیادہ تناسبوں کے درمیان تعلق کو .... کہتے ہیں۔

(iv) وراثت میں بیٹی اور بیٹے میں نسبت .... ہوتی ہے۔

جواب: (الف)

(i) 1200km :1500km

12x100km :15x100km

12 :15

3x4 :3x5

4 :5

(ii) Rs150 :Rs275

Rs Rs

150 :275

5x30 :5x55

30 :55

5x6 :5x11

6 :11

(iii)20cm :80cm

cm :cm

20 :80

10x2 :10x8

2 :8

2x1 :2x4

1 :4

(iv)Rs6 :Rs24

Rs :Rs

6 :24

6x1 :6x4

1 :4

(ب)

(i) میں سے 100 (ii) 2½% (iii) تناسب (iv) 2:1

سوال نمبر2: (الف) ایک ترکھان کی ایک میز بنانے پر 720 روپے لاگت آئی اگر اس نے یہ میز 920 روپے میں بیچی تو اس کا منافع فیصد میں بتائیں۔۱۰

(ب) ایک ہاسٹل میں 12 آدمیوں کا 28 دن رہنے کا خرچہ 6720 روپے ہو تو 8 آدمیوں کا 14 دن رہنے کے لیے کتنا خرچ آئے گا۔۱۰

جواب: (الف)

میز کی لاگت = 720 روپے

میز کی قیمت فروخت = 920 روپے

نفع = قیمت فروخت ۔ قیمت خرید

200=720-920

$$\frac{\text{نفع}\times 100}{\text{قیمت خرید}}=\frac{100\times 200}{720}=\frac{50\times 5}{9}$$

=250/9=27.77%

(ب)

آدمی	دن	خرچ(Rs)
12	28	6720
8	14	x

$$\frac{x}{6720}=\frac{8}{12}\times\frac{14}{28}$$

$$x=\frac{8}{12}\times\frac{14}{28}\times 6720$$

$$=\frac{6720}{3}=2240$$

2240روپے

سوال نمبر3: (الف) ایک شخص نے اپنے پیچھے 45,00,000روپے مالیت کی جائیداد چھوڑی' اسکی ایک بیوہ اور دو بیٹوں میں سے ہر ایک کا جائیداد کا حصہ معلوم کریں۔۱۰

(ب) اگر قدرتی ذرائع سے گندم کی فصل کی پیداوار 40000 کلوگرام ہو تو عشر کی رقم معلوم کیجیے جبکہ گندم کی قیمت 950روپے فی 40 کلوگرام ہے۔۱۰

جواب:(الف)

کل ترکہ=4500,000روپے

بیوہ کا حصہ=1/8x4500,000

=562,500

باقی ترکہ کی مالیت=39,37500

دو بیٹوں کا حصہ=3,937500

ایک بیٹے کا حصہ=39,37500÷2=

1968750روپے

کل ترکہ	بیوہ کا حصہ	بیٹے کا حصہ
4500,000	562,500	1968750

(ب)

گندم کی کل پیداوار=40,000 کلوگرام

گندم کی قیمت 40 کلوگرام کی=950روپے

ایک کلوگرام کی قیمت=950/40=95/4روپے

40,000 کلوگرام کی قیمت=95/4x10,000=

کل مالیت=9,50,000روپے

عشر کی رقم $=950000\ 10\%=\frac{950000\times 10}{100}=95.000$ روپے

سوال نمبر4:(الف) اگر مصنوعی ذرائع سے حاصل کی گئی چاول کی فصل مالیت 4,90,000روپے ہو تو عشر معلوم کریں۔۱۰

(ب) ایک آدمی نے 24,00,000روپے مالیت کی جائیداد چھوڑی' اس میں سے اس کی بیوی' ایک بیٹے اور ایک بیٹی کا حصہ معلوم کیجیے۔۱۰

جواب:(الف)

چاول کی کل مالیت=490,000روپے

عشر کی شرح مصنوعی ذرائع سے=5%

عشر کی رقم=5/100x490,000

=4900x5=24,500روپے

(ب)

کل ترکہ=2400,000روپے

بیوہ کا حصہ=1/8x2400000=300,000روپے

باقی رقم=2400000-300000=2100,000روپے

حصہ دار=	بیٹا	بیٹی
	1	1
حصہ	2	1

نسبتی حصہ=2+1=3

بیٹے کا حصہ=2/3x2100,000=1400000روپے

بیٹی کا حصہ=1/3x2100,000=700,000روپے

کل ترکہ	بیوی کا حصہ	بیٹے کا حصہ	بیٹی کا حصہ
2400,000روپے	300,000روپے	400,000روپے	700,000روپے

سوال نمبر5: (الف) ایک آدمی ایک 1000 سی سی کار خریدنا چاہتا ہے۔ اسے کار کی قیمت پر 150% ایکسائز ڈیوٹی ادا کرنی ہوگی۔ اگر کار کی قیمت 5,00,000روپے ہو تو اسے کل کتنی رقم کا ادا کرنا ہوگی؟

(ب) اگر کسی شخص کی بنیادی تنخواہ 30,000روپے مہینہ ہو اور اسے بنیادی تنخواہ کا 15% کرایہ مکان 10% مہنگائی الاؤنس 2000روپے کنوینس اور 1000روپے میڈیکل الاؤنس کے طور پر دیے جائیں تو اس شخص کی مجموعی ماہانہ تنخواہ معلوم کیجیے۔ ۱۰

جواب: (الف)

کار کی قیمت=500,000روپے

ایکسائز ڈیوٹی کی شرح=150%

ایکسائز ڈیوٹی کی رقم=150%x500,000

=150/100x500,000=

=750000روپے

کار کی کل لاگت=500000+750000=1250,000روپے

(ب)

بنیادی تنخواہ=30,000روپے

کرایہ مکان=15/100x30,000=4500روپے

مہنگائی الاؤنس=10%x30000

=10/100x30000

=10x300=3000روپے

کنوینس الاؤنس=2000روپے

میڈیکل الاؤنس=1000روپے

کل تنخواہ=30,000+4500+3000+2000+1000

=40,500روپے

سوال نمبر6: (الف) فیصد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجیے جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔ ۱۰

(i)58% (ii)145% (iii)581/3% (iv)482/3%

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کیجیے۔

(i)0.22 (ii)1.72 (iii)0.065 (iv)2.64

جواب: (الف)

$$(i)58\% = \frac{58}{100} = 0.58$$

$$(ii)145\% = \frac{145}{100} = 1.45$$

$$(iii)58\frac{1}{3}\% = \frac{3\times58\times1}{3}\% = \frac{174+1}{3}\%$$

$$=\frac{175}{3}\%=\frac{173^2}{\quad}=58.3^333$$

$$(iv)248\frac{2}{3}\%=\frac{3\times48+2}{3}\%=\frac{144+2}{3}\%$$

$$=\frac{146}{3}\%=\frac{146^3}{300}=48.666^3$$

(ب):

$$(i)0.22=0.22\times100\%$$

$$=\frac{22}{100}\times100\%=22\%$$

$$(ii)0.065=0.65\times100\%$$

$$=\frac{65}{1000}\times100\%=\frac{65}{10}=6.5\%$$

$$(iii)71.78=1.72\times100\%$$

$$=\frac{172}{100}\times100\%=172\%$$

$$(iv)2.69=2.64\times100\%$$

$$=\frac{264}{100}\times100\%=264\%$$

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1437ھ 2016ء

﴿چھٹا پرچہ: انگلش﴾

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: 100

Q.No.1: Translate into Urdu any two of the followings (15+15=30)

(i) In the fifth and sixth centuries, mankind stood on the verge of choas. It seemed that the civilization which had taken four thousand years to grow had started crumbling. At this point in time, ALLAH Almighty raised a prophet from among themselves who was to lift the humanity from their ignorance into the light of faith.

(ii) Handling minor accidents at home or on the road develop a sense of crisis management. This may prepare people to tackle with unexpected emergencies with great confidence. Minor cuts and scrapes usually do not need to go to the emergency room. Yet proper care is essential to avoid infection or other complications.

(iii) The Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم)and his close

comapnion, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ عنہ) migrated from Makkah to Madinah in the year 622 AD. When the chiefs of various tribes of Makkah came to know about the migration of the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم) and his close companion Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ عنہ), they got furious.

Q.No.2: Write an essay of 150 words any one of the followings. (20)

(i) My Best Friend (ii) Eid Milad-un-Nabi (صلی اللہ علیہ وسلم) (iii) My Madrasa.

Q.No.3: Write a letter to your friend to invite him to the marriage of your brother (10)

Or یا

Write an application to the principal of jamia for leave due to an urgent piece of work. (10)

Q.No.4:Make passive voice any five of the following. (10)

(i) I am writing a letter (ii) My mother is calling you (iii)He respected her. (iv) Nasir will clean his shoes. (v) Had you eaten my bread? (vi) People are disliking it. (vii) She obeys him. (viii) I drink water.

Q.No.5: Change as directed (any five) (10)

(i) She speaks the truth (make it negative) (ii) I go to school (makeit interrogative) (iii) You said God

is one (change into indirect) (iv) Aslam goest to school (make it negative) (v) He was reading a book (makeit interrogative) (vi) He will help you (make it negative) (vii)They will be saying prayer (make it nagative)

Q.No.6: Translateinto English (any five) of the following. (20)

(۱) تم جھوٹ بولتے ہو۔ (۲) ہم نے چائے پی۔ (۳) ہم ورزش کریں گے۔
(۴) حفیظ جھوٹ نہیں بول رہا ہوگا۔ (۵) علی سکول جاتا ہے۔ (۶) وہ سچ نہیں بولتی ہے۔
(۷) ہم نے آم کھائے۔ (۸) کیا ستارے ٹمٹماتے ہیں؟

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2016ء

﴿چھٹا پرچہ: انگلش﴾

Q.No.1: Translate into Urdu any two of the followings (15+15=30)

(i) In the fifth and sixth centuries, mankind stood on the verge of choas. It seemed that the civilization which had taken four thousand years to grow had started crumbling. At this point in time, ALLAH Almighty raised a prophet from among themselves who was to lift the humanity from their ignorance into the light of faith.

(ii) Handling minor accidents at home or on the road develop a sense of crisis management. This may prepare people to tackle with unexpected emergencies with great confidence. Minor cuts and scrapes usually do not need to go to the emergency room. Yet proper care is essential to avoid infection or other complications.

(iii) The Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم)and his close comapnion, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ عنہ) migrated from Makkah to Madinah in the year 622

AD. When the chiefs of various tribes of Makkah came to know about the migration of the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم) and his close companion Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ عنہ), they got furious.

Ans:

(۱) پانچویں اور چھٹی صدی میں بنی نوع انسان تباہی کے کنارے پر کھڑی تھی۔ ایسا لگتا تھا کہ تہذیب جس نے پھلنے پھولنے میں چار ہزار سال اگائے تھے تباہ ہونا شروع ہوگئی تھی۔ وقت کے اس دوران اللہ تعالیٰ نے اس قوم میں ایک پیغمبر بھیجے جس نے انسانیت کو جہالت سے اسلام کے عقائد کی روشنی کی طرف لے جانا تھا۔

(۲) گھر یا سڑک پر چھوٹے چھوٹے حادثات سے نمٹنے نے انتظامات کے بحرانی کیفیت کو ترقی دی۔ یہ لوگوں کو غیر متوقع ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار کرسکتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے زخم اور چوٹوں کے لیے ایمرجنسی روم میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم انفیکشن یا دوسری پیچیدگیوں سے بچنے کے لیے مناسب احتیاط ضروری ہے۔

(۳) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے قریبی دوست نے 622 عیسوی میں مکہ سے مدینہ ہجرت کی۔ جب قریش کے سرداروں کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کا علم ہوا اور ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا بھی جو کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے قریبی ساتھی تھے تو وہ غضبناک ہوئے۔

Q.No.2: Write an essay of 150 words any one of the followings.

(i) My Best Friend (ii) Eid Milad-un-Nabi (صلی اللہ علیہ وسلم) (iii) My Madrasa.

Ans:MY BEST FRIEND

Man is a social animal. A man who lives alone is either an angel or a beast. A true friend is a blessing

of Allah.

I have many friends but Urooj is my best friend. Her fatehr Haji Muhammad Ashraf, is a headmaster. She is of my age. She is my next door neighbour. She belongs to a noble and respectable family.

We go to school together. We study together. We play together. She gets up early in the morning. She calls on me to go out for a walk.

She is an ideal student, She is the monitor of our class. She keeps order in the class when the teacher is away. She is at home in Mathematics and I am good at English. e often help each other in our studies.

She is a good player of table tennis. She has won many prizes in this game. Her heath is very sound. She is very intelligent and hardworking. She is very regular and punctual. She wants to become a lady-doctor. All the teachers like her. All the girls love and respect her. Her habits are very simple.

She wears simple but neat and clean dress. She always speaks. truth therfore I like her very much.

Q.No.3: Write a letter to your friend to invite him to the marriage of your brother.

Or

Write an application to the principal of jamia for

leave due to an urgent piece of work.

Ans:

The Principal,

Tanzim-ul-Madaras,

Pakistan

Sir,

Most respectfully you are humbly requested to grant me a leave as I have an urgent piece of at home. As there is no one at home to do this work.

I shall be highly thankful to you for this act of kindness.

Thanks

Your's Obediently,

X-Y-Z

Dated: June 12,2016

Q.No.4:Make passive voice any five of the following.

(i) I am writing a letter (ii) My mother is calling you (iii)He respected her. (iv) Nasir will clean his house. (v) Had you eaten my bread? (vi) People are disliking it. (vii) She obeys him. (viii) I drink water.

(i)A letteris being written by me.

(ii) You are being called by my mother.

(iii) She as respected by him.

(iv) His house will be cleaned by Nasir.

(v) Had my bread been eaten by you?

(vi) It is being disliked by people.

(vii) He in obeyed by her.

(viii) Water is drink by me.

Q.No.5: Change as directed (any five)

(i) She speaks the truth (make it negative) (ii) I go to school (makeit interrogative) (iii) You said God is one (change into indirect) (iv) Aslam goes to school (make it negative) (v) He was reading a book (makeit interrogative) (vi) He will help you (make it negative) (vii)They will saying prayer (make it nagative)

Ans:She speaks the truth, (Negative,

She does not speak the truth.

(ii) I go to school. (Interrogative)

Do I go to school?

(iii) You said, "God is one." (change into indirect)

You said that God is one.

(iv) Aslam goes to school. (Negative)

Aslam does not go to school.

(v) He was reading a book. (Interrogative)

Was he reading a book?

(vi) He will help you. (Negative)

He will not help you.

(vii) They will say prayer. (Negative)

They will not say prayer.

Q.No.6: Translateinto English (any five) of the following.

(۱) تم جھوٹ بولتے ہو۔ (۲) ہم نے چائے پی۔ (۳) ہم ورزش کریں گے۔
(۴) حفیظ جھوٹ نہیں بول رہا ہوگا۔ (۵) علی سکول جاتا ہے۔ (۶) وہ سچ نہیں بولتی ہے۔
(۷) ہم نے آم کھائے۔ (۸) کیا ستارے ٹمٹماتے ہیں؟

Ans:

(1) You tell a lie.(2) We took tea. (3) We shall take exercise. (4) Hafiz will not be telling lie. (5) Ali goes to school. (6) She does not speaks the truth. (7) We ate mangoes. (8) Do the stars twinkle?

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2017ء

☆ پہلا پرچہ: قرآن وفقہ	۸۰	☆ دوسرا پرچہ: صرف	۸۶
☆ تیسرا پرچہ: نحو	۹۰	☆ چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق	۹۶
☆ پانچواں پرچہ: ریاضی	۱۰۱	☆ چھٹا پرچہ: انگلش	۱۱۰

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2018ء

☆ پہلا پرچہ: قرآن وفقہ	۱۱۴	☆ دوسرا پرچہ: صرف	۱۲۰
☆ تیسرا پرچہ: نحو	۱۲۵	☆ چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق	۱۳۳
☆ پانچواں پرچہ: ریاضی	۱۴۰	☆ چھٹا پرچہ: انگلش	۱۴۷

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2019ء

☆ پہلا پرچہ: قرآن وفقہ	۱۵۵	☆ دوسرا پرچہ: صرف	۱۶۱
☆ تیسرا پرچہ: نحو	۱۶۶	☆ چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق	۱۷۳
☆ پانچواں پرچہ: ریاضی	۱۸۰	☆ چھٹا پرچہ: انگلش	۱۸۴

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1438ھ 2017ء

﴿پہلا پرچہ: قرآن وفقہ﴾

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: 100

نوٹ: دونوں قسموں سے دو، دو سوال حل کریں۔

﴿القسم الاوّل...... ترجمہ قرآن﴾

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات قرآنیہ میں سے کسی پانچ کا ترجمہ تحریر کریں؟ (۶×۵=۳۰)

۱- يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ط وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝

۲- لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ط وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝

۳- فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ج فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝

۴- وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ط فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝.

۵- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ لا وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

۶- وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

سوال نمبر 2: درج ذیل کسی دس الفاظ قرآنیہ کے معانی لکھیں؟ (۱۰×۲=۲۰)

قاسية، السحت، اكنة، ازلام، العنت، يالمون، سمعون، قرطاس، يغلل، لميحص، اشنن، النطيحة

﴿القسم الثانی...... فقه﴾

سوال نمبر 3: (الف) زکوٰۃ کا لغوی اور شرعی معنی تحریر کریں' نیز زکوٰۃ کے وجوب اور وجوب ادا کی شرائط لکھیں؟ (۱۵)

(ب) دین کی اقسام اور دین کی زکوٰۃ کے احکام تفصیل سے لکھیں؟ (۱۰)

سوال نمبر 4: تجوز الصلوٰة على لبد وجهة الاعلى طاهر والاسفل نجس وعلى ثوب طاهر وبطانته نجسة اذا كان غير مضرب وعلى طرف طاهر وان تحرك الطرف النجس بحركته على الصحيح ولو تنجس احد طرفي عمامته فالقاه وابقى الطاهر على راسه ولم يتحرك النجس بحركته جازت صلوٰته وان تحرك لاتجوز

(الف) عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں؟ (۵+۱۰=۱۵)

(ب) نور الایضاح میں نماز کے کتنے واجبات ہیں؟ ہر ایک کو تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 5: کوئی سے پانچ اجزاء کے مختصر جوابات تحریر کریں؟ (۵×۵=۲۵)

۱- تیمم کی آٹھ شرائط میں سے کوئی پانچ تحریر کریں؟

۲- حج قران اور تمتع کی تعریفات تحریر کریں؟

۳- گرمیوں اور سردیوں میں ڈھیلے کے ساتھ استنجاء کا کیا طریقہ ہے؟

۴- کن چیزوں سے استنجاء کرنا جائز نہیں؟

۵- ٹھوس اور مائع چیز کے پانی پر غالب آنے کا پتہ کیسے لگایا جائے گا؟

۶- حیض اور استحاضہ کی تعریف کریں؟

☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2017

پہلا پرچہ: قرآن وفقہ

﴿القسم الاوّل...... ترجمه قرآن﴾

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات قرآنیہ میں سے کسی پانچ کا ترجمہ تحریر کریں؟ (۶×۵=۳۰)

۱- يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَ هُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَالَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا○

۲- لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا○

۳- فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ○

۴- وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَیْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِیَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○

۵- یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ○

۶- وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ○ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ○

جواب: ترجمۃ الآیات:

۱- آدمیوں میں سے چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے اور اللہ ان کے پاس ہے۔ جب دل میں وہ بات تجویز کرتے ہیں جو اللہ کو ناپسند ہے اور اللہ ان کے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے۔

۲- مسیح اللہ کا بندہ بننے سے کچھ نفرت نہیں کرتا' نہ مقرب فرشتے اور جو اللہ کی بندگی سے نفرت وتکبر کرے تو کوئی دم جاتا ہے کہ وہ ان سب کو اپنی طرف ہانکے گا۔

۳- پھر جب چاند چمکتا دیکھا بولے اسے میرا رب بتاتے ہو۔ پھر جب وہ ڈوب گیا اگر مجھے میرا رب ہدایت نہ کرتا تو میں بھی انہی گمراہوں میں ہوتا۔

۴- اور کعبہ کے پاس ان کی نماز نہیں مگر سیٹی اور تالی تو اب عذاب چکھو بدلہ اپنے کفر کا۔

۵- اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے دغا نہ کرو اور نہ ہی اپنی امانتوں میں دانستہ خیانت کرو جان رکھو کہ تمہارے مال' تمہاری اولاد سب فتنہ ہیں اور اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے۔

۶- اور ان جیسا نہ ہونا جنہوں نے کہا: ہم نے سنا اور وہ نہیں سنتے' بے شک سب جانوروں میں بدتر اللہ کے نزدیک وہ ہیں جو بہرے گونگے ہیں جن کو عقل نہیں۔

سوال نمبر 2: درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں؟

۱- قاسیة، ۲- السحت، ۳- اکنة، ۴- ازلام، ۵- العنت، ۶- یالمون، ۷- سماعون، ۸- قرطاس، ۹- یغلل، ۱۰- لمیحص، ۱۱- اشنان، ۱۲- النطیحة

جواب: ۱- سخت، ۲- دھتکارنا (پھٹے منہ)، ۳- پردے، ۴- پانسے ڈالنا، ۵- مشقت، ۶- وہ تکلیف دیتے ہیں، ۷- وہ سنتے ہیں، ۸- کاغذ، ۹- کینہ، فریب، طوق، ۱۰- بچانے والا، ۱۱- برا، ۱۲- سینگ مارنے سے مرا ہوا۔

﴿القسم الثانی...... فقہ﴾

سوال نمبر3: (الف) زکوٰۃ کا لغوی اور شرعی معنیٰ تحریر کریں نیز زکوٰۃ کے وجوب اور وجوب ادا کی شرائط لکھیں؟

(ب) دین کی اقسام اور دین کی زکوٰۃ کے احکام تفصیل سے لکھیں۔

جواب (الف): زکوٰۃ کا لغوی وشرعی معنیٰ:

لغوی معنیٰ صاف وستھرا کرنا جبکہ اصطلاح میں مخصوص مال کا مخصوص بندے کو مالک بنانا۔

وجوب زکوٰۃ کی شرائط:

آزاد، مسلمان، مکلف، نصاب کا مالک ہونا، قرض اور حاجت اصلیہ سے فارغ ہونا۔

وجوب اداء کی شرط:

نصاب اصلی پر سال کا گزرنا۔

اقسام دین:

یہ تین ہیں:

۱-قوی، ۲-وسط، ۳-ضعیف

دین کی زکوٰۃ کے احکام:

پس دین قوی تو وہ قرض کا بدل ہے اور مال تجارت۔ جب اس پر قبضہ کرلے تو گزرے ہوئے ایام کی زکوٰۃ دے گا اور ادائیگی کا وجوب قبضہ کرنے تک مؤخر ہوگا۔ جب چالیس درہم پر قبضہ ہوگیا تو ایک درہم زکوٰۃ ادا کرے گا۔

وسط تو وہ اس مال کا بدل ہے جو تجارت کے لیے نہیں جیسے پرانے کپڑے کی ثمن، اس میں جب مکمل نصاب پر قبضہ نہ کرے زکوٰۃ واجب نہیں۔

ضعیف تو وہ اس چیز کا بدل ہے جو مال ہی نہ ہو جیسے مہر ووصیۃ وغیرہ۔ اس میں زکوٰۃ اس وقت واجب ہے جب مکمل نصاب پر قبضہ بھی کرے اور قبضہ کرنے کے بعد اس پر سال بھی گزر جائے۔

سوال نمبر4: تَجُوْزُ الصَّلٰوۃُ عَلٰی لِبَدٍ وَّجْهُهُ الْاَعْلٰی طَاهِرٌ وَالْاَسْفَلُ نَجِسٌ وَّعَلٰی ثَوْبٍ طَاهِرٍ وَبِطَانَتُهُ نَجِسَةٌ اِذَا كَانَ غَيْرَ مُضَرَّبٍ وَّعَلٰی طَرَفٍ طَاهِرٍ وَاِنْ تَحَرَّكَ الطَّرَفُ النَّجِسُ بِحَرْكَتِهٖ عَلَى الصَّحِيْحِ وَلَوْ تَنَجَّسَ اَحَدُ طَرَفَيْ عِمَامَتِهٖ فَاَلْقَاهُ وَاَبْقَى الطَّاهِرُ عَلٰی رَأْسِهٖ وَلَمْ يَتَحَرَّكِ النَّجِسُ بِحَرْكَتِهٖ جَازَتْ صَلٰوتُهٗ وَاِنْ تَحَرَّكَ لَا تَجُوْزُ

(الف) عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں؟

(ب) نورالایضاح میں نماز کے کتنے واجبات ہیں؟ ہر ایک کو تحریر کریں۔

جواب: (الف) اعراب:

اعراب اوپر لگادیے گئے ہیں۔

ترجمہ: اور جائز ہے نماز تہہ شدہ کپڑے پر کہ اس کی اوپر والی طرف پاک ہو اور نچلی نجس اور پاک کپڑے پر کہ بطانة (اندرونی حصہ) نجس ہو جبکہ سلا ہوا نہ ہو اور پاک کپڑے کے کنارے پر اگرچہ نمازی کی حرکت سے نجس طرف حرکت کرے۔ اگر نمازی کے عمامہ کی دو طرفوں میں سے ایک طرف نجس ہو جائے تو نجس طرف کو اس نے پھینک دیا اور پاک طرف کو اپنے سر پر ہی رکھا اور اس کی حرکت سے نجس طرف حرکت نہیں کرتی تو نماز جائز ہو گی اگر حرکت کرے تو جائز نہیں ہو گی۔

(ب) واجبات نماز:

اٹھارہ ہیں:

فاتحہ پڑھنا، سورۃ یا تین آیات غیر متعین رکعتوں میں ساتھ ملانا، قرأت کو پہلی دو رکعتوں میں متعین کرنا، فاتحہ کا سورہ پر مقدم ہونا، سجدہ میں پیشانی کے ساتھ ناک کو ملانا، ہر رکعت میں کسی اور رکن کی طرف منتقل ہونے سے پہلے دوسرے سجدے کو بجالانا، تعدیل ارکان، قعدہ اولیٰ، اس میں تشہد پڑھنا، آخری قعدہ میں تشہد پڑھنا، تشہد کے بعد تیسری رکعت کی طرف بغیر تاخیر کے کھڑا ہونا، لفظ سلام کہنا، وتر میں قنوت، عیدین کی تکبیریں، ہر نماز کے افتتاح کے لیے تکبیر کا تعین عیدین کے علاوہ، عیدین کی دوسری رکعت میں رکوع کی تکبیر، فجر کی تمام اور مغرب وعشاء کی پہلی دو رکعتوں میں امام کا قرأت کو بلند کرنا، ظہر وعصر میں آہستہ قرأت کرنا۔

سوال نمبر 5: مختصر جواب دیں؟

۱۔ تیمم کی آٹھ شرائط میں سے کوئی پانچ تحریر کریں؟

۲۔ حج قران اور تمتع کی تعریفات تحریر کریں؟

۳۔ گرمیوں اور سردیوں میں ڈھیلے کے ساتھ استنجاء کا کیا طریقہ ہے؟

۴۔ کن چیزوں سے استنجاء کرنا جائز نہیں؟

۵۔ ٹھوس اور مائع چیز کے پانی پر غالب آنے کا پتہ کیسے لگایا جائے گا؟

۶۔ حیض اور استحاضہ کی تعریف کریں؟

جواب: ۱۔ شرائط تیمم: جواب حل شدہ پرچہ 2016 میں ملاحظہ کریں۔

۲-حج قران وتمتع کی تعریف: جواب حل شدہ پرچہ 2016 میں دیکھیں۔

۳-استنجاء کا طریقہ: گرمیوں میں پہلا پتھر آگے سے پیچھے کی طرف، دوسرا پیچھے سے آگے کی طرف اور تیسرا آگے سے پیچھے کی طرف جبکہ سردیوں میں اس کے برعکس صورت اختیار کی جائے گی۔

۴-جن چیزوں سے استنجاء جائز نہیں: ہڈی، طعام خواہ آدمی کا ہو یا چارپائے کا، پکی اینٹ، ٹھیکری، کوئلہ، شیشہ، چونا، محترم شئی جیسے ریشم وروئی وغیرہ کے ساتھ استنجاء جائز نہیں۔

۵-غلبہ کا پتہ: ٹھوس چیزیں جب پانی میں مل جائیں اور پانی اپنی رقت اور سیلان سے نکل جائے تو سمجھ لیں کہ ٹھوس چیزیں پانی پر غالب آگئی ہیں۔ مائع چیز کے ملنے سے اگر ملنے والی مائع چیز دو وصف رکھتی ہو تو ایک وصف کے ظاہر ہونے سے اور اگر تین وصف رکھتی ہو تو دو وصف کے ظاہر ہونے سے مائع کا پانی پر غلبہ شمار ہوگا۔ جس کا کوئی وصف نہیں اس کا پتہ وزن سے ہوگا، جس کا وزن زیادہ ہو وہ غالب ہوگا۔

۶-حیض واستحاضہ: حیض وہ خون ہے جس کو بالغہ عورت کا رحم پھینکے کہ اس عورت کو کوئی بیماری نہ ہو اور نہ ہی وہ حاملہ ہو اور نہ ہی سن ایاس کو پہنچی ہو جبکہ استحاضہ وہ خون ہے جو تین دن سے کم ہو یا دس دن سے زیادہ ہو حیض میں اور چالیس دن سے زیادہ ہو نفاس میں۔

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1438ھ 2017ء

﴿آٹھواں پرچہ: صرف﴾

وقت: تین گھنٹے　　　　　کل نمبر: 100

نوٹ: سوال نمبر 4 لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں؟

سوال نمبر 1: (الف) اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی اقسام مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) دہ اقسام، ہفت اقسام اور شش اقسام میں سے کسی دو کے نام لکھیں؟ (۲×۵=۱۰)

(ج) مبالغہ اور اسم تفضیل کے مابین فرق بیان کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 2: (الف) باب "خَافَ يَخَافُ" کی صرف صغیر لکھیں؟ (۱۵)

(ب) امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ لکھیں؟ (۱۵)

سوال نمبر 3: (الف) مہموز کے قاعدوں میں سے کسی دو کی تشریح کریں؟ (۲×۵=۱۰)

(ب) معتل کے قاعدوں میں سے کوئی ایک قاعدہ مع مثال لکھیں؟ (۱۰)

(ج) درج ذیل میں سے کسی پانچ کے بارے میں بتائیں کہ یہ کون سے صیغے ہیں؟ (۲×۵=۱۰)

دَعْ، مَقُوْلٌ، يَخِصِّمُوْنَ، اِيْتَمِرَ، مَرْضِيٌّ، اِذَّكَرَ، لَتَدْعُوْنَّ، مُكْرَمٌ

سوال نمبر 4: (الف) باب فَعَلَ يَفْعَلُ (نَصَرَ يَنْصُرُ) کی کوئی پانچ خاصیات زینت قرطاس کریں؟ (۲×۵=۱۰)

(ب) باب تفعیل کی کوئی پانچ خاصیات تحریر کریں؟ (۲×۵=۱۰)

(ج) درج ذیل خاصیات میں سے کسی پانچ کی تعریف مع امثلہ تحریر کریں؟ (۴×۵=۲۰)

تصرف، تاذی، تخلیط، تعدیہ، سلب، تعمل، تخییل، تصییر۔

☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2017ء

﴿دوسرا پرچہ: صرف﴾

سوال نمبر 1: (الف) اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی اقسام مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) دہ اقسام، ہفت اقسام اور شش اقسام میں سے کسی دو کے نام لکھیں؟

(ج) مبالغہ اور اسم تفضیل کے مابین فرق بیان کریں؟

جواب: (الف) اقسام فعل: اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی چار قسمیں ہیں:

۱-صحیح، ۲-مہموز، ۳-معتل، ۴-مضاعف

۱-صحیح کی تعریف: صحیح وہ فعل ہے جس کے فاء، عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں نہ حرف علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ ہی ایک جنس کے دو حرف ہوں جیسے ضَرَبَ۔

۲-مہموز کی تعریف: مہموز وہ فعل ہے جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے یَسْأَلُ۔

معتل کی تعریف: وہ فعل ہے جس میں حروف اصلیہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے قال۔

مضاعف کی تعریف: وہ فعل ہے جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے مَدَّ۔

(ب) دہ اقسام میں سے دو کے نام: صحیح ومہموز الفاء

ہفت اقسام میں سے دو کے نام: مثال+اجوف

شش اقسام میں سے دو کے نام: ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ

(ج) مبالغہ واسم تفضیل میں فرق: جواب حل شدہ پرچہ 2014 میں دیکھیں۔

سوال نمبر 2: (الف) باب "خَافَ یَخَافُ" کی صرف صغیر لکھیں؟

(ب) امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ لکھیں؟

جواب: (الف) صرف صغیر: خاف یخاف خوفاً فهو خائف

وخيف يخاف خوفاً فذاك مخوف

لم يخف لم يخف لا يخاف لا يخاف

لن يخاف لن يخاف

ليخافن ليخافن الامر منه خف لتخف

ليخف ليخف ونهى عنه لا تخف

لا تخف لا يخف لا يخف الظرف منه

مخاف مخافان مخاوف مخيف

و لالة منه مخوف مخوفان مخاوف

مخيف مخوفة مخوفتان مخاوف مخيفة

مخواف مخوافان مخاويف

مخييف مخييفة افعل التفضيل مذكر منه

اخوف اخوفان اخوفون اخاوف اخييف

والمؤنث منه خوفٰى خوفيان خوفيات خوف

خويفٰى و فعل التعجب منه مٰا اخوفه

و اخوف به وخوف يا خوفت

امر حاضر بنانے کا طریقہ:

فعلِ امر حاضر معروف کو فعل مضارع حاضر معروف سے بناتے ہیں اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد دیکھیں گے کہ پہلا حرف متحرک ہے یا ساکن، اگر متحرک ہو تو آخری حرف کو ساکن کر دیں گے اگر حرف علت نہ ہو جیسے تَعِدُ سے عِدْ اور تَضَعُ ضَعْ۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو اس کو حذف کردیں گے جیسے تَقِيَ سے قِ اور تَلِيْ سے لِ۔ اگر علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن تو عین کلمہ کو دیکھیں گے کہ اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائیں گے اور آخری حرف کو ساکن کردیں گے جبکہ آخر میں حرف علت نہ ہو جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَسْمَعُ سے اِسْمَعَ۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو اس کو حذف کر دیں گے جیسے تَرْمِيْ سے اِرْمِ اور تَخْشٰى سے اِخْشَ۔ اگر عین کلمہ مضموم ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائیں گے اور آخری حرف کو ساکن کردیں گے جب آخر میں حرف علت نہ ہو جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرَ۔ اگر حرف علت ہو تو وہ حذف ہو جائے گا جیسے: تَدْعُوَ سے اُدْعُ۔

سوال نمبر 3: (الف) مہموز کے قاعدوں میں سے کسی دو کی تشریح کریں؟

(ب) معتل کے قاعدوں میں سے کوئی ایک قاعدہ مع مثال لکھیں؟

(ج) درج ذیل میں سے کسی پانچ کے بارے میں بتائیں کہ یہ کون سے صیغے ہیں؟

دَعْ، مَقُوْلٌ، يَخِصِّمُوْنَ، اِيْتَمِرَ، مَرْضِيٌّ، اِدَّكَرَ، لَتَدْعُوَنَّ، مُكْرَمٌ

جواب: (الف) مہموز کے دو قاعدے: جواب حل شدہ پرچہ 2014 میں ملاحظہ کریں۔

(ب) معتل کا قاعدہ: جواب حل شدہ پرچہ 2015 میں دیکھیں۔

(ج) صیغے: دَعْ: صیغہ امر حاضر معروف ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ۔

مَقُوْلٌ: صیغہ واحد مذکر اسم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ۔

یَخْتَصِمُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصلی از باب افتعال۔

اِیْتَمِرْ: صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افتعال۔

مَرْضِيٌّ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ۔

اِدَّكَرَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق معروف ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب افتعال۔

لَتَدْعُوْنَ: صیغہ جمع مذکر حاضر صیغہ فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ۔

سوال نمبر 4: (الف) باب فَعَلَ يَفْعُلُ (نَصَرَ يَنْصُرُ) کی کوئی پانچ خاصیات زینت قرطاس کریں؟

(ب) باب تفعیل کی کوئی پانچ خاصیات تحریر کریں؟

(ج) درج ذیل خاصیات میں سے کسی پانچ کی تعریف مع امثلہ تحریر کریں؟

تصرف، تاذی، تخلیط، تعدیہ، سلب، تعمل، تخییل، تصییر۔

جواب: (الف) فَعَلَ يَفْعُلُ کی خاصیات: ۱-اتخاذ، ۲-صیرورت، ۳-بلوغ، ۴-سلب، ۵-طلب ماخذ

(ب) باب تفعیل کی خاصیات: ۱-تعدیہ، ۲-سلب، ۳-صیرورت، ۴-بلوغ، ۵-مبالغہ

(ج) تصرف، سلب، تخییل: تعریفات حل شدہ پرچہ 2015 میں ملاحظہ کریں۔

تاذی: فاعل کا مدلول ماخذ سے اذیت اٹھانا جیسے غرف الابل۔

تخلیط: کسی چیز کو ماخذ سے ملمع ومزین کرنا جیسے طان الحائط۔

تعدیہ: لازم کو متعدی بنانا جیسے خَرَجَ سے اَخْرَجَ۔

تعمل: ماخذ کو کام میں لانا جیسے نعل و نعل الدابة۔

تصییر: کسی چیز کو صاحب ماخذ بنانا جیسے نَزَّلْتُهٗ (میں نے اس کو صاحب نزول بنادیا)

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1438ھ 2017ء

﴿تیسرا پرچہ: نحو﴾

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: 100

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے، باقی قسم اول سے دو اور قسم ثانی سے کوئی ایک سوال حل کریں۔

﴿القسم الاوّل...... هداية النحو﴾

سوال نمبر 1: (۱) مصنف نے ہدایۃ النحو کے شروع میں مقدمہ کے اندر کن کن چیزوں کو ذکر کیا ہے؟ مختصر مگر جامع انداز میں جواب تحریر کریں؟ (۱۵)

(۲) ہدایۃ النحو میں اسم کے اعراب کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ذکر کی گئی ہیں؟ ان میں سے آخری دو کا اعراب مع امثلہ لکھیں؟ (۵+۱۰=۱۵)

سوال نمبر 2: (۱) وصف، تانیث اور جمع میں سے ہر ایک کے غیر منصرف کا سبب بننے کی شرائط سپرد قلم کریں؟ (۳×۵=۱۵)

(۲) مستثنیٰ کے اعراب کی کتنی اور کون کون سی صورتیں ہیں؟ نیز مستثنیٰ متصل اور منقطع کا اعراب مع امثلہ لکھیں؟ (۱۵)

سوال نمبر 3: (۱) فعل کی تعریف کرنے کے بعد فعل کے اعراب کی اصناف اربعہ مع امثلہ سپرد قلم کریں؟ (۳+۱۲=۱۵)

(۲) حروف ایجاب بیان کریں نیز ہر ایک کے بارے میں بتائیں کہ وہ کون سے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے؟ (۳+۱۲=۱۵)

﴿القسم الثانی...... شرح مائة عامل﴾

سوال نمبر 4: فاللفظية منها على ضربين سماعية وقياسية

(۱) مذکورہ عبارت کی ترکیب نحوی کریں اور بتائیں عوامل لفظیہ سماعیہ اور قیاسیہ کتنے ہیں؟ (۵+۵=۱۰)

(۲) حرف "من" کتنے اور کون سے معانی کے لیے آتا ہے مثالیں دے کر وضاحت کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 5: (۱) فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(۲) اسمائے افعال کتنے اور کون کون سے ہیں اور کیا عمل کرتے ہیں؟ (۲+۴+۴=۱۰)

سوال نمبر 6: (۱) مصدر اصل ہے یا فعل اصل ہے؟ اس بارے میں بصریوں اور کوفیوں کے مذہب مع الدلائل تحریر کریں؟ (۵+۵=۱۰)

(۲) درج ذیل جملوں میں سے کسی دو کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟ (۵+۵=۱۰)

ان من افضلهم كان زيد

وتسمى افعال الشك واليقين ايضا

عجبت من ضرب اللص الجلاد

☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2017ء

تیسرا پرچہ: نحو

﴿القسم الاوّل...... هداية النحو﴾

سوال نمبر 1: (الف) مصنف نے ہدایۃ النحو کے شروع میں مقدمہ کے اندر کن کن چیزوں کو ذکر کیا ہے؟ مختصر مگر جامع انداز میں جواب تحریر کریں۔

(ب) ہدایۃ النحو میں اسم کے اعراب کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ذکر کی گئی ہیں؟ ان میں سے آخری دو کا اعراب مع امثلہ لکھیں؟

جواب: (الف) **مقدمہ میں مذکور چیزیں:** مقدمہ ان ابتدائی باتوں پر مشتمل ہے جن کا مقدم ہونا ضروری ہے کہ مسائل کا سمجھنا ان مبادیات پر موقوف ہے۔ مقدمہ میں تین فصلیں ہیں: فصل اول میں علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض کا بیان ہے۔ فصل ثانی میں کلمہ واقسام کلمہ میں سے ہر ایک کی تعریفات کا بیان ہے جبکہ فصل ثالث میں کلمہ وکلام کے متعلق مسائل کا ذکر ہے۔

(ب) **اسم کے اعراب:** اسم کے اعراب کی نو اقسام ہیں:

۱- رفع ضمہ کے ساتھ، نصب فتحہ کے ساتھ اور جر کسرہ کے ساتھ۔

۲- رفع ضمہ کے ساتھ، نصب اور جر کسرہ کے ساتھ۔

۳- رفع ضمہ کے ساتھ، نصب اور جر فتحہ کے ساتھ۔

۴- رفع واؤ کے ساتھ، نصب الف کے ساتھ اور جر یاء کے ساتھ۔

۵- رفع الف کے ساتھ، نصب اور جر یا ماقبل مفتوح کے ساتھ۔

۶-رفع واؤ ماقبل مضموم کے ساتھ، نصب اور جر یا ماقبل مکسور کے ساتھ۔

۷-رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ تقدیری کے ساتھ اور جر کسرہ تقدیری کے ساتھ۔

۸-رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتح لفظی کے ساتھ اور جر کسرہ تقدیری کے ساتھ جیسے: جَـاءَ الْقَاضِیْ، رَأَیْتُ الْقَاضِیَ، مَرَرْتُ بِالْقَاضِیَ۔

۹-رفع واؤ تقدیری کے ساتھ، نصب اور جر یا لفظی کے ساتھ جیسے: جَـآءَنِـیَ مُسْلِمِیَّ، رَأَیْتُ مُسْلِمِیَّ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ۔

سوال نمبر 2: (۱) وصف، تانیث اور جمع میں سے ہر ایک کے غیر منصرف کا سبب بننے کی شرائط سپرد قلم کریں؟

(۲) مستثنیٰ کے اعراب کی کتنی اور کون کون سی صورتیں ہیں؟ نیز مستثنیٰ متصل اور منقطع کا اعراب مع امثلہ لکھیں؟

جواب: (الف): وصف: وصف کے غیر منصرف کا سبب بننے کی شرط یہ ہے کہ وہ اصل وضع میں وصف ہو۔

تانیث: تانیث بالتاء کے غیر منصرف کا سبب بننے کی شرط یہ ہے کہ وہ علم ہو۔ تانیث معنوی کے غیر منصرف کا سبب بننے کی شرط بھی یہی ہے علم مگر تانیث معنوی وجوبی طور پر غیر منصرف کا سبب اس وقت بنے گی جب ان میں تین باتوں میں کوئی ایک ہو۔ یا تو چار حروف سے زائد ہو جیسے زَیْنَبُ اگر تین حرفی ہو تو درمیان والا متحرک ہو جیسے سَقَرٌ یا پھر عجمہ ہو جیسے ماہ۔

جمع: کے غیر منصرف کا سبب بننے کی شرط یہ ہے کہ وہ صیغہ منتہی الجموع کا ہو۔

(ب) مستثنیٰ کے اعراب کی صورتیں: مستثنیٰ کے اعراب کی چار اقسام ہیں:

نمبر۱-منصوب ہوگا۔ نمبر۲-نصب اور ماقبل سے بدل۔ نمبر۳-عامل کے اعتبار سے اعراب۔ نمبر۴-مجرور۔

مستثنیٰ متصل و منقطع کا اعراب: مستثنیٰ متصل اور منقطع منصوب ہوتے ہیں۔ مثال الاول: جیسے جَاءَنِیَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا۔ مثال الثانی: جیسے جَاءَنِیَ الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا۔

سوال نمبر 3: (۱) فعل کی تعریف کرنے کے بعد فعل کے اعراب کی اصناف اربعہ مع امثلہ سپرد قلم کریں؟

(۲) حروف ایجاب بیان کریں نیز ہر ایک کے بارے میں بتائیں کہ وہ کون سے معنی میں استعمال ہوتا ہے؟

جواب: (الف) فعل کی تعریف: فعل وہ کلمہ جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور تین زمانوں میں

ے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا ہو جیسے ضَرَبَ۔

اصناف اربعہ: نمبر۱- رفع ضمہ کے ساتھ، نصب فتح کے ساتھ اور جزم سکون کے ساتھ جیسے هُوَ يَضْرِبُ، لَنْ يَّضْرِبَ، لَمْ يَضْرِبْ۔

نمبر۲- رفع اثبات نون کے ساتھ نصب اور جزم حزف نون کے ساتھ جیسے هُمَا يَفْعَلَانِ، لَنْ يَّفْعَلَا، لَمْ يَفْعَلَا۔

نمبر۳- رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ لفظی کے ساتھ اور جزم حذف آخر کے ساتھ جیسے: هُوَ يَرْمِيْ، لَنْ يَّرْمِيَ، لَمْ يَرْمِ۔

نمبر۴- رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ تقدیری کے ساتھ اور جزم حذفِ آخر کے ساتھ جیسے هُوَ يَسْعٰى، لَنْ يَّسْعٰى، لَمْ يَسْعَ۔

۲- حروف ایجاب: یہ چھ ہیں:

۱- نعم: یہ سابقہ کلام کی پختگی کے لیے آتا ہے۔

۲- بَلٰى: جس چیز کی بطور استفہام نفی کی گئی ہو اس کو ثبت بنانے کے لیے آتا ہے جیسے: اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ کے جواب میں بلی کہا جائے گا نَعَمْ نہیں۔

۳- اَیْ: استفہام کے بعد اثبات کے لیے آتا ہے اور اس کو قسم لازم ہے۔

۴- اَجَلْ، ۵- جَيْرِ، ۶- اِنَّ یہ تینوں خبر کی تصدیق کرنے کے لیے آتے ہیں۔

﴿القسم الثانی...... شرح مائة عامل﴾

سوال نمبر 4: فاللفظية منها على ضربين سماعية وقياسية

(۱) مذکورہ عبارت کی ترکیب نحوی کریں اور بتائیں عوام لفظیہ سماعیہ اور قیاسیہ کتنے ہیں؟

(۲) حرف "من" کتنے اور کون سے معانی کیلیے آتا ہے مثالیں دے کر وضاحت کریں؟

جواب (الف) ترکیب: ف برائے تفصیل، اللفطية ذو الحال، من حرف جار، ها مجرور جار و مجرور ظرف مستقر ثـابت مقدر کا، ثـابت اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر حال، ذو الحال حال مل کر مبتدا، على حرف جار ضربين مجرور جار مجرور ظرف مستقر ہوا ثـابت مقدر کا ثابة اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ سماعيه خبر مبتدا محذوف کی جو کہ احدهما ہے۔ احدهما مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ قياسية خبر مبتدا محذوف کی جو کہ ثانیهما ہے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عوامل لفظیہ، سماعیہ اور قیاسیہ: جواب حل شدہ پرچہ 2015 میں دیکھیں۔

(ب) مِنْ کے معانی: مِنْ چار معانی کے لیے آتا ہے:

نمبر۱-ابتداء مسافت کے لیے جیسے سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوْفَةِ۔

نمبر۲-تبعیض کے لیے جیسے اَخَذْتُ مِنَ الدَّرَاهِمِ اَیْ بَعْضَ الدَّرَاهِمِ۔

نمبر۳-تبیین کے لیے جیسے فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ۔

نمبر۴-زیادۃ کے لیے جیسے یَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ۔

سوال نمبر5:(۱)فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف مع امثلہ تحریر کریں؟

(۲)اسمائے افعال کتنے اور کون کون سے ہیں اور کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب:(الف) حروف جازمہ: فعل مضارع کو جزم دینے والے پانچ حروف ہیں:

۱-لَمْ جیسے لَمْ یَضْرِبْ،۲-لما جیسے لَمَّا یَضْرِبْ۔

۳-لام امر جیسے لِیَضْرِبْ،۴-لائے نہی جیسے لَا تَضْرِبْ،۵-ان شرطیہ جیسے اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ۔

(ب) اسمائے افعال: یہ نو ہیں جن میں سے چھ امر حاضر کے معنی میں ہیں یہ اسم کو مفعولیت کی بنا پر نصب دیتے ہیں اور وہ یہ ہیں: رُوَیْدَ، بَلْهَ، حَیَّهَلَ، دُوْنَكَ، عَلَیْكَ، هَا۔

تین ماضی کے معنی میں ہیں یہ اسم کو فاعلیت کی بناء پر رفع دیتے ہیں اور وہ یہ ہیں: هَیْهَاتَ، شَتَّانَ وَ سَرْعَانَ۔

سوال نمبر6:(۱)مصدر اصل ہے یا فعل اصل ہے؟ اس بارے میں بصریوں اور کوفیوں کے مذہب مع الدلائل تحریر کریں؟

جواب حل شدہ پرچہ 2014 میں ملاحظہ کریں۔

(۲) درج ذیل جملوں میں سے کسی دو کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(i) ان من افضلهم كان زيد

(ii) وتسمى افعال الشك واليقين ايضًا

(iii) عجبت من ضرب اللص الجلاد

جواب: ان حرف شبہ بفعل، من حرف جار، افضل۔ مضاف، هم مضاف الیہ۔ مضاف بہ مضاف الیہ مجرور، جار و مجرور متعلق ہوا ثابت مقدر کا' ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر مقدم۔ كان زائدہ زیدا اسم مؤخر، اِنَّ اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(ii) تسمى افعال الشك واليقين ايضا، تسمى فعل مجہول ونائب فاعل افعال مضاف، الشك معطوف علیہ، و حرف عطف، اليقين معطوف۔ معطوف علیہ با معطوف مفعول بہ۔ تسمی فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ایضاً مفعول مطلق اضْ فعل مقدر کا۔ اضْ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(iii) عجبت من ضرب اللص الجلاد: عجبت فعل وفاعل، من حرف جار ضرب مضاف، اللص مضاف الیہ، الجلاد فاعل ضرب مصدر کا، ضرب مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور فاعل سے مل کر مجرور ہوا، من کا من اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا عجبت فعل کا، عجبت فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

☆☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1438ھ 2017ء

﴿چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق﴾

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: 100

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

﴿القسم الاوّل...... ادب عربی﴾

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟ (۱۵)

(ا) جمهورية باکستان الاسلامية (۲) بمدرستی

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک جزء کا اردو میں ترجمہ کریں؟ (۱۵)

(i) كان الانسان يسافر برا أو بحرا اما السفر أو النقل جوا فهما لم يعرفه الانسان القديم وانما كان يراه من المستحيل رغم امنيته وارادته أن يطير في الهواء وأما الأنسان العصرى فلديه أسباب النقل أو وسائل السفر بانواعها الثلاثة ـ يا فاطر الخلق البديع وكافلا رزق الجميع سحاب جودك هاطل، عظمت صفاتك يا عظيم فحل أن يحصى الثناء عليك فيها قائل

(ii) وشارك أبوبكر رضى الله عنه فى الغزوات النبوية كلها ووهب للاسلام ورسوله جميع ماكان يملكه من نفسه ونفيسه وكان مثالا فى الصدق والأمانة والجود والوفاء والتواضع والقناعة والشرافة والكرامة والشجاعة والثبات على الحق

حسدوا الفتى اذا لم ينالوا سعيه، فالقوم أصداء له وخصوم، وترى اللبيب محسدا لم يجترم، شتم الرجال وعرضه مشتوم

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے کسی دو اجزاء کے جوابات لکھیں؟

(الف) (ا) متى سرقت ثياب جحا؟ (۲) ماهو اول بيت بنى فى ارض الله؟ (۳) متى أسلم أبوبكر رضى الله عنه؟ (۴) ماذا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عن حب الوطن؟ (۵) اين توجد مصايف باكستان؟ مذکورہ سوالات کے عربی میں جوابات لکھیں۔ (۵×۲=۱۰)

(ب) عَنْدِلِيْبٌ، ضَوْءٌ، زَارَ، دَرَسَ، فَوْزٌ مذکورہ الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

(۵×۲=۱۰)

(ج) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟ (۵×۲=۱۰)

۱-آدمی کو سخت پیاس لگی۔۲-میانہ روی اختیار کرو۔۳-اللہ کا شکر ادا کرو۔۴-آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے افضل ہیں۔۵-وہ ایک مشہور احمق تھا۔

﴿القسم الثانی...... منطق﴾

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کسی دو اجزاء کا جواب دیں؟

(۱) جزئی اضافی کی تعریف کریں اور بتائیں کہ جزئی اضافی اور جزئی حقیقی میں نسبت کیا ہے؟ (۵+۱۰=۱۵)

(۲) قضیہ حملیہ کے اجزاء تحریر کریں نیز نسبت کے اعتبار سے قضیہ حملیہ کی اقسام مع تعریفات وامثلہ لکھیں؟ (۵+۱۰=۱۵)

(۳) کلیات خمسہ مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟ (۵×۳=۱۵)

سوال نمبر 4: درج ذیل اصطلاحات میں سے کسی چار کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۴×۵=۲۰)

(۱) دلالت، (۲) عکس نقیض، (۳) استقراء، (۴) حکم، (۵) دلالت مطابقی، (۶) موضوع۔

☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2017

چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق

﴿القسم الاوّل...... ادب عربی﴾

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟

(۱) جمهورية باكستان الاسلامية (۲) مدرستي

جواب حل شدہ پرچہ 2014 میں دیکھیں۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک جزء کا اردو میں ترجمہ کریں؟

(i) كان الانسان يسافر برا أو بحرا اما السفر أو النقل جوا فمما لم يعرفه الانسان القديم وانما كان يراه من المستحيل رغم امنيته وارادته أن يطير في الهواء وأما الانسان العصري فلديه أسباب النقل أو وسائل السفر بانواعها الثلاثة، يا فاطر الخلق

البدیع و کافلا رزق الجمیع سحاب جودك هاطل، عظمت صفاتك یا عظیم فحل ان یحصی الثناء علیك فیما قائل

(ii) وشارك أبوبكر رضی الله عنه فی الغزوات النبویة كلها ووهب للاسلام ورسوله جمیع ما كان یملكه من نفسه ونفیسه و كان مثالا فی الصدق و الأمانة والجود والوفاء والتواضع والقناعة والشرافة والكرامة والشجاعة والثبات علی الحق

حسدوا الفتی اذا لم ینالوا سعیه، فالقوم أصداء له وخصوم، وتری اللبیب محسدا لم یجترم، شتم الرجال وعرضه مشتوم

ترجمہ: (i) انسان خشکی و بحری سفر کرتا تھا۔ ہوا میں سفر و نقل کرنا ان باتوں سے ہے جس کو قدیم انسان نہیں پہچانتا تھا وہ تو انسان کو ہوا میں اڑنے کو محال خیال کرتا تھا اپنی آرزو اور ارادے کے مطابق۔ موجودہ انسان تو اس کے سامنے نقل کے اسباب اور سفر کے وسائل تین قسم کے موجود ہیں۔ اے نئے سرے سے مخلوق کو پیدا کرنے والے اور تمام کے رزق کی کفالت کرنے والے تیری سخاوت کا بادل مسلسل برسنے والا ہے۔ اے بلند و بالا ہستی تیری صفات عظیم ہیں، پس محال ہے کہ کوئی قائل تیری صفات کو شمار کر سکے۔

(ii) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے تمام غزوات نبویہ میں شرکت فرمائی اور آپ رضی اللہ عنہ نے اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اپنا تمام مال، جان سمیت پیش کر دیا۔ آپ صدق و امانت، سخاوت و وفاء، عاجزی و قناعت، شرافت و کرامت اور حق پر ثابت رہنے میں ایک مثال تھے۔

لوگ جب نوجوان کی کوشش نہ پا سکیں تو حسد کرنا شروع کر دیتے ہیں پس قوم اس کی دشمن بن جاتی ہے۔ تو عقلمند کو حسد کیا ہوا اور لوگوں کی طرف سے گالی دیا ہوا دیکھے گا حالانکہ اس نے کوئی جرم نہیں کیا اور اس کی عزت داغدار ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے کسی دو اجزاء کے جوابات لکھیں؟

(الف) (۱) متی سرقت ثیاب جحا؟ (۲) ماهو اول بیت بنی فی ارض الله؟ (۳) متی اسلم ابوبکر رضی الله عنه؟ (۴) ماذا قال رسول الله صلی الله علیه وسلم عن حب الوطن؟ (۵) این توجد مصایف باكستان؟ مذکورہ سوالات کے عربی میں جوابات لکھیں۔

(ب) عَدِیْلٌ، ضَوْءٌ، زَارَ، دَرَسَ، فَوْزٌ مذکورہ الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

(ج) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

۱- آدمی کو سخت پیاس لگی۔ ۲- میانہ روی اختیار کرو۔ ۳- اللہ کا شکر ادا کرو۔ ۴- آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے افضل ہیں۔ ۵- وہ ایک مشہور احمق تھا۔

جواب: (الف) عربی جواب: (۱) اذا دخل الحمام، (۲) هو كعبة الله، (۳) هو اول من شرفهم الله باعتناق الاسلام من بين شرفاء العرب و سيادتهم، (۴) حب الوطنی من الایمان، (۵) ان مخطم مصايفنا توجد فی المناطق الحبلية الشمالية ومنها مرى، ايوبية ونثياجلی و ايبت آباد و وادی كاغان و سوات و شترال و بلتستان وغيره

(ب) عربی جملے: عدیل قائم، العلم ضوء، زار زيد بلاهور، درس زيد القرآن، ذالك فوز عظيم.

(ج) اردو جملے: (۱) عطش رجل شديداً، (۲) توسطوا فی الامور، (۳) اشكروا الله، (۴) كان رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الناس، (۵) كان هو احمق معروفاً۔

﴿القسم الثانی...... منطق﴾

سوال نمبر3: درج ذیل اجزاء کے جواب دیں؟

(۱) جزئی اضافی کی تعریف کریں اور بتائیں کہ جزئی اضافی اور جزئی حقیقی میں نسبت کیا ہے؟

(۲) قضیہ حملیہ کے اجزاء تحریر کریں، نیز نسبت کے اعتبار سے قضیہ حملیہ کی اقسام مع تعریفات وامثلہ لکھیں؟

(۳) کلیات خمسہ مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟

جواب (الف) جزئی اضافی: وہ مفہوم اخص ہے جو کسی اعم کے تحت داخل ہو جیسے مفہوم زید مفہوم انسان کے تحت داخل ہے، لہٰذا زید جزئی اضافی بھی ہوا۔

نسبت: دونوں کے درمیان عموم وخصوص مطلق کی نسبت ہے یعنی ہر جزئی حقیقی جزئی اضافی ضرور ہوگا لیکن جزئی اضافی کا جزئی حقیقی ہونا ضروری نہیں۔ مثلاً زید جزئی حقیقی واضافی بھی ہے لیکن انسان اضافی ہی ہے حقیقی نہیں۔

(۲) قضیہ حملیہ کے اجزاء: اس کے تین اجزاء ہیں:

۱۔موضوع، ۲۔محمول، ۳۔نسبت

تقسیم: نسبت کے اعتبار سے قضیہ حملیہ کی دو قسمیں ہیں:

نمبر۱۔موجبة یعنی وہ قضیہ حملیہ جس میں حکم ایجابی ہو جیسے: زَیْدٌ قَائِمٌ۔

نمبر۲۔سالبة یعنی وہ قضیہ حملیہ جس میں حکم سلبی ہو جیسے: زَیْدٌ لَیْسَ بِقَائِمٍ۔

(۳) کلیات کی تعریفات: جواب حل شدہ پرچہ 2014 میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر4: درج ذیل اصطلاحات میں سے کسی چار کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں۔

(۱) دلالت، (۲) عکس نقیض، (۳) استقراء، (۴) حکم، (۵) دلالت مطابقی، (۶) موضوع

جواب: عکس نقیض کی تعریف حل شدہ پرچہ 2016 میں جبکہ استقراء کی تعریف 2015 میں ملاحظہ کریں۔

دلالت کی تعریف: ایک شئی کا دوسری شئی کے ساتھ اس طرح خاص ہونا کہ جب پہلی شئی کا علم آئے تو ساتھ ہی دوسری چیز کا بھی علم آجائے، پہلی شئی کو دال اور دوسری کو مدلول کہتے ہیں۔

حکم: ایک چیز کی نسبت دوسری کی طرف کرنا بطور ایجاب یا سلب۔

دلالت مطابقی: جس میں لفظ اپنے پورے معنی موضوع لہ پر دلالت کرے جیسے انسان کی دلالت حَیَوَانٌ نَاطِقٌ پر۔

موضوع: جس پر حکم لگایا جائے جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ میں زَیْدٌ موضوع ہے۔

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1438ھ 2017ء

﴿پانچواں پرچہ: حساب﴾

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: 100

نوٹ: اپنی مرضی کے پانچ سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1: (الف) فیصد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجئے جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو؟ (۱۰)

(i)47%، (ii)180%، (iii)5-1/3%، (iv)5½%

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کیجئے؟ (۱۰)

(i)1.58، (ii)1.78، (iii)0.845، (iv)3.41

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے ہر نسبت کو آسان شکل میں لکھیں؟ (۴×۴=۱۶)

2:15/10، 1/6:2/3، 7/10:5/6، 1/3:2/5

(ب) خالی جگہ پر کریں؟ (۴)

(i) قدرتی ذرائع سے حاصل کی گئی فصل پر عشر کی شرح...... (ii) اگر ایک بیٹی ہو تو وراثت میں حصہ......

(iii) 200000 روپے کی مالیت پر زکوٰۃ کی کٹوتی...... (iv) کسی چیز کی قیمت میں اضافی طور پر شامل ٹیکس کو...... کہتے ہیں۔

سوال نمبر 3: (الف) راحیل کی آمدنی رؤف کی آمدنی سے 25% زیادہ ہے۔ رؤف کی آمدنی راحیل کی آمدنی سے کتنے فیصد کم ہے؟ (۱۰)

(ب) ایک مثلث کے اضلاع کی لمبائیاں 3 سینٹی میٹر، 4 سینٹی میٹر اور 6 سینٹی میٹر ہیں۔ مثلث کے اضلاع کی لمبائیوں کے درمیان نسبتیں معلوم کیجئے؟ (۱۰)

سوال نمبر 4: (الف) مصنوعی ذرائع سے پیدا شدہ گندم کی فصل مالیتی 3,50,000 روپے پر عشر معلوم کیجئے؟ (۱۰)

(ب) اصغر نے ایک جائیداد 4,80,000 روپے کی چھوڑی۔ اس نے اپنے پیچھے ایک بیوہ، تین

بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑیں جائیداد میں سے ہر ایک کے حصے کی مالیت معلوم کیجئے؟ (۱۰)

سوال نمبر 5: (الف) ایک گھر اور ایک زمین سے سالانہ آمدنی بالترتیب 15,00,000 روپے اور 20,00,000 روپے ہے۔ ان دونوں میں سے ہر ایک پر 16% شرح سے پراپرٹی ٹیکس معلوم کیجئے؟ (۱۰)

(ب) عبداللہ کی تنخواہ کی سلپ ظاہر کرتی ہے کہ اس نے ہفتہ میں 36 گھنٹے کام کے علاوہ 6 گھنٹے اضافی کام کیا ہے۔ اگر اس کی تنخواہ کی بنیادی شرح 60 روپے فی گھنٹہ اور اضافی وقت کی ادائیگی 60 روپے کا 1.5 گنا ہو تو عبداللہ کی ماہانہ مجموعی تنخواہ معلوم کیجئے؟ (۱۰)

سوال نمبر 6: (الف) مخرج سے جذری علامت دور کیجئے؟ (۵+۵=۱۰)

1/ 5(ii)،2/ 2,7/ 3(i)

(ب) درج ذیل جملوں کو مختصر کریں۔ (۵+۵=۱۰)

4 50+ 200+ 50(ii)، 2+ 8(i)

☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال اول) برائے طلباء بابت 2017

﴿پرچہ پنجم: حساب﴾

سوال نمبر 1: (الف) فیصد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجئے جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔

5½%(iv)،5-1/3%(iii)،180%(ii)،47%(i)

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کیجئے؟

3.41(iv)،0.845(iii)،1.78(ii)،1.58(i)

حل: (الف)

(i)47%

=47/100

=0.47

جواب: 0.47=

(ii)180%

=180/100

=18/10

جواب: 1.8=

(iii)5-1/3%

=16/3%

=16/3x100

=16/300

=0.053

جواب:0.053=

(iv)5½%

=11/2%

=11/2x100

=11/200

=0.055

جواب:0.055=

حل:(ب)

(i)1.58

=1.58x100%

=158/100x100%

=158%

جواب:158%=

(ii)1.78

=1.78x100%

=178/100x100%

=178%

جواب:178%=

(iii)0.845

=0.845x100%

=0845/1000x100%

=845/10%

جواب:8.45%=

(iv)3.41

=3.41x100%

=341/100x100%

=341%

جواب: 341%=

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے ہر نسبت کو آسان شکل میں لکھیں؟

2/5:1/3، 5/6:7/10، 2/3:1/6، 15/10:2

(ب) خالی جگہ پر کریں؟

(i) قدرتی ذرائع سے حاصل کی گئی فصل پر عشر کی شرح......

(ii) اگر ایک بیٹی ہو تو وراثت میں حصہ......

(iii) 200000 روپے کی مالیت پر زکوٰۃ کی کٹوتی......

(iv) کسی چیز کی قیمت میں اضافی طور پر شامل ٹیکس کو...... کہتے ہیں۔

حل: (الف)

(i)2/5:1/3

دونوں طرف "15" سے ضرب دینے سے

=15x2/5:1/3x15

=3x2:1x5

=6:5

جواب: 6:5=

(ii)5/6:7/6

دونوں طرف "60" سے ضرب دینے سے

=60x5/6:7/10x60

=10x5:7x6

=50:42

"2" پر تقسیم کرنے سے

=25:21

جواب: 25:21=

(iii)2/3:1/6

دونوں طرف "18" سے ضرب دینے سے

=18x2/3:1/6x18

=6x2:1x3

=12:3

"3" پر تقسیم کرنے سے

=4:1

جواب:4:1=

(iv)15/10:2

دونوں طرف "10" سے ضرب دینے سے

=10x15/10:2x10

=15:20

"5" پر تقسیم کرنے سے

=3:4

جواب:3:4=

حل:(ب)

(أ) دس فیصد (10%)، (ii) آدھا (½)

(iii)5000 روپے، (iv) سیلز ٹیکس

سوال نمبر 3: (الف) راحیل کی آمدنی رؤف کی آمدنی سے 25% زیادہ ہے۔ رؤف کی آمدنی راحیل کی آمدنی سے کتنے فیصد کم ہے؟

(ب) ایک مثلث کے اضلاع کی لمبائیاں 3 سینٹی میٹر، 4 سینٹی میٹر اور 6 سینٹی میٹر ہیں۔ مثلث کے اضلاع کی لمبائیوں کے درمیان نسبتیں معلوم کیجئے؟

حل:(الف)

راحیل کی آمدنی میں اضافہ=25%

راحیل کی اضافی آمدنی=25/125x100=20%

راحیل کی ٹوٹل آمدنی=100%

رؤف کی آمدنی=10/125x100=80%

رؤف کی آمدنی جتنے فیصد کم راحیل کی کی آمدنی سے=100%-80%

=20%

پس رؤف کی آمدنی 20% راحیل کی آمدنی سے کم ہے۔

حل: (ب)

3cm= مثلث کے پہلے ضلع کی لمبائی

4cm= مثلث کے دوسرے ضلع کی لمبائی

6cm= مثلث کے تیسرے ضلع کی لمبائی

مثلث کے اضلاع کے درمیان نسبت

3:4= مثلث کے پہلے اور دوسرے ضلع کے درمیان نسبت

اسی طرح

4cm:6cm= مثلث کے دوسرے اور تیسرے ضلع ے درمیان نسبت

=2:3

اسی طرح

3cm:6cm= مثلث کے پہلے اور تیسرے ضلع کے درمیان نسبت

=1:2

سوال نمبر 4: (الف) مصنوعی ذرائع سے پیدا شدہ گندم کی فصل مالیتی 3,50,000 روپے پر عشر معلوم کیجئے؟

(ب) اصغر نے ایک جائیداد 4,80,000 روپے کی چھوڑی۔ اس نے اپنے پیچھے ایک بیوہ، تین بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑیں جائیداد میں سے ہر ایک کے حصے کی مالیت معلوم کیجئے؟

حل: (الف)

روپے 3,50,000= گندم کی فصل کی مالیت

5%= مصنوعی ذرائع سے پیدا شدہ گندم پر عشر

3,50,000x5%= گندم کی فصل کی مالیت پر عشر

=3,50,000x5/100

3,500x5= گندم کی مالیت پر عشر

روپے 17,500=

روپے 17,500= گندم کی مالیت پر عشر

حل: (ب)

4,80,000 = جائیداد کی کل مالیت

بیوہ کا حصہ اولاد کی موجودگی میں = 1/8

4,80,000x1/8 = بیوہ کے حصے کی مالیت

=60,000

روپے 60,000 = بیوہ کے حصہ کی مالیت

4,80,000-60,000 = باقی

روپے 4,20,000=

2:2:2:1:1:1:1 = بیٹے اور بیٹیوں کے حصوں میں نسبت

2+2+2++1+1+1+1 = نسبتی مجموعہ

10 = نسبتی مجموعہ

2/10x4,20,000 = ہر بیٹے کا حصہ

=4,20,000/5

=84,000

روپے 84,000 = ہر بیٹے کا حصہ

1/10x4,20,000 = ہر بیٹی کا حصہ

=4,2000

روپے 4,2000 = ہر بیٹی کا حصہ

سوال نمبر 5: (الف) ایک گھر اور ایک زمین سے سالانہ آمدنی بالترتیب 15,00,000 روپے اور 20,00,000 روپے ہے۔ ان دونوں میں سے ہر ایک پر 16% شرح سے پراپرٹی ٹیکس معلوم کیجئے؟

(ب) عبداللہ کی تنخواہ کی سلپ ظاہر کرتی ہے کہ اس نے ہفتہ میں 36 گھنٹے کام کے علاوہ 6 گھنٹے اضافی کام کیا ہے۔ اگر اس کی تنخواہ کی بنیادی شرح 60 روپے فی گھنٹہ اور اضافی وقت کی ادائیگی 60 روپے کا 1.5 گنا ہو تو عبداللہ کی ماہانہ مجموعی تنخواہ معلوم کیجئے۔

حل: (الف)

روپے 15,00,000 = گھر کی سالانہ آمدنی

ٹیکس کی شرح =16%

گھر کا پراپرٹی ٹیکس =15,00,000x16%

=15,00,000x16/100

=15,000x16 روپے

=2,40,000 روپے

گھر کا پراپرٹی ٹیکس =2,40,000 روپے

زمین سے سالانہ آمدنی =20,00,000 روپے

ٹیکس کی شرح =16%

زمین کا پراپرٹی ٹیکس =20,00,000x16%

=20,00,000x16/100

=20,000x16

=3,20,000 روپے

زمین کا پراپرٹی ٹیکس =3,20,000 روپے

حل: (ب)

جتنے گھنٹے ایک ہفتہ کام کیا =36 گھنٹے

اضافی وقت =6 گھنٹے

تنخواہ کی بنیادی شرح فی گھنٹہ کے حساب سے =60 روپے

کل گھنٹے ماہانہ =36x4=144 گھنٹے

ماہانہ تنخواہ =144x60=8640 روپے

ماہانہ اضافی وقت =6x4=24 گھنٹے

تنخواہ اضافی وقت =24x1.5x60

=2160 روپے

کل ماہانہ تنخواہ =8640+2160

=10800 روپے

کل ماہانہ تنخواہ =10800 روپے

سوال نمبر 6: (الف) مخرج سے جذری علامت دور کیجیے؟

1/5(ii):2/3...

(ب) درج ذیل جملوں کو مختصر کریں۔

(i)2+8، (ii)450+200+50

جواب: (الف)

(i)2/2,7/3

=2/2x2/2,7/3x3/3

=2-2/(2),7-3/3

=2-2/2,7-3/3

=2

جواب: =2,7-3/3

(ii)1/5

=1/5x5/5=5/(5)

جواب: =5/5

ل: (ب)

(i)2+8

=2+8

=10

جواب: =10

(ii)4 50+200+50

=4 50+200+50

=4-300

=4-2x5x3

=4x2x5x5-3

=40-3

جواب: 3 -40=

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک۔سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1438ھ 2017ء

﴿چھٹا پرچہ: انگلش﴾

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: 100

Q.No 1: Translate into Urdu any two of the followings (15+15=30)

(i) Patriotism means love for the motherland or devotion to one's country. A Patriot loves his country and is willing to sacrifice when the need arises, The word patriot comes from the Latin word 'Patriota' which means countryman. It is considered a commendable quality.

(ii) Band aids or sticky plaster are good for dressing small wounds. They come in all shapes and sizes for fingers, legs, and anywhere else you might get little cuts. Make sure the Bandage is big enough to cover the wound, if not you should use a dress, instead,

(iii) Once Hazrat Umar (R.A), sitting in the mosque of the Holy Prophet (S.A.W), was busy in the affairs of the state. Two young men, holding a strong and sturdy countryman, appeared before him They complaind to Hazrat Umar (R.A) that the peron had murdered their old father. They demanded justice by punishing the murderer for his crime.

Q.No 2: Write an essay of 150 words on any one fo the followings? (20)

(1) School Discipline (2) Islam (3) Allama Iqbal

Q.No 3: Write a letter to your friend and tell him about your studies. (10)

or یا

Write an application to the principal of Jamia for leave of

two days due to fever (10).

Q.No 4: Complete the missing letters (any five) (5x2=10)

(i) Tra......Kless (ii) pro......laim (iii) Re......olve (iv) War......er (v) Qu......lity (vi) Integ......ity (vii) de......otion.

Q.No 5: Change as directer? (any five) (5x2=10)

(i) You tell a lie. (Make negative) (ii) We run. (Make negative) (iii) I saw a lion. (Make interrogative) (iv) We read the Holy Quran. (Make passive voice) (v) I was doing sums. (Change into past indefinite) (vi) People like it. (Make passive voice) (vii) He will help you. (Make negative)

Q.No 6: Translate into english (any five) of the followings? (5x4=20)

(1)تم کب لاہور جاؤ گے؟(2) کیا ہمارا ملک پاکستان ہے؟(3) ہم کھانا کھا رہے ہیں۔(4) وہ سو نہیں رہا تھا۔(5) کیا وہ ہنس رہا تھا؟(6) کیا اس نے تمہاری مدد کی؟(7) کیا تم باقاعدہ نماز پڑھتے ہو؟ (8) وہ تمہاری مدد کرے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ(سال دوم) برائے طلباء بابت 2017ء

﴿چھٹا پرچہ: انگلش﴾

Q.No 1: Translate into Urdu any two of the followings

(i) حب وطنی کے معنی مادر وطن سے محبت یا کسی شخص کے اپنے ملک سے وفاداری کے ہیں۔ محب وطن اپنے ملک سے محبت کرتا ہے۔ جب (ملک کو) کوئی ضرورت پیش آتی ہے تو قربانی دینے کے لیے آمادہ ہوتا ہے۔ "پے ٹری اوٹ" کا لفظ لاطینی زبان کے لفظ "پے ٹری ایوٹا" سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہم وطن کے ہیں۔ یہ ایک قابل تعریف خوبی سمجھی جاتی ہے۔

(ii) امدادی پٹیاں یا چپکنے والے پلاسٹرز چھوٹے چھوٹے زخموں کی مرہم پٹی کے لیے مناسب ہیں۔ وہ انگلیوں، ٹانگوں اور کسی بھی جگہ جہاں کہیں آپ کو چھوٹا سا زخم آ سکتا ہے، کے لیے بھی شکلوں اور سائز میں دستیاب ہیں۔ اگر آپ اس کی جگہ پر کپڑے کی پٹی کا استعمال نہیں کرنا چاہتے تو اس بات کی تسلی کر لیں کہ امدادی پٹی زخم کو ڈھانپنے کے لیے کافی بڑی ہے۔

Q.No 2: Write an essay of 150 words on any one fo the

followings?

Allama Iqbal

There are many poets who write many poems on different topics but i like Iqbal poetry very much. He was a great thinker and true Muslim. He worked for th cause of India Muslims and roused them from the deep dream through his poetry. His poetry is the message of Islam. He born at Sialkot in November 9, 1877. Here he got early education. Then he went to Lahore. He did his M.A from Government college Lahore. After that he went abroad. He did PhD from Germany and Bar-at-Law from London. He started law practice in Lahore but was fed up soon. He spent most of his time in poetry. He wrote many poems. His poems carry message of Islam. It was who gave the idea of Pakistan to the India Muslims. He in fact, is a national Hero. Quaid-e-Azam respected him and honoured his opinions. He could not live long to see Pakistan and died in 1938. He was buried in Lahore near Badshahi Masjid. He is known throughout the world as the poet of the East.

Q.No 3: Write an application to the principal of Jamia for leave of two days due to fever

The Principal,
Jamia,
Gulberg. Lahore.

Sir;

With due respect I beg to say that I was ill for two days. So I could not attend the Jamia So keeping in view the above staed kindly sanction me two days leave.-

Thank you.

Yours Obediently
X.Y.Z

Q.No 4: Complete the missing letters (any five)

(i) Tra......Kless (ii) pro......laim (iii) Re......olve (iv) War......er (v) Qu......lity (vi) Integ......ity (vii) de......otion.

Answers:

(i) c (ii) c (iii) v (iv) i (v) a (vi) n (vii) v

Q.No 5: Change as directer (any five)

(i) You tell a lie. (Make negative) (ii) We run. (Make negative) (iii) I saw a lion. (Make interrogative) (iv) We read the Holy Quran. (Make passive voice) (v) I was doing sums. (Change into past indefinite) (vi) People like it. (Make passive voice) (vii) He will help you. (Make negative)

Answers:

(i) You do not tell a lie.
(ii) We do not run.
(iii) Did I see a lion?
(iv) The Holy Quran read by us.
(v) I did sums.
(vi) It is liked by people.
(vii) He will not help you.

Q.No 6: Translate into english (any five) of the followings.

(1) تم کب لاہور جاؤ گے؟ (2) کیا ہمارا ملک پاکستان ہے؟ (3) ہم کھانا کھا رہے ہیں۔ (4) وہ سو نہیں رہا تھا۔ (5) کیا وہ ہنس رہا تھا؟ (6) کیا اس نے تمہاری مدد کی؟ (7) کیا تم باقاعدہ نماز پڑھتے ہو؟ (8) وہ تمہاری مدد کرے گا۔

Answers:

(i) When will you go to Lahore?
(ii) Is Pakistan our country?
(iii) We are eating the food.
(iv) He was not sleeping.
(v) Was he laughing?
(vi) Did he help you?
(vii) Do you say pray regularly?
(viii) He will help you.

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1439ھ 2018ء

پہلا پرچہ: قرآن وفقہ

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اوّل کے دونوں سوالات اور حصہ دوم سے کوئی دو سوال حل کریں۔

﴿حصہ اوّل......قرآن مجید﴾

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی چار آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں؟ ۴×۱۰=۴۰

(الف) تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ○

(ب) وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

(ج) لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ○

(د) الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ○

(ہ) مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ز وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ○

(و) يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ○

سوال نمبر 2: درج ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے کسی پانچ کے معانی تحریر کریں؟ ۵×۲=۱۰

(الف) قرح، (ب) حفرة، (ج) الانامل، (د) الصدور، (ہ) خائبين، (و) نعاساً، (؟؟) غليظ القلب، (ح) المصير

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر3: والماء القليل اذا شرب منه حيوان يكون على اربعة اقسام ويسمى سؤرا، الاول طاهر مطهر وهو ما شرب منه آدمي او فرس او ما يوكل لحمه ۔

(الف) مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں؟۵

(ب) جھوٹے پانی کی باقی اقسام کی مثالیں دے کر وضاحت کریں۔۴×۳=۱۲

(ج) پاک وناپاک برتن اور کپڑے مل جانے کی صورت میں کیا حکم ہے؟ نور الایضاح کی روشنی میں جواب دیں۔۴+۴=۸

سوال نمبر4: عشرة اشياء لايغتسل منها مذى وودى واحتلام بلا بلل و ولادة من غير رؤية دم بعدها فى الصحيح

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگائیں؟۵

(ب) غسل کی کل کتنی سنتیں ہیں؟ ان میں سے کوئی چار ذکر کریں۔۲+۸=۱۰

(ج) موزوں پر مسح کرنے کے جواز کی کل کتنی شرطیں ہیں؟ ان میں سے کوئی چار تحریر کریں؟ ۲+۸=۱۰

سوال نمبر5: (الف) اوقات مکروہہ کون کون سے ہیں؟ بیان کریں۔۵

(ب) صاحب نور الایضاح نے نماز کے کل کتنے واجبات بیان کیے ہیں؟ آپ ان میں سے کوئی چار تحریر کریں؟۲+۸=۱۰

(ج) کوئی پانچ ایسے عذر بیان کریں جن کی وجہ سے جماعت میں حاضر ہونا ساقط ہو جاتا ہے؟ ۲×۵=۱۰

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2018ء

پہلا پرچہ: قرآن وفقہ

حصہ اوّل......قرآن مجید

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں؟

(الف) تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ○

(ب) وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

(ج) لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ○

(د) الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ○

(ہ) مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ز وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ○

(و) يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ○

جواب: ترجمہ آیات مبارکہ

(الف) یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں، اللہ تمام جہانوں میں سے کسی پر ظلم کا ارادہ نہیں رکھتا۔ اور اللہ ہی کے لیے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور تمام امور اللہ کے حضور پیش کیے جائیں گے۔

(ب) اور نہیں تھی ان کی بات مگر یہی کہ اے ہمارے پروردگار! تو ہمارے گناہ اور ہمارے معاملہ میں فضول امور کو معاف فرمادے، تو ہمیں ثابت قدم رکھ اور تو کفار کے خلاف ہماری مدد فرما۔

(ج) لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرے ان کے لیے باغات ہوں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، یہ فیصلہ اللہ کی طرف سے نازل شدہ ہے اور نیک

لوگوں کے لیے اللہ کے پاس بہترین ثواب ہے۔

(د) وہ لوگ جو بخل سے کام لیتے ہیں، بخل اختیار کرنے کی لوگوں کو ترغیب دیتے ہیں، جو کچھ اللہ نے اپنی مہربانی سے عطا کیا اسے چھپاتے ہیں اور ہم نے کفار کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(ھ) جو اچھائی تمہیں پہنچے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو پریشانی لاحق ہو تیری طرف سے ہے اور ہم نے تمہیں لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا اور اس بارے میں اللہ کی گواہی کافی ہے۔

(و) اے اہل کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارا رسول آیا جو تمہیں کھول کھول کر وہ باتیں بیان کرتا ہے جو تم کتاب سے چھپاتے تھے اور بہت زیادہ وہ معاف کرتا ہے۔ بیشک اللہ کی طرف سے تمہارے پاس نور اور روشن کتاب آئی۔

سوال نمبر 2: درج ذیل الفاظ قرآنیہ کے معانی تحریر کریں؟

(الف) قرح، (ب) حفرة، (ج) الانامل، (د) الصدور، (ہ) خائبین، (و) نعاساً، (؟؟) غلیظ القلب، (ح) المصیر

جواب: الفاظ قرآنیہ کے معانی

(ا) زخم، (۲) گڑھا، (۳) انگلیوں کے پورے، (۴) دل، (۵) ناکام لوگ، (۶) اونگھ، (۷) سخت دل، (۸) ٹھکانہ۔

حصہ دوم ...... فقہ

سوال نمبر 3: والماء القليل اذا شرب منه حيوان يكون على اربعة اقسام ويسمى سورا، الاول طاهر مطهر وهو ما شرب منه اٰدمی او فرس او ما یوكل لحمه .

(الف) مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں؟

(ب) جھوٹے پانی کی باقی اقسام کی مثالیں دے کر وضاحت کریں؟

(ج) پاک و ناپاک برتن اور کپڑے مل جانے کی صورت میں کیا حکم ہے؟ نور الایضاح کی روشنی میں جواب دیں۔

جواب (الف) ترجمہ عبارت: ماءِ قلیل سے جب کوئی جانور پی لے تو اس کی چار قسمیں ہیں اور اسے جھوٹا کہا جاتا ہے۔ پہلی قسم یہ ہے کہ وہ پاک اور پاک کرنے والا ہے۔ یہ وہ پانی ہے جس سے کسی آدمی یا گھوڑے یا ایسے جانور نے پیا ہو جس کا گوشت کھایا جاتا ہے۔

جھوٹے پانی کی باقی اقسام اور ان کی مثالیں:

(ب) جھوٹے پانی کی کل چار اقسام ہیں، پہلی قسم مذکورہ عبارت کے ضمن میں آچکی ہے جبکہ باقی تین اقسام مع امثلہ درج ذیل ہیں:

(۱) نجس پانی: یہ وہ پانی ہے جس کا استعمال کرنا جائز نہیں ہے، یہ وہ پانی ہے جس میں سے کتا یا خنزیر یا چیر پھاڑ کرنے والے جانور مثلاً چیتا، بھیڑیا وغیرہ نے پیا ہو۔

(۲) مکروہ پانی: یہ وہ پانی ہے جس کا استعمال کرنا مکروہ یعنی ناپسندیدہ ہے، جیسے بلی، آوارہ پھرنے والی مرغی یا چیر پھاڑ کرنے والے پرندے مثلاً باز، شکرا، چیل اور گھریلو جانور یعنی چوہا اور بچھو وغیرہ نے پیا ہو۔

(۳) مشکوک پانی: یہ وہ پانی ہے جس کے پاک یا عدم پاک میں شک ہو مثلاً خچر اور گدھا وغیرہ نے اس سے پیا ہو۔

(ج) پاک وناپاک برتن اور کپڑے مل جانے کا مسئلہ:

اگر پاک وناپاک برتن مل جائیں جبکہ اکثر برتن پاک ہوں تو وضو کرنے اور پینے کے لیے تحری (غور و فکر) کی جائے گی۔ تاہم اگر اکثر برتن نجس ہوں تو صرف پانی پینے کے لیے تحری کی جائے گی۔

پاک وناپاک کپڑے مل جانے کی صورت میں خواہ اکثر پاک ہوں یا نجس تو تحری کی جائے گی۔

سوال نمبر 4: عَشَرَةُ اَشْيَاءَ لَا يُغْتَسَلُ مِنْهَا مَذِيٌّ وَّوَدِيٌّ وَاحْتِلَامٌ بِلَا بِلَلٍ وَّ وِلَادَةٌ مِّنْ غَيْرِ رُؤْيَةِ دَمٍ بَعْدَهَا فِي الصَّحِيْحِ

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگائیں؟

(ب) غسل کی کل کتنی سنتیں ہیں؟ ان میں سے کوئی چار ذکر کریں۔

(ج) موزوں پر مسح کرنے کے جواز کی کل کتنی شرطیں ہیں؟ ان میں سے کوئی چار تحریر کریں؟

جواب (الف) عبارت پر اعراب: عَشَرَةُ اَشْيَاءَ لَا يُغْتَسَلُ مِنْهَا مَذِيٌّ وَّوَدِيٌّ وَاحْتِلَامٌ بِلَا بِلَلٍ وَّ وِلَادَةٌ مِّنْ غَيْرِ رُؤْيَةِ دَمٍ بَعْدَهَا فِي الصَّحِيْحِ

(ب) غسل کی کل سنتیں:

غسل میں کل بارہ چیزیں سنت ہیں، جن میں سے چار حسب ذیل ہیں:

(i) شروع میں بسم اللہ پڑھنا، (ii) نیت کرنا، (iii) اپنے دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں سمیت دھونا، (iv) جسم سے پلیدی کو دور کرنا۔

(ج) موزوں پر مسح کرنے کی شرائط:

موزوں پر مسح کرنے کی کل سات شرائط ہیں، جن میں سے چار حسب ذیل ہیں:

(i) دونوں پاؤں دھونے کے بعد انہیں پہننا، (ii) وہ دونوں پاؤں کو ٹخنوں تک ڈھانپنے والے ہوں، (iii) وہ پھٹے ہوئے نہ ہوں کہ ان سے چار انگلی کی مقدار پاؤں ظاہر ہو، (iv) وہ پاؤں کے ساتھ چپٹے ہوئے ہوں۔

سوال نمبر 5: (الف) اوقات مکروہہ کون کون سے ہیں؟ بیان کریں۔

(ب) صاحب نورالایضاح نے نماز کے کل کتنے واجبات بیان کیے ہیں؟ آپ ان میں سے کوئی چار تحریر کریں؟

(ج) کوئی پانچ ایسے عذر بیان کریں جن کی وجہ سے جماعت میں حاضر ہونا ساقط ہو جاتا ہے؟

جواب: (الف) اوقات مکروہ:

تین اوقات مکروہ ہیں جن میں کوئی نماز درست نہیں ہے خواہ وہ فرائض ہوں یا واجبات۔ وہ اوقات یہ ہیں:

(i) طلوع شمس کے وقت، (ii) نصف النہار یعنی زوال کے وقت، (iii) غروب آفتاب کے وقت۔

(ب) واجبات نماز:

جواب کے لیے حل شدہ پرچہ جات بابت 2014ء اور 2017ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) سقوط جماعت کے اعذار:

سقوط جماعت کے اعذار متعدد ہیں جن میں سے پانچ حسب ذیل ہیں:

(i) دشمن کا خوف ہو، (ii) درندے کا خوف ہو، (iii) نابینا ہو کہ مسجد میں لے جانے والا کوئی موجود نہ ہو، (iv) شدید بیمار ہو کہ وہ چل کر مسجد میں نہ جا سکتا ہو، (v) شدید بارش ہو کہ مسجد میں جانا ممکن نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم) (برائے طلباء) الموافق سنة 1439ھ 2018ء

دوسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: سوال نمبر 4 لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

حصہ اوّل ...... علم الصیغه

سوال نمبر 1: (الف) فعل معروف و فعل مجہول کی تعریفات و امثلہ بیان کریں؟ ۵+۵=۱۰

(ب) حرف "لَنْ" فعل مضارع کے شروع میں داخل ہو کر لفظاً اور معناً کیا عمل کرتا ہے؟ ۱۰

(ج) نون ثقیلہ کے لاحق ہونے سے فعل مضارع میں کیا کیا تبدیلی آتی ہے؟ تحریر کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 2: (الف) غیر ثلاثی مجرد سے ماضی مجہول بنانے کا ضابطہ بیان کریں؟ ۱۰

(ب) علامت مضارع کی حرکت کے بارے میں قاعدہ کلیہ تحریر کریں؟ ۱۰

(ج) اِحْمَرَّ کون سا صیغہ ہے؟ اس میں کیا تعلیل ہوئی؟ نیز بتائیں کہ اس میں کون کون سی ممکنہ صورتیں پڑھنا جائز ہیں؟ ۳+۴+۳=۱۰

سوال نمبر 3: (الف) واؤ اور یاء متحرک اگر فتح کے بعد واقع ہوں تو انہیں الف سے بدلنے کی کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟ ۱۰

(ب) اُمْنَ، بِيْضٌ اور مُدَّكِرٌ میں سے کسی دو کے بارے بتائیں کہ اصل میں کیا تھے اور ان میں کون سا قاعدہ کس طرح جاری ہوا؟ ۵+۵=۱۰

(ج) حروف شمسیہ کون کون سے ہیں نیز ان کی وجہ تسمیہ بھی سپرد قلم کریں؟ ۵+۵=۱۰

حصہ دوم ...... خاصیات ابواب

سوال نمبر 4: (۱) نیچے دیے گئے خواص میں سے کسی چار کی تشریح و توضیح قلمبند کریں؟ ۴×۵=۲۰

لیاقت، صیرورت، الباس ماخذ، تکلف، مشارکت، اتخاذ

(۲) درج ذیل میں سے کسی چار ابواب کا ایک ایک خاصہ مع مثال تحریر کریں؟ ۴×۵=۲۰

سَمِعَ، اِفْعَالٌ، اِفْتِعَالٌ، اِنْفِعَالٌ، تَفْعِیلٌ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2018ء

دوسرا پرچہ: صرف

﴿حصہ اوّل......علم الصیغہ﴾

سوال نمبر 1: (الف) فعل معروف وفعل مجہول کی تعریفات وامثلہ بیان کریں؟

(ب) حرف "لَنْ" فعل مضارع کے شروع میں داخل ہوکر لفظاً اور معناً کیا عمل کرتا ہے؟

(ج) نون ثقیلہ کے لاحق ہونے سے فعل مضارع میں کیا کیا تبدیلی آتی ہے؟ تحریر کریں؟

جواب: (الف) فعل معروف اور اس کی مثالیں:

فعل خواہ ماضی ہو یا مضارع اس کی نسبت فاعل کی طرف ہو، تو وہ معروف ہے جیسے ضَرَبَ، یَضْرِبُ۔

فعل مجہول اور اس کی مثالیں:

فعل کی نسبت مفعول کی طرف ہو تو اسے مجہول کہتے ہیں جیسے ضُرِبَ، یُضْرَبُ۔

(ب) لفظ "لَنْ" کا فعل مضارع میں لفظی ومعنوی عمل:

لفظ "لَنْ" فعل مضارع میں لفظی عمل یہ کرتا ہے کہ سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتا ہے، وہ سات صیغے یہ ہیں: چار تثنیہ، جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر۔ پانچ صیغوں کے آخر میں نصب دیتا ہے، وہ پانچ صیغے یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم۔ دو صیغوں میں کوئی عمل نہیں کرتا، وہ دو صیغے یہ ہیں: جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر، کیونکہ یہ مبنی ہیں۔

لفظ "لَنْ" کا معنوی عمل یہ ہے کہ فعل مضارع کو مستقبل منفی تاکید کے معنیٰ کے ساتھ کر دیتا ہے۔

(ج) نون ثقیلہ لاحق ہونے سے فعل مضارع میں تبدیلی:

فعل مضارع کے آخر میں نون ثقیلہ لاحق ہونے سے شروع میں لام تاکید لائی جاتی ہے، سات جگہوں سے نون اعراب گر جاتا ہے تاکہ مسلسل تین نونوں کا اجتماع لازم نہ آئے، جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر کے صیغوں میں واؤ گرا دی جاتی ہے جبکہ اس کا ماقبل مضموم چھوڑا جاتا ہے تاکہ حذف واؤ پر دلالت کرے، واحد مؤنث حاضر کے صیغہ میں یاء گرا دی جاتی ہے اور اس کا ماقبل مکسور ہوتا ہے جو اس کے حذف پر دلالت کرتا ہے۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے دونوں صیغوں میں نون جمع اور نون ثقیلہ کے درمیان

الف فاصلے کا لایا جاتا ہے تا کہ تین نون مسلسل جمع نہ ہوں، کیونکہ یہ کلام عرب میں ممنوع ہیں۔

سوال نمبر 2: (الف) غیر ثلاثی مجرد سے ماضی مجہول بنانے کا ضابطہ بیان کریں؟

(ب) علامت مضارع کی حرکت کے بارے میں قاعدہ کلیہ تحریر کریں؟

(ج) اِحْمَرَّ کون سا صیغہ ہے؟ اس میں کیا تعلیل ہوئی؟ نیز بتائیں کہ اس میں کون کون سی ممکنہ صورتیں پڑھنا جائز ہیں؟

جواب: (الف) غیر ثلاثی مجرد سے ماضی مجہول بنانے کا ضابطہ:

غیر ثلاثی مجرد سے فعل ماضی مجہول بنانے کا جامع ضابطہ یہ ہے کہ لام کلمہ اپنی حالت پر چھوڑا جائے گا، اس کے ماقبل کو حرکت کسرہ کی دی جائے گی اور اس سے پہلے جتنے حروف متحرک ہیں سب کو ضمہ دیا جائے گا مثلاً اِسْتَخْرَجَ سے اُسْتُخْرِجَ۔

(ب) علامات مضارع کی حرکت کا قاعدہ کلیہ:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) اِحْمَرَّ صیغہ:

واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف کا صیغہ ہے۔

تعلیل: اِحْمَرَّ میں دو حروف ایک جنس کے جمع ہوئے، پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کیا اور خفیف ترین حرکت فتح دی تو اِحْمَرَّ ہو گیا۔

ممکنہ صورتیں: اِحْمَرَّ میں ممکنہ تین صورتیں بنتی ہیں جو حسب ذیل ہیں:

(۱) لام کلمہ پر فتحہ پڑھا جائے، کیونکہ یہ خفیف ترین حرکت ہے۔ جیسے: اِحْمَرَّ

(۲) لام کلمہ کے نیچے زیر پڑھی جائے، کیونکہ ساکن کو جب حرکت دی جاتی ہے کسرہ کی دی جاتی ہے جیسے: اِحْمَرِّ۔

(۳) لام کلمہ کو ساکن پڑھا جائے اور یہ صورت اصل کے اعتبار سے ہے جیسے: اِحْمَرِرْ۔

سوال نمبر 3: (الف) واؤ اور یاء متحرک اگر فتح کے بعد واقع ہوں تو انہیں الف سے بدلنے کی کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

(ب) اُمِنَ، بِيضٌ اور مُدَّكِرٌ میں سے کسی دو کے بارے بتائیں کہ اصل میں کیا تھے اور ان میں کون سا قاعدہ کس طرح جاری ہوا؟

(ج) حروف شمسیہ کون کون سے ہیں نیز ان کی وجہ تسمیہ بھی سپرد قلم کریں؟

جواب: (الف) واؤ اور یاء متحرک کو الف سے بدلنے کی شرائط

واؤ اور یاء متحرک اگر فتح کے بعد واقع ہوں تو چند شرائط کے ساتھ انہیں الف سے بدلنا واجب ہے اور وہ شرائط حسب ذیل ہیں:

(۱) وہ واؤ اور یاء فاء کلمہ میں نہ ہو، ورنہ قانون نہیں لگے گا جیسے وَعَدَ۔

(۲) لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں جیسے طوی۔

(۳) تثنیہ کے الف سے پہلے نہ ہوں دَعَوَا۔

(۴) مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں جیسے طَوِیْلٌ۔

(۵) یائے مشدد اور نون تاکید سے پہلے نہ ہوں جیسے اِخْشَيَنَّ، عَلَوِیٌّ۔

(۶) اس کلمہ میں رنگ اور عیب کے معنیٰ نہ پائے جائیں جیسے عَوِرَ، صَیِدَ۔

(۷) وہ کلمہ فَعَلَانٌ کے وزن پر نہ ہو جیسے دَوَرَانٌ، سَیَلَانٌ۔

(ب) بِیْضٌ:

یہ لفظ اصل میں "بُیْـضٌ" تھا، باء کے ماقبل کی حرکت ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو "بِیْـضٌ" ہو گیا اور یہ بَیْضَاءُ کی جمع ہے۔ اس میں یہ قاعدہ جاری ہوا ہے: فُعْلٌ اور فُعْلٰی کا عین کلمہ یاء (واو) صفت میں واقع ہو تو اس کے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں جیسے بِیْضٌ اور حِیْکٰی جو اصل میں بُیْضٌ اور حُیْکٰی تھے۔

مُدَّکِرٌ:

صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب افتعال ہے، اصل میں اِذْتَکَرَ تھا، ذال اور تاء دونوں کو دال سے بدلا اور پہلی دال کو دوسری میں ادغام کیا تو اِدَّکَرَ ہوا، پھر اس سے اسم فاعل "مُدَّکِرٌ" بن گیا۔

قاعدہ:

اس میں یہ قاعدہ جاری ہوا ہے:

اگر باب افتعال کا فاء کلمہ دال، ذال یا زاء ہو تو تائے افتعال کو دال سے بدل کر فاء کلمہ کا اس میں ادغام کرتے ہیں اور یہ ادغام واجب ہے۔

(ج) حروف شمسیہ اور ان کی وجہ تسمیہ:

حروف شمسیہ وہ ہیں جن کے شروع میں الف لام نہیں پڑھا جاتا، بلکہ الف لام کو مابعد کی جنس کر کے جنس کو جنس میں ادغام کرتے ہیں جیسے اَلرَّحْمٰنُ، اَلثَّاقِبُ۔ حروف شمسیہ تعداد میں چودہ ہیں۔ جو یہ ہیں: ص، ذ، ث، د، تا، ز، س، ر، ش، ض، ط، ظ، ل، ن۔ حروف شمسیہ کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جس طرح آفتاب نکلا ہو تو ستارے چھپ جاتے ہیں، وہ نظر نہیں آتے۔ اسی طرح حروف شمسیہ میں سے کسی حرف سے قبل الف لام آ جائے تو وہ مابعد کی جنس ہو کر جنس میں مدغم ہو جاتا ہے اور وہ نظر نہیں آتے۔ اسی مناسبت سے ان حروف

کو حروف شمسیہ کہا جاتا ہے۔

حصہ دوم......خاصیات ابواب

سوال نمبر 4:(ا) نیچے دیے گئے خواص میں سے کسی چار کی تشریح و توضیح قلمبند کریں؟

لیاقت، صیرورت، الباس ماخذ، تکلف، مشارکت، اتخاذ

(۲) درج ذیل میں سے کسی چار ابواب کا ایک ایک خاصہ مع مثال تحریر کریں؟

سَمِعَ، اِفْعَالٌ، اِفْتِعَالٌ، اِنْفِعَالٌ، تَفَعْلُلٌ

جواب:(ا) خواص کی وضاحت:

مذکورہ خواص کی وضاحت حسب ذیل ہے:

لیاقت: کسی چیز کا مدخول ماخذ کے لائق اور اس کا مستحق و سزاوار ہونا۔

صیرورت: کسی چیز کا صاحب ماخذ ہونا۔

الباس ماخذ: کسی چیز کو ماخذ بنانا۔

تکلف: رغبت اور پسندیدگی سے ماخذ میں تصنع اور بناوٹ ظاہر کرنا۔

مشارکت: چند افراد کا کسی کارکردگی میں شریک ہونا اس طرح کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی یا ہر ایک صرف فاعل ہو۔

اتخاذ: اس کی کئی صورتیں ہو سکتی ہیں:

(i) ماخذ بنانا جیسے تَبَوَّبَ (اس نے دروازہ بنایا) اس کا ماخذ باب ہے۔

(ii) ماخذ کو پکڑنا یا اختیار کرنا جیسے تَجَنَّبَ (اس نے کنارہ پکڑا) اس کا ماخذ جُنُبٌ ہے۔

(ii) یا کسی چیز کو ماخذ بنانا جیسے "تَوَسَّدَ الْحَجَرَ" اس نے حجر کو وسادہ (تکیہ) بنایا۔

(۲) ابواب کا ایک ایک خاصہ:

مذکورہ ابواب کے متعدد خواص ہیں، ان میں سے ہر ایک کا ایک ایک خاصہ حسب ذیل ہے:

سَمِعَ: وجدان: جیسے لَذَذْتُهُ (میں نے اسے لذیذ پایا)

اِفْعَالٌ: الزام: اس سے مراد ہے متعدی کو لازم بنانا جیسے اَحْمَدَ زَيْدٌ (زید قابل حمد ہوا)

اِفْتِعَالٌ: تصرف: کسی کام کے لیے جدوجہد کرنا جیسے اِکْتَسَبَ (اس نے کمائی میں کوشش کی) ماخذ "کسب" ہے۔

اِنْفِعَالٌ: لزوم: یعنی لازم ہونا جیسے اِنْصَرَفَ (وہ پھرا) "صَرَفَ" اس نے پھیرا۔

تَفْعِيلٌ: تعدیہ: یعنی متعدی ہونا جیسے نَزَلْتُ (میں اترا) سے نَزَّلْتُهُ (میں نے اسے اتارا)

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1439ھ 2018ء

تیسرا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

دونوں قسموں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

﴿حصہ اوّل......هداية النحو﴾

سوال نمبر 1: فحد الاسم كلمة تدل على معنى في نفسها غير مقترن باحد الازمنة الثلاثة اعني الماضي والحال والاستقبال كرجل وعلم وعلامته صحة الاخبار عنه۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ ۵+۵=۱۰

(ب) هداية النحو میں مذکور اسم کی علامتیں کون کون سی ہیں؟ مع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۰

(ج) اسم کا لغوی و اصطلاحی معنی لکھیں نیز صحة الاخبار عنه کی وضاحت کریں؟ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر 2: (الف) وصف، عجمہ اور وزنِ فعل کے غیر منصرف کا سبب بننے کے لیے کیا کیا شرائط ہیں؟ مع امثلہ لکھیں؟ ۳+۳+۴=۱۰

(ب) عدل، وصف اور معرفہ کون کون سے اسباب کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتے؟ تحریر کریں؟ ۳+۳+۴=۱۰

(ج) اَرْقَمْ، نُوْحٌ، لِجَامٌ، سُكْرَانٌ اور نَدْمَانٌ منصرف ہیں یا غیر منصرف؟ وجہ ضرور لکھیں۔ ۵×۲=۱۰

سوال نمبر 3: (الف) اسمائے مرفوعہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ صرف نام تحریر کریں؟ ۱۰

(ب) فاعل کو فعل پر مقدم کرنا کب واجب اور کب جائز ہے؟ هداية النحو کی روشنی میں مثالیں دے کر وضاحت کریں؟ ۵+۵=۱۰

(ج) مفرد، جملہ، معرفہ یا نکرہ ہونے میں اِنَّ وغیرہ کی خبر کا حکم مختصراً بیان کریں؟ نیز بتائیں کیا ان کی خبر انَّ کے اسماء پر مقدم ہو سکتی ہے؟ ۵+۵=۱۰

﴿حصہ دوم......شرح مائۃ عامل﴾

سوال نمبر4: الحمد لله على نعمائه الشاملة و الائه الكاملة والصلوة على سيد الانبياء محمد المصطفى وعلى اله المجتبى .

(الف) مذکورہ عبارت کی ترکیب نحوی کریں؟ ۱۰

(ب) کتاب کے ماتن وشارح کا نام لکھیں نیز مائۃ عامل نام رکھنے کی وجہ تحریر کریں؟ ۳+۳+۴=۱۰

سوال نمبر5: اشتريت الفرس بسرجه، ذهب الله بنورهم، اشتريت العبد بالفرس، زيد بالبلد، كتبت بالقلم

(الف) مذکورہ مثالوں میں حرف "با" کس معنی کے لیے استعمال ہوئی ہے؟ ۵×۲=۱۰

(ب) "حتّٰی" کتنے اور کون کون سے معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے؟ مع امثلہ لکھیں؟ ۱۰

سوال نمبر6: ولعل وهي للترجي مثل لعل السلطان يكرمني

(الف) مذکورہ عبارت کی ترکیب کریں۔ اور تمنی وترجی میں فرق کی وضاحت کریں؟ ۶+۴=۱۰

(ب) مَا وَلَا مُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ کی وجہ تسمیہ لکھیں نیز ان دونوں کا مدخول بیان کریں؟ ۵+۵=۱۰

★★★★★★★★★★★

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2018ء

﴿حصہ اوّل......هداية النحو﴾

سوال نمبر 1: فَحَدُّ الْاِسْمِ كَلِمَةٌ تَدُلُّ عَلٰى مَعْنًى فِيْ نَفْسِهَا غَيْرَ مُقْتَرِنٍ بِاَحَدِ الْاَزْمِنَةِ الثَّلَاثَةِ اَعْنِي الْمَاضِيَ وَالْحَالَ وَالْاِسْتِقْبَالَ كَرَجُلٍ وَعِلْمٍ وَعَلَامَتُهُ صِحَّةُ الْاِخْبَارِ عَنْهُ۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ب) هداية النحو میں مذکور اسم کی علامتیں کون کون سی ہیں؟ مع امثلہ تحریر کریں؟

(ج) اسم کا لغوی و اصطلاحی معنیٰ لکھیں نیز صحة الاخبار عنه کی وضاحت کریں؟

جواب (الف) اعراب و ترجمہ: اوپر عبارت پر اعراب لگا دیے گئے ہیں اور ترجمہ حسب ذیل ہے:
پس اسم کی تعریف یہ ہے کہ اسم وہ کلمہ ہے جو از خود معنیٰ پر دلالت کرے تینوں زمانوں ماضی، حال اور مستقبل میں سے کسی ایک زمانہ کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو جیسے رَجُلٌ (مرد) علم اور اس کی علامت یہ ہے کہ اس سے خبر دینا صحیح ہو۔

(ب) علامات اسم:

هداية النحو میں علامات اسم دس بیان کی گئی ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

۱- مسند الیہ ہو مثلاً زَيْدٌ قَائِمٌ

۲- مضاف ہو جیسے غُلَامُ زَيْدٍ

۳- شروع میں الف لام ہو جیسے اَلرَّجُلُ

۴- حرف جر شروع میں ہو جیسے بِزَيْدٍ

۵- آخر میں تنوین ہو جیسے زَيْدٌ

۶- تثنیہ ہو جیسے رَجُلَانِ

۷- جمع ہو جیسے مُسْلِمُوْنَ

۸- صفت ہو جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ

۹- تصغیر ہو جیسے رُجَيْلٌ

۱۰- منادیٰ ہو جیسے يَا اَللّٰهُ

(ج) اسم کا لغوی و اصطلاحی معنیٰ:

اسم کا لغوی معنیٰ ہے: بلندی، علامت۔ اس کا اصطلاحی معنیٰ ہے: وہ کلمہ جو خود بخود اپنا معنیٰ بتائے اور تینوں زمانوں یعنی ماضی، حال اور استقبال میں سے کسی کے ساتھ ملا ہوا بھی نہ ہو جیسے: رَجُلٌ۔

صِحَةُ الْإِخْبَارِ عَنْهُ کی وضاحت:

مصنف نے ھدایۃ النحو کے ان الفاظ کا مفہوم دوسرے مقام پر یوں بیان کیا ہے: و معنی الاخبار عنه ان یکون محکوماً علیه لکونه فاعلاً او مفعولاً او مبتداءً۔ یعنی صحۃ الاخبار عنه کا معنیٰ یہ ہے کہ وہ محکوم علیہ ہو خواہ بوجہ فاعل یا مفعول مَالَمْ يُسَمَّ فاعله یا مبتداء کے۔

یہ عبارت درحقیقت ایک سوال مقدر کا جواب ہے۔ سوال یہ کہ صحۃ الاخبار عنه سے ممکن ہے کہ مصنف کی مراد اسم مبتداء کی بناء پر مسند الیہ ہو جبکہ اسم فاعل اور مفعول مَالَمْ يُسَمَّ فاعله بھی مسند الیہ ہوتے ہیں؟ مصنف اس عبارت میں اس اہم سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں: صحۃ الاخبار عنه سے مراد محکوم علیہ ہونا ہے اور یہ بات واضح ہے کہ محکوم علیہ مبتداء، فاعل اور مفعول مَالَمْ يُسَمَّ فاعله تینوں ہوا کرتے ہیں۔

سوال نمبر 2: (الف) وصف، عجمہ اور وزنِ فعل کے غیر منصرف کا سبب بننے کے لیے کیا کیا شرائط ہیں؟ مع امثلہ لکھیں؟

(ب) عدل، وصف اور معرفہ کون کون سے اسباب کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتے؟ تحریر کریں؟

(ج) ارقم، نوح، لجام، سکران اور ندمان منصرف ہیں یا غیر منصرف؟ وجہ ضرور لکھیں۔

جواب: (الف) وصف، عجمہ اور وزن فعل کے غیر منصرف بننے کی شرائط:

وصف: غیر منصرف بننے کے لیے وصف کی شرط یہ ہے کہ اصل وضع میں وصف ہو، تو اسود اور ارقم غیر منصرف ہیں، کیونکہ اصل میں وصفیت کے لیے وضع کیے گئے ہیں خواہ اب دونوں سانپ کے نام ہیں۔

عجمہ: اس کے غیر منصرف کے لیے دو شرائط ہیں: (۱) علمیت، (۲) احد الامرین یعنی وہ کلمہ عجمہ زائد علی الثلث ہو جیسے اِبْرَاهِيْمُ یا ثلاثی ہو مگر متحرک الاوسط ہو جیسے شَتَرَ۔

وزن فعل: وزن فعل کے غیر منصرف ہونے کے لیے احد الامرین شرط ہے۔ امر اول یہ ہے کہ وہ وزن فعل کے ساتھ خاص ہو اور اسم میں منقول ہونے کے علاوہ نہ پایا جائے جیسے شَمَّرَ، ضُرِبَ۔ اگر وہ وزن فعل کے ساتھ خاص نہ ہو تو اُس کے لیے دو شرائط ہیں: (۱) اس کے شروع میں حروف اتین میں سے کوئی ہو۔ (۲) اس کے آخر میں ایسی ھاء نہ ہو جو وقف کی صورت میں ہاء بن جائے۔ جیسے اَحْمَدُ، يَشْكُرُ، تَغْلِبُ اور نَرْجِسُ۔

(ب) عدل، وصف اور معرفہ کن اسباب کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتے:

عدل: یہ وزن فعل کے ساتھ جمع نہیں ہوسکتا لیکن علمیت کے ساتھ جمع ہوسکتا ہے جیسے عُمَرُ، زُفَرُ۔

وصف: یہ علمیت کے ساتھ جمع نہیں ہوسکتا۔

معرفہ: یہ وصف کے سوا تمام اسباب کے ساتھ جمع ہوسکتا ہے۔

(ج) ارقم، نوح، لجام، سکران اور ندمان منصرف یا غیر منصرف:

ارقم: غیر منصرف ہے، کیونکہ اس کی اصل وضع وصفیت کے لیے ہوئی ہے خواہ اب سانپ کا نام ہے۔

نوح: یہ منصرف ہے، کیونکہ ساکن الاوسط ہے۔

لجام: یہ منصرف ہے، کیونکہ اس میں سبب علمیت مفقود ہے۔

سکران، ندمان: سُکْرَانٌ غیر منصرف ہے، کیونکہ اس کی مؤنث فعلانۃ کے وزن پر سُکْرَانَۃٌ نہیں آتی ہے جبکہ نَدْمَانٌ منصرف ہے کیونکہ اس کی مؤنث فعلانۃ کے وزن پر نَدْمَانَۃٌ آتی ہے۔

یہ دونوں منصرف ہیں، کیونکہ ان کی مؤنث فعلانۃ کے وزن پر آتی ہے جیسے ندمانۃ۔

سوال نمبر 3: (الف) اسمائے مرفوعہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ صرف نام تحریر کریں؟ ۱۰

(ب) فاعل کو فعل پر مقدم کرنا کب واجب اور کب جائز ہے؟ ھدایۃ النحو کی روشنی میں مثالیں دے کر وضاحت کریں۔

(ج) مفرد، جملہ، معرفہ یا نکرہ ہونے میں اِنَّ وغیرہ کی خبر کا حکم مختصراً بیان کریں؟ نیز بتائیں کیا ان کی خبران کے اسماء پر مقدم ہوسکتی ہے؟

جواب: (الف) اسماء مرفوعہ کی تعداد اور ان کے نام:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2014ء، 2015ء اور 2016ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) فعل کا فاعل ضمیر مستتر ہو تو فاعل کو فعل پر مقدم کرنا واجب ہے ورنہ جائز ہے جیسے زید ذھب میں ذھب کے اندر فاعل ضمیر مستتر ہے۔ لہٰذا فاعل کو مقدم کیا گیا ہے۔

(ج) حروف مشبہ بفعل کی خبر کے مفرد، جملہ، معرفہ یا نکرہ ہونے کا حکم:

حروف مشبہ بفعل کی خبر مفرد، جملہ، معرفہ یا نکرہ ہوسکتی ہے۔ جملہ کی صورت میں جملہ اسمیہ، جملہ فعلیہ، جملہ شرطیہ اور جملہ ظرفیہ بھی ہوسکتی ہے۔

حروف مشبہ بفعل کی خبر کا اسم پر مقدم نہ ہونے کا مسئلہ:

حروف مشبہ بفعل کی اخبار کا ان کے اسماء پر مقدم کرنا درست نہیں ہے، کیونکہ یہ (حروف مشبہ بفعل) عمل کرنے میں کمزور ہیں اور ترتیب بدلنے سے عمل نہیں کر سکتے۔

﴿حصہ دوم......شرح مائة عامل﴾

سوال نمبر 4: الحمد لله على نعمائه الشاملة و الائه الكاملة والصلوة على سيد الانبياء محمد المصطفى وعلى اله المجتبى :

(الف) مذکورہ عبارت کی ترکیب نحوی کریں؟

(ب) کتاب کے ماتن وشارح کا نام لکھیں نیز مائۃ عامل نام رکھنے کی وجہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) عبارت کی نحوی ترکیب:

یہ عبارت دو جملوں پر مشتمل ہے اوران دونون کی ترکیب نحوی درج ذیل ہے:

(۱) الحمد مفرد منصرف صحیح بہ اعراب لفظی مرفوع لفظاً مبتداء، لله لام حرف جار مبنی علی الکسر مبنیات اصلیہ سے، لفظ "الله" اسم جلالت بہ اعراب لفظی مجرور لفظاً جار با مجرور متعلق ہوا ظرف مستقر مُخْتَصٌّ، مُخْتَصٌّ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول هُوَ ضمیر اس کا نائب فاعل۔ عَلٰی حرف جار مبنی علی الکسر مبنیات اصلیہ سے، نعماء جمع مکسر منصرف بہ اعراب لفظی مجرور لفظاً مضاف ہ ضمیر برائے واحد مذکر غائب مجرور لفظاً اور مجرور محلاً مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ موصوف، الشاملة صفت، موصوف صفت مل کر معطوف علیہ، و عاطفہ مبنی بر فتح مبنیات اصلیہ سے الاء اسم جمع بہ اعراب لفظی مضاف ہ ضمیر برائے واحد مذکر غائب مجرور لفظاً مجرور محلاً مضاف الیہ، مضاف مع مضاف الیہ موصوف الکاملة مفرد منصرف صحیح بہ اعراب لفظی مجرور لفظاً صفت، موصوف با صفت معطوف، معطوف با معطوف علیہ مجرور ہوا جار کا، جار با مجرور متعلق ہوا ظرف مستقر مُخْتَصٌّ، مُخْتَصٌّ اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر ہوئی مبتداء کی، مبتداء اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲) و مستانفة مبنی بر فتح مبنیات اصلیہ سے الصلوٰة مفرد منصرف صحیح بہ اعراب لفظی مرفوع لفظاً مبتداء علی حرف جار مبنی بر فتح مبنیات اصلیہ سے سید مفرد منصرف صحیح مجرور لفظاً مضاف الانبیاء جمع مکسر بہ اعراب لفظی مجرور لفظاً مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ مبدل منہ محمد مفرد منصرف صحیح بہ اعراب لفظی موصوف، المصطفٰی اسم مقصورہ بہ اعراب تقدیری مجرور تقدیراً صفت، موصوف با صفت بدل، بدل مبدل منہ مل کر مجرور ہوا جار کا، جار با مجرور مل کر معطوف علیہ۔ و عاطفہ مبنی بر فتح مبنیات اصلیہ سے علی حرف جار آل مجرور مضاف ہ مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ مل کر موصوف المجتبٰی اسم مقصورہ بہ اعراب تقدیری مجرور تقدیراً صفت، صفت با موصوف مجرور ہوا جار کا، جار با مجرور معطوف، معطوف با معطوف علیہ متعلق ہوا ظرف مستقر نازلة، نازلة صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل هی ضمیر مستتر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ مرفوع محلاً ہو کر خبر ہوئی مبتداء کی، مبتداء با خبر جملہ اسمیہ خبریہ

ہوا۔

سوال نمبر5: اشتريت الفرس بسرجه، ذهب الله بنورهم، اشتريت العبد بالفرس، زيد بالبلد، كتبت بالقلم

(الف) مذکورہ مثالوں میں حرف "با" کس معنی کے لیے استعمال ہوئی ہے؟

(ب) "حتی" کتنے اور کون کون سے معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے؟ مع امثلہ لکھیں؟

جواب: (الف) مذکورہ مثالوں میں حرف "با" کا استعمال:

مذکورہ مثالوں میں باء کے معنوی استعمال کی تفصیل درج ذیل ہے:

اشتريت الفرس بسرجه: میں باء مصاحبت کے معنیٰ میں ہے۔

ذهب الله بنورهم: میں باء تعدیہ کے معنیٰ میں ہے۔

اشتريت العبد بالفرس: میں باء مقابلہ کے معنیٰ میں ہے۔

زيد بالبلد: میں باء ظرفیت کے معنیٰ میں ہے۔

كتبت بالقلم: میں باء استعانت کے معنیٰ میں ہے۔

(ب) حتّٰی کے معانی:

یہ دو معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے: (۱) زمان یا مکان میں انتہاء غایت کے معنیٰ میں جیسے نمت البارحة حتى الصباح، سرت البلد حتى السوق ۔ (۲) مصاحبت کے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے جیسے قرأت وردي حتى الدعاء اي مع الدعاء۔

سوال نمبر6: ولعل وهي للترجي مثل لعل السلطان يكرمني

(الف) مذکورہ عبارت کی ترکیب کریں۔ اور تمنی و ترجی میں فرق کی وضاحت کریں؟

(ب) مَا وَلَا مُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ کی وجہ تسمیہ لکھیں نیز ان دونوں کا مدخول بیان کریں؟

جواب: (الف) مذکورہ عبارت کی ترکیب نحوی:

وَ مستانفة مبنی بر فتح مبنیات اصلیہ سے، لَعَلَّ حرف مشبہ بفعل ناصب اسم رافع خبر مرفوع محلاً مبتداء وَ حرف عاطفہ مبنی بر فتح مبنیات اصلیہ سے هي ضمیر برائے واحد مؤنث غائب مبتداء للترجي لام حرف جار ترجی مجرور، جار با مجرور متعلق ہوا ظرف مستقر ثابتة کے، ثابتة صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل هي ضمیر اس میں فاعل، ثابتة اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مرفوع محلاً خبر، هي مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مثل مفرد منصرف صحیح بہ اعراب لفظی مرفوع لفظاً مضاف، لعل حرف مشبہ بفعل ناصب اسم رافع خبر

السلطان مفرد منصرف صحیح بہ اعراب لفظی منصوب لفظاً اسم بش یکرمنی یکرم صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ ھو ضمیر مستتر فاعل، نون وقایہ یاء منصوب محلاً مفعول بہ، یکرمنی فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر خبر، لعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً ہو کر خبر، ھی مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تمنی اور ترجی میں فرق:

تمنی اور ترجی میں فرق یوں بیان کیا جاتا ہے کہ اول کا استعمال ممکن الحصول اشیاء میں ہوتا ہے جیسے لَعَلَّ السُّلْطَانَ يُكْرِمُنِيْ۔ ثانی کا استعمال ممتنع الحصول اشیاء میں ہوتا ہے لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُوْدُ۔

(ب) مَا وَلَا مُشَبَّهَتَيْنِ بِلَيْسَ کی وجہ تسمیہ اور ان کا مدخول:

مَا اور لَا دونوں دو طرح سے لَيْسَ کے مشابہ ہیں:

(i) لَيْسَ نفی کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جبکہ مَا اور لَا میں بھی نفی کے معنی موجود ہیں۔

(ii) جس طرح لَيْسَ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اسی طرح مَا وَلَا بھی اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

مَا وَلَا جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں، مبتداء کو رفع دیتے ہیں اسے ان کا اسم کہا جاتا ہے اور خبر نصب دیتے ہیں تو اسے ان کی خبر کہتے ہیں جیسے مَا زَائِدٌ قَائِمًا۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1439ھ 2018ء

چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

تمام سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل......عربی ادب

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟ ۱۰

(i) مولد الرسول صلی الله علیه وسلم، (ii) جمهورية پاکستان الاسلامية

(ب) درج ذیل اجزاء میں سے کسی ایک کا ترجمہ کریں؟ ۲۰

(i) هی قرية صغيرة ولكنها متقدمة ففيها مدرسة ثانوية للطلاب وثانوية للبنات وقد وصلتها الكهرباء وتؤدی اليها طريق معبد والمواصلات متوفرة، سعيد: وهل توجد عندكم حيوانات اهليه وداجنة؟ حامد: نعم، فلا يخلو بيت قروی من الحيوان وكذالك عندنا جواميس وبقرات ودواجن ونملك اراضی زراعية كثيرة الخيرات تنتج القمح والارز والخضر۔

(ii) كان قد بايع رسول الله صلی الله عليه وسلم عددا من رجال الاوس والخزرج ونسائهما بالعقبتين الاولی والثانية وعاهدوه بانهم سيمنعونه ويدافعون عنه فعلمت به قريش فغضبوا و دبروا مؤامرة ليقتلوه فعصمه الله وهاجر الی يثرب مع صاحبه الحفي ورفيقه الوفی ابی بكر الصديق ونزلا بغار ثور واقاما به ثلاثة ايام وفشلت قريش فی الفتك به والقبض عليه وكان امر الله مفعولاً۔

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے کسی دو اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) درج ذیل سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟ ۵×۲=۱۰

(i) ماهی اوصاف عباد الرحمن؟

(ii) من يخشی الله من عباده؟

(iii) بماذا سماه جده و امه؟

(iv) ماذا كان اسم مرضعته؟

(v) كم طالبة تدرس في مدرسة فاطمة؟

(ب) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟ ۲×۵=۱۰

الاستقامة، الخصاصة، مدة، الغنم

(ج) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟ ۲×۵=۱۰

(i) اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(ii) حکمت بہت بڑی بھلائی ہے۔

(iii) تیرے مدرسے کا کیا نام ہے؟

(iv) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

(v) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔

حصہ دوم...... منطق

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کسی دو اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) تقدم کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ ۱۵

(ب) منقول کی باعتبار ناقل کے کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ تمام کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟ ۱۵

(ج) جنس قریب اور جنس بعید میں سے ہر ایک کی مثال دے کر وضاحت کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے کسی پانچ اصطلاحات کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ ۴×۵=۲۰

(الف) دلیل و حجت، (ب) دلالت التزامی، (ج) متواطی، (د) نوع حقیقی، (ہ) بطئی الزوال، (ر) قضیہ مہملہ، (ز) منتشرہ مطلقہ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2018ء

چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق

﴿حصہ اوّل......عربی ادب﴾

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟

(i) مولد الرسول صلى الله عليه وسلم، (ii) جمهورية باكستان الاسلامية

(ب) درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(i) هى قرية صغيرة ولكنها متقدمة ففيها مدرسة ثانوية للطلاب وثانوية للبنات وقد وصلتها الكهرباء وتؤدى اليها طريق معبد والمواصلات متوفرة، سعيد: وهل توجد عندكم حيوانات اهليه وداجنة؟ حامد: نعم، فلا يخلو بيت قرىٰ من الحيوان وكذالك عندنا جواميس وبقرات ودواجن ونملك اواضى زراعية كثيرة الخيرات تنتج القمح والارز والخضر۔

(ii) كان قد بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم عددا من رجال الاوس والخزرج ونسائهما بالعقبتين الاولىٰ والثانية وعاهدوه بانهم سيمنعونه ويدافعون عنه فعلمت به قريش فغضبوا و دبروا مؤامرة ليقتلوه فعصمه الله وهاجر الى يثرب مع صاحبه الحفى ورفيقه الوفى ابى بكر الصديق ونزلا بغار ثور واقاما به ثلاثة ايام وفشلت قريش فى الفتك به والقبض عليه وكان امر الله مفعولاً۔

جواب: (الف) جمهورية باكستان الإسلامية:

وظهرت باكستان علىٰ خريطة العالم فى الرابع عشر من أغسطس سنة ۱۹۴۷م (۲۷ رمضان/ ۱۳۶۵ھ) وكانت ثمرةً لضحايا عظيمة وكفاح مرير خطير استمر عشر سنوات تحت القيادة المخلصة الرشيدة للقائد الأعظم محمد على جناح رحمه الله وكانت كراتشى عاصمتها الأولىٰ ثم نقلت الىٰ عاصمتها الجديدة الجميلة الخضراء مدينة اسلام آباد۔ وكان لباكستان جناحان أحدهما باكستان الشرقية والثانى باكستان الغربية الا أن الجناح الشرقى انفصل من الجناح الغربى بسبب المؤامرة الدولية والتداخل الهند وكى الغاشم فى عام ۱۹۷۱م وتضم باكستان الان

اربعة أقاليم وهي: اقليم سرحد (الحدود الشمالية الغربية) وعاصمتها بشاور ر بنجاب وعاصمتها لاهور وبلوچستان وعاصمتها كويتة والسند وعاصمتها كراتشي بالاضافة الى كشمير التي هي جزء متمم لباكستان .

وأقاليم باكستان الأربعة والمناطق الشمالية كلها أجزاء متكاملة متكافلة ولتعمد بعضها على البعض على مبادىء الأخوة الاسلامية والشريعة الغراء التي تضمن الكرامة للبشر جميعاً والواحدة لأتباعها المومنين الصادقين .

ويتحدث سكان باكستان العديد من اللغات كالسندية والبنجابية والبشتوية والبلوتشية والبراهوية والكشميرية واللغة الاردية هي لغة باكستان القومية وهذه اللغات كلها تكتب بالخط العربي ومفرداتها اللغوية من ستين الى ثمانين في المائة هي العربية .

(ب)(i) ترجمہ عبارت: یہ چھوٹا سا گاؤں ہے مگر پرانا ہے، اس میں لڑکوں اور لڑکیوں کا ہائی سکول ہے، وہاں بجلی پہنچ چکی ہے، وہاں پکی سڑک جاتی ہے اور آمد ورفت کی سہولیات عام ہیں۔ سعید: کیا تمہارے ہاں گھریلو جانور اور مرغیاں ہیں؟ حامد: ہاں، دیہات کا کوئی گھر جانوروں سے خالی نہیں ہے۔ اسی طرح ہمارے ہاں بھینسیں، گائیں اور مرغیاں ہیں۔ ہماری زرعی زمین ہے جو مکئی، چاول اور سبزیاں پیدا کرتی ہے۔

(ii) عقبہ اولیٰ اور عقبہ ثانیہ کے موقع پر اوس وخزرج کے مردوں اور عورتوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شرف بیعت حاصل کیا، انہوں نے آپ سے عہد وپیمان کیا کہ وہ آپ کی حفاظت ودفاع کریں گے۔ اس بارے میں قریش کو علم ہوا تو وہ غضبناک ہوئے اور انہوں نے بھرپور کوشش کی کہ آپ کو شہید کردیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کی حفاظت فرمائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جان نثار اور وفادار دوست حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی معیت میں یثرب کی طرف ہجرت کی، دونوں غار ثور میں ٹھہرے، یہ قیام تین دن کا تھا۔ قریش آپ کے تعاقب کے لیے نکلے اور اللہ کا کام ہوکر رہتا ہے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) درج ذیل سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

(i) ماهي اوصاف عباد الرحمن؟

(ii) من يخشى الله من عباده؟

(iii) بماذا سماه جده وامه؟

(iv) ماذا كان اسم مرضعته؟

(v) كم طالبة تدرس في مدرسة فاطمة؟

(ب) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

الاستقامة، الخصاصة، مدة، الغنم

(ج) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

(i) اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(ii) حکمت بہت بڑی بھلائی ہے۔

(iii) تیرے مدرسے کا کیا نام ہے؟

(iv) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

(v) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔

جواب: (الف) عربی میں جوابات:

(i) اوصاف عباد الله هؤلاء: (الف) يمشون في الارض هونا، (ب) هم يتقون الله تعالى، (ج) ويقيمون الصلوة في آناء الليل والنهار، (د) وهم يطيعون الله في جميع الامور

(ii) انما يخشى الله من عباده العلماء

(iii) سماه جده محمدا وامه احمد

(iv) اسم مرضعته حليمة بنت ابي ذويب

(v) تدرس طالبات تزيد على الف طالبة في مدرسة فاطمة

(ب) الفاظ کا جملوں میں استعمال:

الاستقامة: الاستقامة على الاسلام علامة الفلاح في الآخرة۔

الخصاصة: ويؤثرون على انفسهم ولو كان بهم خصاصة۔

مدة: اقل مدة الحيض ثلاثة ايام۔

الغنم: احب الغنم من الحيوانات۔

(ج) اردو جملوں کی عربی:

(i) الله يحب المحسنين

(ii) الحكمة خير كثير

(iii) ما اسم مدرستك؟

(iv) كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احسن الناس خلقاً

(v) كان جسمه صلى الله عليه وسلم معتدلاً ـ

﴿حصہ دوم......منطق﴾

سوال نمبر 3: درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) تقدم کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(ب) منقول کی باعتبار ناقل کے کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ تمام کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟

(ج) جنس قریب اور جنس بعید میں سے ہر ایک کی مثال دے کر وضاحت کریں؟

جواب: (الف) تقدم کی اقسام، ان کی تعریفات وامثلہ:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2014ء اور 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) باعتبار ناقل منقول کی اقسام، تعریفات وامثلہ:

باعتبار ناقل منقول کی تین اقسام ہیں:

۱- منقول عرفی: وہ لفظ منقول ہے، جس کے ناقل عرف عام والے ہوں جیسے لفظ دابة، اس کی وضع تو ہوئی تھی کل ما یدب علی الارض کے لیے لیکن بعد میں عرف عام والوں نے اس کو نقل کردیا چارپایوں کی طرف۔

۲- منقول شرعی: وہ لفظ منقول ہے، جس کے ناقل اہل شرع ہوں جیسے لفظ صلوٰۃ، کہ اس کی وضع تو ہوئی تھی دعا کے لیے بعد میں اس کا استعمال ہونے لگا مخصوص عبادت یعنی نماز میں۔

۳- منقول اصطلاحی: وہ لفظ منقول ہے، جس کے ناقل عرف خاص والے ہوں جیسے لفظ اسم اس کی وضع تو ہوئی تھی بلندی یا علامت کے معنیٰ کے لیے لیکن نحویوں نے اسے نقل کردیا ایسے کلمہ کی طرف جو مستقل معنیٰ پر دلالت کرتا ہو اور تین زمانوں میں سے کسی ایک سے مقترن نہ ہو۔

(ج) جنس قریب اور جنس بعید کی مثالوں سے وضاحت:

جواب کے لیے حل شدہ پرچہ جات بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

سوال نمبر 4: درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(الف) دلیل وحجت، (ب) دلالت التزامی، (ج) متواطی، (د) نوع حقیقی، (ہ) بطیء الزوال، (ر) قضیہ مہملہ، (ز) منتشرہ مطلقہ

جواب: اصطلاحات منطق کی تعریفات وامثلہ:

(i) دلیل وحجت: وہ معلومات تصدیقیہ جن کو ترتیب دینے سے کوئی مجہول تصدیق حاصل ہو جائے جیسے یہ معلوم ہو کہ عالم متغیر ہے اور یہ بھی معلوم ہو کہ ہر متغیر حادث ہے۔ پھر ان کو ترتیب دے کر یوں کہا جائے کہ عالم حادث ہے۔ یہ ایک اور تصدیق حاصل ہوگئی جو پہلے مجہول تھی۔

(ii) دلالت التزامی: وہ دلالت لفظیہ وضعیہ ہے جس میں لفظ اپنے معنیٰ موضوع لہ کے خارج لازم پر دلالت کرے جیسے انسان کی دلالت قابل علم ہونے پر۔

(iii) متواطی: وہ لفظ مفرد واحد المعنیٰ ہے جس کا معنیٰ معین شخص نہ ہو اور تمام افراد پر برابر برابر صادق آتا ہو جیسے انسان کہ زید، عمرو، بکر وغیرہ پر برابر برابر صادق آتا ہے۔

(iv) نوع حقیقی: وہ کلی ہے جو متفقۃ الحقائق کثیرین پر مَا ھُوَ کے جواب میں بولی جائے جیسے انسان۔

(v) بطیء الزوال: وہ عرض مفارق قابل زوال ہے جو اپنے معروض سے دیر بعد زائل ہوتا ہے جیسے جوانی۔

(vi) قضیہ مہملہ: وہ قضیہ حملیہ ہے جس میں حکم موضوع کے افراد پر ہو لیکن افراد موضوع کی کمیت کو بیان نہ کیا گیا ہو جیسے الانسان فی خسر۔

(vii) منتشرہ مطلقہ: وہ قضیہ موجہہ ہے جس میں حکم کیا جائے کہ محمول کا ثبوت موضوع کے لیے یا محمول کا سلب موضوع سے ضروری ہے وقت غیر معین میں جیسے بالضرورۃ کل حیوان متنفس وقتاً ما یا بالضرورۃ لاشیء من الحیوان بمتنفس وقتاً ما۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النہائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اہل السنۃ) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1439ھ 2018ء

پانچواں پرچہ: حساب

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی پانچ سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل فی صد کو کسروں اور اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کیجئے؟ ۴×۴=۱۶

(i) 25%، (ii) 75%، (iii) 0.9، (iv) 1.58

(ب) خالی جگہیں پر کریں؟ ۴

(i) دو ایک جیسی چیزوں کے درمیان موازنہ کو کہتے ہیں۔

(ii) A:b میں "a" کو کہتے ہیں۔

(iii) A:b کی نسبت میں "b" کو کہتے ہیں۔

(iv) دو نسبتوں کی برابری کو کہتے ہیں۔

سوال نمبر 2: (الف) اگر 82% گھروں میں ٹیلی وژن ہوں تو کتنے فیصد گھروں میں ٹیلی وژن نہیں ہوگا؟ ۱۰

(ب) اگر کسی کتاب کا 84% حصہ 420 صفحات پر مشتمل ہو تو کتاب میں کل کتنے صفحات ہوں گے؟ ۱۰

سوال نمبر 3: (الف) ہر 6 روپے کے عوض 72 روپے فی درجن کے درمیان نسبت معلوم کیجئے؟ ۱۰

(ب) اگر a:b=2:3 ہو تو 6a:6b معلوم کیجئے؟ ۱۰

سوال نمبر 4: (الف) اگر ایک موٹر سائیکل 2 لیٹر پٹرول میں 90 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے تو 225 کلومیٹر فاصلہ طے کرنے کے لیے کتنا پٹرول درکار ہوگا؟ ۱۰

(ب) 14 گائے 63 کلوگرام چارہ 18 دن میں کھاتی ہیں 28 دن میں 770 کلوگرام چارہ کتنی گائیں کھائیں گی؟ ۱۰

سوال نمبر 5: (الف) 8 لوگ ایک کام کو 24 دنوں میں کرتے ہیں اگر 4 لوگ مزید شامل ہو جائیں تو وہی کام کتنے دنوں میں مکمل ہوگا؟ ۱۰

(ب) قدرتی ذرائع سے پیدا شدہ چاول کی فصل مالیتی 6,00,000 [illegible] ۱۰

سوال نمبر 6: (الف) خالد ہفتہ میں 6 دن کام کرتا ہے اگر اسے 200 روپے [illegible] تو اس کی مجموعی ماہانہ اجرت معلوم کیجیے؟ ۱۰

(ب) درج ذیل کسور کو فی صد کی شکل میں لکھیے اور جہاں ضروری ہو جواب ایک درجہ اعشاریہ تک درست لکھیے۔ ۱۰

31/25(iv)، 3/8(iii)، 4/25(ii)، 8/3(i)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2018ء

پانچواں پرچہ: حساب

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل فی صد کو کسروں اور اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کیجئے۔

(i) 25%، (ii) 75%، (iii) 0.9، (iv) 1.58

(i) 25%

حل: =25/100

=25/100 = 1/4

جواب =1/4

(ii) 75%

حل: =75/100

=75/100=3/4

جواب =3/4

(iii) 0.9

=9/10

=9/10x100/100

جواب =90%

(iv) 1.58

=158/100

=158/100x100/100

=158x1/100

جواب =158%

(ب) خالی جگہیں پر کریں۔

(i) دو ایک جیسی چیزوں کے درمیان موازنہ کو...... کہتے ہیں۔

(ii) A:b میں "a" کو...... کہتے ہیں۔

(iii) A:b کی نسبت میں "b" کو...... کہتے ہیں۔

(iv) دو نسبتوں کی برابری کو...... کہتے ہیں۔

جواب: (i) نسبت، (ii) اینٹی سی ڈینٹ، (iii) کانسی کوئنٹ، (iv) تناسب

سوال نمبر 2: (الف) اگر 82% گھروں میں ٹیلی وژن ہوں تو کتنے فیصد گھروں میں ٹیلی وژن نہیں ہوگا؟

(ب) اگر کسی کتاب کا 84% حصہ 420 صفحات پر مشتمل ہو تو کتاب میں کل کتنے صفحات ہوں گے؟

(الف): حل

82%= جتنے گھروں میں ٹیلی وژن موجود ہے

?= جتنے گھروں میں موجود نہیں ہے

=(100-82)%=

جواب =18%

(ب): حل

100%=84%+16%= کل صفحات

بشرط سوال

84%=420 صفحات

1%=420/84% صفحات

100%=420/84x100=500 صفحات

جواب صفحات =500

سوال نمبر 3: (الف) ہر 6 روپے کے عوض 72 روپے فی درجن کے درمیان نسبت معلوم کیجئے۔

(ب) اگر a:b=2:3 ہو تو 6a:6b معلوم کیجئے۔

جواب: (الف)

حل: فرض کیا۔

روپے 72=12 چیزوں کی قیمت

=72/12

=1:6

6:6=6 روپے کے عوض

جواب 1:1=

6a:6b:(ب)

حل: a:b=2:3

a=2:b=3

قیمتیں درج کرنے سے(i) میں

=6a:6b

=6(2):6(3)

=12:18

=6:9

جواب=2:3

سوال نمبر 4:(الف) اگر ایک موٹر سائیکل 2 لیٹر پٹرول میں 90 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے تو 225 کلومیٹر فاصلہ طے کرنے کے لیے کتنا پٹرول درکار ہوگا؟

(ب) 14 گائے 63 کلوگرام چارہ 18 دن میں کھاتی ہیں 28 دن میں 770 کلوگرام چارہ کتنی گائیں کھائیں گی؟

جواب:(الف)

حل: پٹرول: فاصلہ

2 لیٹر: 90 کلومیٹر

225:X کلومیٹر

90:225::2:X

X=225x2/90

جواب X=5 لٹر

(ب):

حل: دن: چارا: گائے

14:63:18

X:770:28

28:18::14:X

63:70

X=18x770x14/28x63

گائے X=110

جواب گائے X=110

سوال نمبر 5: (الف) 8 لوگ ایک کام کو 24 دنوں میں کرتے ہیں اگر 4 لوگ مزید شامل ہو جائیں تو وہی کام کتنے دنوں میں مکمل ہوگا؟

(ب) قدرتی ذرائع سے پیدا شدہ چاول کی فصل مالیتی 6,00,000 پر عشر معلوم کیجئے۔

جواب: (الف)

حل: 8= پہلے لوگ

4= جتنے لوگ اور شامل ہوئے

12=8+4= موجودہ لوگوں کی تعداد

دن:=لوگ

8:24

12:X

=12:8::24:X

X=8/24/12

X=16

جواب دن X=16

(ب):

روپے 600000= قدرتی ذرائع سے چاول کی فصل مالیت

10%= عشر کی شرح

=10/600000/100

روپے 60000=

جواب روپے 60000=

سوال نمبر 6: (الف) خالد ہفتہ میں 6 دن کام کرتا ہے اگر اسے 200 روپے یومیہ ادا کیا جائے تو اس کی مجموعی ماہانہ اجرت معلوم کیجئے؟

(ب) درج ذیل کسور کو فی صد کی شکل میں لکھیے اور جہاں ضروری ہو جواب ایک درجہ اعشاریہ تک درست لکھیے؟

31/25(iv)، 3/8(iii)، 4/25(ii)، 8/3(i)

جواب: (الف)

حل: روپے 200 = یومیہ اجرت

روپے 1200 = 6x200 = 6 دنوں کی اجرت

روپے 4800 = 1200x4 = ماہانہ اجرت

(ب) 8/3 (i)

حل: 8/3x100% =

=800/3% = 266.7%

جواب 2.66.7% =

(ii) 4/25

حل: 4/25x100% =

=16%

جواب 16% =

(iii) 3/8

حل: 3/8x100% =

=75/2%

=37.5%

جواب 37.5% =

(iv) 31/25

حل: 31/25x100% =

=124%

جواب 124% =

☆☆☆

الاختبار السنوی النھائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اھل السنۃ) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1439ھ 2018ء

چھٹا پرچہ: انگلش

وقت: تین گھنٹے　　　　　　کل نمبر: ۱۰۰

Q No-1: Translate into Urdu any two of the following (15+15=30)

(i) The period of waiting had come to close. His heart was overflowing with profound compassion for humanity. He had a pressing urge to eradicate wrong beliefs, social evils, cruelty and injustice. The moment had arrived when he was to be bestowed with Prophet-hood. One day, when he was in the cave of Hira, Hazrat Jibril (Gabriel) (AS) came and conveyed to him the following message of Allah Almighty.

(ii) The spirit of patriotism makes us stay alert in the wake of foreign invasion. In the history of Pakistan there are many instances when people laid their lives for defence of the country. In the wars of 1965,1971 and Kargil War, many brave soldiers gave their lives in an attempt to protect the homeland.

(iii) Her grandfather, Hazrat Abu Quhafaa was a disbeliever at that time. He was very old and had become blind. He said to her, "Asma, I think Abu Bakr has taken all the wealth, leaving you and children empty-handed and helpless."At this, she instantly ran to a corner of the home.

She gathered some pebbles and put them at the place where her father used to keep his money and jewels.

Q No-2: Write an essay of 150 words any of the following (20)

(i) The Holy Quran. (ii) My jamia. (iii) A Picnic.

Q No-3: Write a letter to father to request him to send some extra fund. (10)

-or یا

Write an application to the principal of jamia for fee concession. (10)

Q No-4: Answer the following questions. (any five) (20)

(i) What type of land Arabia is?

(ii) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(iii) For wich ability were the Arabs famous?

(iv) What was the first revelation?

(v) What should your first aid kit consist of?

(vi) What are the qualities of patriot?

(vii) When do you need to see a doctor?

(viii) How will you define patriotism?

Q No-5: Translate into english (any five) of the following (20)

(1) ہم ورزش کر رہے ہیں۔ (2) عارف نے چائے پی۔ (3) ہم کھانا کھا رہے ہیں۔ (4) ہم سکول جا رہے ہیں۔ (5) مریم سچ بولتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2018ء

چھٹا پرچہ: انگلش

Q No-1: Translate into Urdu of the following.

(i) The period of waiting had come to close. His heart was overflowing with profound compassion for humanity. He had a pressing urge to eradicate wrong beliefs, social evils, cruelty and injustice. The moment had arrived when he was to be bestowed with Prophet-hood. One day, when he was in the cave of Hira, Hazrat Jibril (Gabriel) (AS) came and conveyed to him the following message of Allah Almighty.

(ii) The spirit of patriotism makes us stay alert in the wake of foreign invasion. In the history of Pakistan there are many instances when people laid their lives for defence of the country. In the wars of 1965,1971 and Kargil War, many brave soldiers gave their lives in an attempt to protect the homeland.

(iii) Her grandfather, Hazrat Abu Quhafaa was a disbeliever at that time. He was very old and had become blind. He said to her, "Asma, I think Abu Bakr has taken all the wealth, leaving you and children empty-handed and helpless. "At this, she instantly ran to a corner of the home. She gathered some pebbles and put them at the place where her father used to keep his money and jewels.

جواب ترجمہ: (i) انتظار کی گھڑیاں ختم ہونے کو آرہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل انسانیت سے گہری رحمدلی کے لیے بھرپور تھا۔ انہوں صلی اللہ علیہ وسلم نے غلط عقیدہ، معاشرتی برائیوں،

جھگڑوں اور ناانصافیوں کو آگے بڑھنے سے روکنے کے لیے جڑ سے اکھاڑ پھینکا۔ وہ وقت آ پہنچا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبر کے عہدے پر سرفراز کرنا تھا۔ ایک دن، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم غارِ حرام میں تھے حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور اللہ عزوجل کا درج ذیل پیغام پہنچایا۔

(ii) حب الوطنی کا جذبہ ہمیں بیرونی حملوں کے بعد ہوشیار بنا دیتا ہے۔ پاکستان کی تاریخ میں ایسی بہت سی مثالیں ہیں جب لوگوں نے اپنے ملک کے دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ 1965، 1971 کی جنگ اور کارگل جنگ میں بہت سے بہادر فوجیوں نے اپنی زندگیاں دے کر اپنے وطن کو بچانے کی کوشش/سعی کی۔

(iii) ان رضی اللہ عنہا کے دادا، حضرت ابو قحافہ رضی اللہ عنہ جو ابھی اس وقت ایمان نہیں لائے تھے وہ بہت بوڑھے تھے اور نابینا ہو چکے تھے۔ انہوں نے ان سے کہا: ''اسماء، میرا خیال ہے کہ ابو بکر ساری دولت لے گئے ہیں، تمہیں اور تمہارے بچوں کو خالی ہاتھ اور بے یار و مددگار چھوڑ دیا ہے۔'' اسی وقت فوراً وہ بھاگی ہوئی گھر کے کونے میں گئیں۔ انہوں نے کچھ پتھر اکٹھے کیے اور انہیں اس جگہ پر رکھ دیا جہاں سے ان کے والد محترم رکھی ہوئی رقم اور جواہرات استعمال کرتے تھے۔

Q No-2: Write essay of 150 words of the following.
(i) The Holy Quran. (ii) My jamia. (iii) A Picnic.

(i) The Holy Quran

I read many books. But I most like the Holy Quran. Allah Almighty sent the Holy Quran in Arabic because Arabs were not know any language exept Arabic. Allah عزوجل revealed the Holy Quran through Hazrat Jibril علیہ السلام to Last Prophet Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم. This book leads us in every field of life. It is the message of Allah عزوجل which the Last Prophet Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم Preached to whole humanity honesty.

This book deals us all the matter of life. Allah عزوجل revealed this book on Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم at the age of fourty when he was in cave of Hira. The first

revelation is "Read in the name of thy Lord who created, created man from a clot of blood, "Read and thy Lord is most bountiful, who taught the pen, taught man that wich he knew not."

I like the Holy Quran very much and the read it two time because it guide us.

(ii) My Jamia

I study in Jamia Nazamia, Lahore. It is an old high Jamia. It is situated near Lower Mall Police Station. It has a surrounding wall with two gates. It has many grassy plots and shady trees standing in rows along the paths and grounds. It has a large building consisting of 50 rooms. The rooms are electrified and airy. They have fans for summer. The office of the headmaster stands near the gate. About one hundred teachers work in this big school. It has three science laboratories, a staff room, a drawing room and a wonderful library room. The rooms are decorated with Islamic charts, puntual and industrious. They work hard in their classes. About five hundered students in it. It has many servants to look after it properly. I love my Jamia in which we are trained to lead a succesful life in future.

May my Jamia live long!

(iii) A Picnic

Last year we enjoyed a picnic in Jallo park. It was a rainy season when our class decided to enjoy a picnic. Our teacher agreed to our proposal. We hired a bus. We purchased some eatables and fruit. We reached the gate of the park. Our teacher purchased tickets for green grassy

plots, the trees and bushes all around were simply charming. We laughed and talked. We played and nan after one another. We enjoyed the sights of the park and lakes. We saw some wild animals and birds. They kept in naturul atmosphere. By this time we were feeling hungry. Our cook and two of our companions had cooked our meals. We enjoyed it heartly. We then played some games. We were now a bit tired. We enjoyed sizzling pakoras with hot tea in the afternoon. After this we packed our things and got into the bus. We enjoyed the return drive along the green canal band. We enjoyed every bit of our picnic. The other day our teacher ordered us to write a paragraph on our picnic. So how can we forget this picnic?

Q No-3: Write a letter to father to request him to send some extra fund.

or یا

Write an application to the principal of jamia for fee concession.

<u>Latter</u>

Examination Hall,

X.Y.Z.

september. 25,2018

Dear Father,

I am sorry I could not write to you earlier. My examination is drawing near and I have been preparing for it. You need not worry about my studies.

I have bought some helping books. Our teachers have

recommended them. They are really helpful. I have to pay hostel dues. Now I have run short of money. Kindly arrange to send me five hundered extra rupees to meet my needs. Whith best regards.

Your Loving Son,

X.Y.Z.

Application

The Principal,

Jamia Nazamia Lahore,

Lahore.

Dear sin,

Respectfully I beg to state that the marriage of my elder brother will take place on sunday next. I will have to help my parents in their domestic affairs. Therefore, I cannot attend the school for three days. I, therefore, request you kindly to allow me three days leave.

I shall be grandful to you.

Yours Obedienty,

X.Y.Z.

Roll No.15,

Calss 10th A.

Q No-4: Answer the following questions.

(i) What type of land Arabia is?

(ii) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(iii) For wich ability were the Arabs famous?

(iv) What was the first revelation?

(v) What should your first aid kit consist of?

(vi) What are the qualities of patriot?

(vii) When do you need to see a doctor?

(viii) How will you define patriotism?

Answers:

(i) Arabia is a land of unparalled charm and beauty with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a topical sun.

(ii) The Holy Quran sent in Arabic because Arabs did not know any other language exept Arabic.

(iii). The Arabs were femous for their remarkable memory and ability of eloquence.

(iv) The first revelation was: "Read in the name of thy Lord who created, created man from a clot of blood, Read and thy Lord is most bountiful, Who taught the pen, taught man that which he knew not:"

(v) A patriot loves his country and is always willing to sacrifice for it when the need arises.

(vi) Patriotism is defined as thus! Means love for motherland on devotion to one's country.

Q No-5: Translate into english of the following.

(1) ہم ورزش کر رہے ہیں۔ (2) عارف نے چائے پی۔ (3) ہم کھانا کھا رہے ہیں۔ (4) ہم سکول جا رہے ہیں۔ (5) مریم سچ بولتی ہے۔

Answer:

(i) We are doing excercise.

(ii) Arif took a tea.

(iii) We are eating meal.

(iv) We are going to school.

(v) Mariam speaks the truth.

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باكستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1440ھ 2019ء

پہلا پرچہ: قرآن وفقہ

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اول کے دونوں سوالات اور حصہ دوم سے کوئی دو سوال حل کریں۔

﴿حصہ اوّل......قرآن مجید﴾

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کوئی سی چار آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں؟ ۴×۱۰=۴۰

(i) وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَ اَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ فِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَ مَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۠

(ii) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ۠

(iii) اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۠

(iv) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا۠

(v) وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا۠

(vi) يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ۠

سوال نمبر 2: درج ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے کسی پانچ کے معانی تحریر کریں؟ ۵×۲=۱۰

(i) رِبِّيُّوْنَ، (ii) اَذِلَّةٌ، (iii) اَلْمَسْكَنَةُ، (iv) تَنْكِيْلًا، (v) بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ، (vi) اَلْغُرَابِ، (vii) اَلْغَآئِطِ، (viii) مَخْمَصَةٌ

﴿حصہ دوم......فقہ﴾

سوال نمبر 3: ثُمَّ الْمِيَاهُ عَلٰى خَمْسَةِ اَقْسَامٍ طَاهِرٌ وَّ مُطَهِّرٌ غَيْرُ مَكْرُوْهٍ وَّهُوَ الْمَاءُ الْمُطْلَقُ .

(i) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ ۲+۲=۴

(ii) پانی کی مذکورہ قسم کے علاوہ باقی اقسام کون کون سی ہیں؟ وضاحت کریں؟ ۱۲

(iii) استنجا کب سنت، کب واجب اور کب فرض ہوتا ہے؟ ۳×۳=۹

سوال نمبر 4: يُكْرَهُ لِلْمُتَوَضِّئِ سِتَّةُ اَشْيَاءَ الْاِسْرَافُ فِي الْمَاءِ وَالتَّقْتِيْرُ فِيْهِ وَضَرْبُ الْوَجْهِ بِهٖ وَالتَّكَلُّمُ بِكَلَامِ النَّاسِ...... الى آخره

(i) مذکورہ عبارت پر اعراب لگائیں؟ ۵

(ii) غسل کے فرائض کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نورالایضاح کی روشنی میں بیان کریں؟ ۱۰

(iii) کن چیزوں کے لیے غسل کرنا مستحب ہے؟ کوئی پانچ چیزیں لکھیں۔ ۵×۲=۱۰

سوال نمبر 5: (i) تیمم کا لغوی و اصطلاحی معنیٰ لکھیں؟ ۵

(ii) صحت تیمم کی شرائط کتنی اور کون کون سی ہیں؟ قلمبند کریں؟ ۱۰

(iii) نجاست مرئیہ اور غیر مرئیہ سے نجس ہونے والی چیز کو پاک کرنے کا طریقہ تحریر کریں؟ ۵×۲=۱۰

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (برائے طلباء) سال دوم 2019ء

پہلا پرچہ: قرآن وفقہ

﴿حصہ اوّل......قرآن مجید﴾

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں؟

(i) وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

(ii) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

(iii) اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ

بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ○

(iv) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا○

(v) وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا○

(vi) يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ○

جواب: ترجمہ آیات مبارکہ:

(i) اور تم کیوں کفر کرتے ہو حالانکہ تم پر اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول موجود ہے، اور جس نے اللہ کا سہارا لیا تو وہ ضرور سیدھی راہ دکھایا گیا۔

(ii) اے ایمان والو! اگر تم نے کفار کی پیروی کی تو وہ تمہیں الٹے پاؤں لوٹا دیں گے پھر ٹوٹا کھا کر تم پلٹ جاؤ گے۔

(iii) اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا، اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کر سکے۔ پس مومن کو چاہیے کہ محض اللہ پر بھروسہ کریں۔

(iv) اور جب انہیں کہا جائے تم اللہ کی اتاری ہوئی کتاب اور رسول کی طرف آؤ تو تم دیکھو گے کہ منافق لوگ تم سے منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں۔

(v) اور جب تمہیں کوئی کسی لفظ سے سلام کرے تو تم اس سے بہتر لفظ سے کہو یا وہی کہہ دو۔ بیشک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے۔

(vi) اے میری قوم! تم اس پاک زمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لیے لکھی ہے اور پیچھے نہ ہٹو کہ نقصان پر پلٹو گے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل الفاظ قرآنیہ کے معانی تحریر کریں؟

(i) رِبِّيُّوْنَ، (ii) اَذِلَّةٌ، (iii) اَلْمَسْكَنَةُ، (iv) تَنْكِيْلًا، (v) بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ، (vi) اَلْغُرَابُ، (vii) اَلْغَآئِطِ، (viii) مَخْمَصَةٌ

جواب: الفاظ قرآنیہ کے معانی:

(۱) اللہ والے، (۲) نخی، (۳) محتاجی، (۴) سخت، (۵) مضبوط قلعے، (۶) کوا، (۷) سخت زمین، (۸) بھوک

﴿حصہ دوم ...... فقہ﴾

سوال نمبر 3: ثُمَّ الْمِيَاهُ عَلٰى خَمْسَةِ أَقْسَامٍ طَاهِرٌ وَّ مُطَهِّرٌ غَيْرَ مَكْرُوْهٍ وَّهُوَ الْمَآءُ الْمُطْلَقُ .

(i) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ii) پانی کی مذکورہ قسم کے علاوہ باقی اقسام کون کون سی ہیں؟ وضاحت کریں؟

(iii) استنجا کب سنت، کب واجب اور کب فرض ہوتا ہے؟

جواب: (i) عبارت پر اعراب اور اس کا ترجمہ:

عبارت پر اعراب اوپر لگا دیے گئے ہیں جبکہ اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:

پھر پانیوں کی پانچ قسمیں ہیں: پاک اور پاک کرنے والا بغیر کراہت کے اور وہ مطلق پانی ہے۔

(ii) پانی کی باقی اقسام:

پانی کی باقی چار اقسام درج ذیل ہیں:

(i) پاک ہے اور پاک کرنے والا ہے مگر مکروہ ہے، یہ وہ پانی ہے جس سے بلی یا اس جیسے جانور نے پیا ہو اور وہ قلیل مقدار میں ہو۔

(ii) پاک ہے مگر پاک نہیں کرتا، یہ وہ پانی ہے جو حدث کو دور کرنے یا حصول ثواب کے لیے استعمال کیا گیا ہو مثلاً وضو ہونے کے باوجود ثواب کی نیت سے دوبارہ وضو کیا۔

(iii) پھل کا پانی: درخت اور پھل کے پانی سے وضو کرنا درست نہیں ہے اگرچہ نچوڑنے کے بغیر خود بخود نکلے۔ یہ زیادہ ظاہر قول کے مطابق ہے۔

(iv) آگ پر پکا ہوا پانی: ایسے پانی سے بھی وضو درست نہیں ہے کہ پکانے یا اس پر غیر کے غالب آنے کی وجہ سے اس کی طبیعت (مائع ہونا) ختم ہو جائے۔

(iii) استنجاء کی اقسام:

(۱) استنجاء اس نجاست سے سنت جو دو راستوں میں سے نکلے اور نکلنے کی جگہ سے تجاوز نہ کرے۔ (۲) اگر ایک درہم کا اندازہ تجاوز کر جائے تو پانی سے دور کرنا واجب ہے۔ (۳) اگر درہم سے زیادہ بڑھ جائے تو اس کا دھونا فرض ہے۔

سوال نمبر 4: يُكْرَهُ لِلْمُتَوَضِّئِ سِتَّةُ أَشْيَاءَ الْإِسْرَافُ فِي الْمَاءِ وَالتَّقْتِيْرُ فِيْهِ وَضَرْبُ الْوَجْهِ بِهٖ وَالتَّكَلُّمُ بِكَلَامِ النَّاسِ ...... الى آخره

(i) مذکو[illegible]ت پر اعراب لگائیں؟

(ii) غسل کے فرائض کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نورالایضاح کی روشنی میں بیان کریں؟
(iii) کن چیزوں کے لیئے غسل کرنا مستحب ہے؟ کوئی پانچ چیزیں لکھیں۔

جواب: (i) عبارت پر اعراب:

عبارت پر اعراب اوپر لگا دیے گئے ہیں۔

(ii) غسل کے فرائض:

صاحب نورالایضاح کے مطابق غسل کے گیارہ فرائض ہیں جو درج ذیل ہیں:
(۱) کلی کرنا، (۲) ناک میں پانی چڑھانا، (۳) تمام جسم کا ایک بار دھونا، (۴) شرمگاہ (قلفہ) کے اندرونی حصہ کو دھونا اگر دقت نہ ہو۔ (۵) ناف کے اندرونی حصہ کو دھونا، (۶) مرد کا اپنے گوندھے ہوئے بالوں کو اندر سے دھونا، (۷) جسم کے ایسے سوراخ کو اندر سے دھونا جو دوبارہ مل نہ گیا ہو۔ (۸) گھنی داڑھی، (۹) مونچھوں، (۱۰) اور ابروؤں کے نیچے جڑوں تک پانی پہنچانا۔ (۱۱) خارج فرج کو دھونا۔

(iii) جن امور کے لیئے غسل کرنا مستحب ہے:

سولہ (۱۶) امور کے لیے غسل کرنا مستحب ہے، وہ حسب ذیل ہیں:
(۱) جو شخص پاکیزگی کی حالت میں مسلمان ہوا۔ (۲) جو بچہ عمر کے لحاظ سے بالغ ہوا۔ (۳) جو شخص بیماری سے صحت یاب ہوا۔ (۴) نشتر لگوانے سے فراغت پر۔ (۵) مردے کو غسل دینے کے بعد۔ (۶) شب برأت میں۔ (۷) لیلۃ القدر ملنے پر شب قدر میں۔ (۸) مدینہ منورہ میں داخل ہونے سے قبل۔ (۹) قربانی کے دن مزدلفہ میں قیام کرنے کے لیے۔ (۱۰) مکہ معظمہ میں داخل ہونے سے قبل۔ (۱۱) طواف زیارت کے وقت۔ (۱۲) سورج گرہن کی نماز کے وقت۔ (۱۳) نماز استسقاء کی ادائیگی کے وقت۔ (۱۴) دشمن کے خوف کے وقت۔ (۱۵) سخت اندھیرا چھا جانے کے وقت۔ (۱۶) سخت آندھی کے وقت۔

سوال نمبر 5: (i) تیمم کا لغوی و اصطلاحی معنیٰ لکھیں؟
(ii) صحت تیمم کی شرائط کتنی اور کون کون سی ہیں؟ قلمبند کریں؟
(iii) نجاست مرئیہ اور غیر مرئیہ سے نجس ہونے والی چیز کو پاک کرنے کا طریقہ تحریر کریں؟

جواب: (i) تیمم کا لغوی و اصطلاحی معنیٰ:

تیمم کا لغوی معنیٰ قصد و ارادہ کرنا ہے جبکہ اصطلاح میں اس سے مراد دونوں ہاتھوں کی ایک ضرب پاک مٹی پر مار کر اپنے چہرے کا مسح کرنا اور دوسری ضرب لگا کر اپنے دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا ہے۔ تیمم امت مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات میں سے ہے۔ اس کی اصل یہ ارشاد ربانی ہے: فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا

(ii) تیمم کی شرائط:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2016ء میں ملاحظہ کریں۔

(iii) نجاست مرئیہ اور غیر مرئیہ سے نجس ہونے والی چیز کو پاک کرنے کا طریقہ:

نجاست کی دو اقسام ہیں: (۱) مرئیہ یعنی جو دکھائی دے۔ (۲) غیر مرئیہ یعنی جو دکھائی نہ دے۔ دونوں کا حکم الگ الگ ہے جو درج ذیل ہے:

دکھائی دینے والی نجاست سے ناپاک ہونے والی چیز خاص نجاست دور کر دینے سے پاک ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد اثر کا باقی رہنا کچھ نقصان نہیں دیتا جس کا دور کرنا دشوار ہو۔

دکھائی نہ دینے والی نجاست سے ناپاک ہونے والی چیز تین مرتبہ دھونے سے اور ہر بار نچوڑنے سے پاک ہوتی ہے۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1440ھ 2019ء

﴿دوسرا پرچہ: صرف﴾

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: سوال نمبر 4 لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

﴿حصہ اوّل...... علم الصیغہ﴾

سوال نمبر 1: مقدمه در تقسیم کلمه و اقسام آن، کلمه که لفظ موضوع مفرد را گویند بر سه قسم است فعل و اسم و حرف

(i) عبارت کا ترجمہ کر کے بتائیں کہ مصنف نے کلمہ کی تقسیم کرتے ہوئے فعل کو مقدم کیوں کیا؟ ۵+۵=۱۰

(ii) ثلاثی مجرد کے کون کون سے ابواب ہیں؟ علم الصیغہ کی ترتیب کے مطابق تحریر کریں؟ ۱۰

(iii) مہموز اور لفیف میں سے ہر ایک کی تعریف اور اقسام لکھیں؟ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر 2: (i) اسم ظرف کا قانون لکھ کر بتائیں کہ مصنف اور دیگر بعض صرفیوں کا مضاعف سے اسم ظرف کے بارے کیا اختلاف ہے؟ ۱۰

(ii) اسم فاعل (سَامِعٌ) اور صفت مشبہ (سَمِيْعٌ) میں کیا فرق ہے؟ ۱۰

(iii) ثلاثی مجرد کے مصادر کی نظم میں سے کوئی دس مصدر شعر کی صورت میں بیان کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 3: (i) اسم تفضیل اور اسم مبالغہ کی تعریف کر کے مثال سے وضاحت کریں؟ ۱۰

(ii) باب "تَمَفْعُلٌ" ملحق ہے یا نہیں؟ مصنف کا مؤقف مع دلیل بیان کریں؟ ۱۰

(iii) جُوَنٌ وَ مِيَرٌ والا قانون سپرد قلم کریں نیز قُلْنَ (صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معروف) کی تعلیل بیان کریں؟ ۵+۵=۱۰

﴿حصہ دوم...... خاصیات الابواب﴾

سوال نمبر 4: (i) نیچے دیے گئے خواص میں سے کوئی چار خواص کی تشریح و توضیح قلمبند کریں؟ ۴×۵=۲۰

موافقت، قطع ماخذ، تأذی، تخلیط، بلوغ، سلب ماخذ۔

(ii) درج ذیل میں سے کسی چار ابواب کا ایک ایک خاصہ مع مثال تحریر کریں (جو مذکورہ بالا خواص میں سے نہ ہو)؟ ۴×۵=۲۰

ضَرَبَ یَضْرِبُ، تفعیل، افعال، تفعُّل، تفاعُل، استفعال

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (برائے طلباء) سال دوم 2019ء

﴿دوسرا پرچہ: صرف﴾

حصہ اوّل......علم الصیغہ

سوال نمبر 1: مقدمه در تقسیم کلمه و اقسام آں، کلمه که لفظ موضوع مفرد را گویند بر سه قسم است فعل و اسم و حرف

(i) عبارت کا ترجمہ کرکے بتائیں کہ مصنف نے کلمہ کی تقسیم کرتے ہوئے فعل کو مقدم کیوں کیا؟

(ii) ثلاثی مجرد کے کون کون سے ابواب ہیں؟ علم الصیغہ کی ترتیب کے مطابق تحریر کریں؟

(iii) مہموز اور لفیف میں سے ہر ایک کی تعریف اور اقسام لکھیں؟

جواب: (i) ترجمہ عبارت:

مقدمہ کلمہ اور اس کی اقسام کے بیان میں ہے۔ کلمہ وہ لفظ ہے جو معنی مفرد کے لیے وضع کیا گیا ہے اور اس کی تین اقسام ہیں: (۱) فعل، (۲) اسم، (۳) اور حرف۔

فعل کو اسم پر تقدیم کی وجہ:

مذکورہ بالا عبارت میں کلمہ کی تقسیم میں فعل کو اسم سے مقدم کیا گیا ہے، دریافت طلب یہ بات ہے اس تقدیم کی وجہ کیا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ چونکہ علماء صرف فعل سے بحث کرتے ہیں، اس لیے اس عبارت میں فعل کو اسم پر مقدم کیا گیا ہے۔

(ii) ثلاثی مجرد کے ابواب:

ثلاثی مجرد کے کل ابواب چھ ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱- فَعَلَ یَفْعُلُ: ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ۔

۲- فَعَلَ یَفْعِلُ: ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

۳- فَعِلَ یَفْعَلُ: ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ۔

۴- فَعَلَ یَفْعَلُ: ماضی مفتوح العین اور مضارع بھی مفتوح العین جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ۔

ماضی مضموم العین اور مضارع بھی مضموم العین جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ۔

۵-فَعِلَ یَفْعَلُ: ماضی مکسور العین اور مضارع بھی مکسور العین جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ۔

۶-فَعِلَ یَفْعِلُ: ماضی مکسور العین اور مضارع بھی مکسور العین

(iii) مہموز کی تعریف واقسام: فا، ع، لام کلمہ کے مقابلہ میں

مہموز وہ کلمہ ہے جس کے فاء، عین یا لام کی جگہ میں ہمزہ ہو۔اس کی تین اقسام ہیں:

(i) مہموز الفاء: وہ کلمہ ہے جس کے فا کلمہ کی جگہ میں ہمزہ ہو جیسے: اَمَرَ۔

(ii) مہموز العین: وہ ہے جس کے عین کلمہ کی جگہ میں ہمزہ ہو جیسے: سَأَلَ۔

(iii) مہموز اللام: وہ کلمہ ہے جس کے لام کی جگہ میں ہمزہ ہو جیسے: قَرَأَ۔

لفیف کی تعریف اور اس کی اقسام:

لفظ "لفیف" لف سے بنا ہے جس کا معنیٰ ہے لپیٹنا، اصطلاح میں اس سے مراد وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف علت ہوں۔اس کی دو اقسام ہیں:

(i) لفیف مقرون: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف علت اکٹھے آجائیں جیسے طَوِیَ، طَیٌّ

(ii) لفیف مفروق: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف علت متفرق طور پر ہوں جیسے وَقَی، وَقْیٌ۔

سوال نمبر 2: (i) اسم ظرف کا قانون لکھ کر بتائیں کہ مصنف اور دیگر بعض صرفیوں کا مضاعف سے اسم ظرف کے بارے کیا اختلاف ہے؟

(ii) اسم فاعل (سَامِعٌ) اور صفت مشبہ (سَمِیْعٌ) میں کیا فرق ہے؟

(iii) ثلاثی مجرد کے مصادر کی نظم میں سے کوئی دس مصدر شعر کی صورت میں بیان کریں؟

جواب: (i) اسم ظرف بنانے کا قاعدہ:

مضارع مکسور العین اور مثال سے اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مَوْضِعٌ، مَیْسِرٌ اور مَضْرِبٌ۔ اگر مضارع مفتوح العین یا مضموم العین ہو یا ناقص واوی یا یائی ہو تو اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے: مَنْصَرٌ، مَفْتَحٌ، مَرْقًی اور مَدْعًی۔

مضاعف سے اسم ظرف کا مسئلہ:

جمہور صرفیوں کے مطابق مضاعف سے اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے یَمُدُّ سے مَمَدٌّ وغیرہ۔ مصنف کے نزدیک مضاعف سے اسم ظرف مَفْعِلٌ (مکسور العین) کے وزن پر آتا ہے جیسے: یَحِلُّ سے مَحِلٌّ۔

(ii) اسم فاعل اور صفت مشبہ میں فرق:

اسم فاعل (سَامِعٌ) اور صفت مشبہ (سَمِيْعٌ) میں فرق یہ ہے کہ لفظ سَامِعٌ ذات پر دلالت کرتا ہے جو بالفعل (عملاً) کسی بات کو سننے سے موصوف ہو۔ اس لیے اس کے بعد مفعول آ سکتا ہے جیسے سَامِعٌ كَلَامَكَ۔ اور سَمِيْعٌ اس ذات پر دلالت کرتا ہے جو سماعت سے بطور ثبوت موصوف ہو۔ اس کے ساتھ کسی چیز کے تعلق کا اعتبار نہیں ہوتا بلکہ اس میں کسی چیز کا عدم تعلق معتبر ہے۔ لہٰذا یوں کہنا: سَمِيْعٌ كَلَامَكَ درست نہیں ہے۔

(iii) ثلاثی مجرد کے دس مصادر:

مصنف علم الصیغہ نے ثلاثی مجرد کے مصادر کو نظم کی شکل میں بیان کیا ہے، چنانچہ دس مصادر کے بارے میں اشعار حسب ذیل ہیں:

از ثلاثی مجرد چهل و چار — وزن مصدر آمده ای ذی وقار

فَعْلٌ وَ فُعْلٰى فَعْلَةٌ فَعْلَانٌ بفتح — قَتْلٌ وَ دَعْوٰى رَحْمَةٌ لَيَّانَ بفتح

هم بخوان در چار مین فتح دوم — عین ثالث دان بفتح و کسر هم

سوال نمبر 3: (i) اسم تفضیل اور اسم مبالغہ کی تعریف کر کے مثال سے وضاحت کریں؟

(ii) باب "تَمَفْعُلٌ" ملحق ہے یا نہیں؟ مصنف کا موقف مع دلیل بیان کریں؟

(iii) جُوَنٌ وَ مِيَرٌ والا قانون سپرد قلم کریں نیز قُلْنَ (صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معروف) کی تعلیل بیان کریں؟

جواب: (i) اسم تفضیل اور اسم مبالغہ کی تعریف و مثال:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2014ء اور 2015ء میں ملاحظہ کریں۔

(ii) باب "تَمَفْعُلٌ" ملحق ہے یا نہیں:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2016ء میں ملاحظہ کریں۔

(iii) جُوَنٌ اور مِيَرٌ والا قانون:

ہمزہ مفردہ مفتوحہ کو ضمہ کے بعد واؤ سے اور کسرہ کے بعد یاء سے بدلنا جائز ہے جیسے جُوَنٌ مِيَرٌ اصل میں جُؤَنٌ اور مِئَرٌ تھے۔

قُلْنَ کی تعلیل:

یہ جمع مؤنث غائب ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ کا صیغہ ہے، واؤ الف سے تبدیل ہو کر التقاء ساکنین کے باعث گر گئی، معتل واوی ہونے کی وجہ یعنی اصل میں واؤ کے سبب فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا

تا کہ حذف واؤ پر دلالت کرے تو "قُلْنَ" ہو گیا۔

﴿حصہ دوم......خاصیات ابواب﴾

سوال نمبر 4:(i) نیچے دیے گئے خواص میں سے کوئی چار خواص کی تشریح وتوضیح قلمبند کریں؟

موافقت، قطع ماخذ، تأذی، تخلیط، بلوغ، سلب ماخذ

(ii) درج ذیل ابواب کا ایک ایک خاصہ مع مثال تحریر کریں (جو مذکورہ بالا خواص میں سے نہ ہو)؟

ضَرَبَ یَضْرِبُ، تفعیل، افعال، تفعل، تفاعل، استفعال

جواب:(i) خواص کی وضاحت:

موافقت: اس کا لغوی معنیٰ باہم ایک دوسرے کے مطابق ہونا ہے۔ یہاں اس سے مراد ایک باب کا دوسرے باب کے ہم معنیٰ ہونا ہے جیسے مَتَنَ زَیْدٌ عَمْرًوا ۔ یہ فعل ضَرَبَ اور نَصَرَ دونوں ابواب سے آتا ہے اور دونوں ابواب میں اس کا معنیٰ مشترک ہے۔

قطع ماخذ: فاعل کا ماخذ کو کاٹنا جیسے عَذَقَ الْغُلَامُ۔

تأذی: فاعل کا ماخذ سے تکلیف اٹھانا جیسے غَرَفَ الْاِبِلُ۔

تخلیط: فاعل کا مفعول کو ماخذ سے لیپنا جیسے سَیَّعَ زَیْدٌ الْحَائِطَ۔

بلوغ: کسی چیز کا ماخذ میں پہنچنا یا داخل ہونا، یا کسی چیز کا ماخذ کو پہنچنا جیسے اَصْبَحَ زَیْدٌ۔

سلب ماخذ: فاعل کا ماخذ کو دور کرنا جیسے مَخَّطَ زَیْدٌ۔

(ii) ابواب کا ایک ایک خاصہ اور اس کی مثال:

باب ضَرَبَ یَضْرِبُ: تعمل: اس کا ایک خاصہ تعمل ہے یعنی فاعل کا مفعول کو باندھنے کے کام لینا جیسے رَسَنَ الدَّابَّۃَ۔

باب تفعیل: اس باب کا ایک خاصہ اعطاء ماخذ ہے یعنی فاعل کا مفعول کو ماخذ دینا جیسے فَطَّرَ بَکْرٌ خَالِدًا۔

باب افعال: اس کا ایک خاصہ موافقت تفعیل یعنی باب افعال کا باب تفعیل کے مطابق ہونا جیسے اَبْکَرَ وَ بَکَّرَ زَیْدٌ۔

باب تفعل: اس کا ایک خاصہ ابتداء ہے یعنی ایسے معنیٰ میں آنا کہ مجرد میں ایسے معنیٰ میں استعمال نہ ہوا ہو جیسے تَکَلَّمَ مُوْسٰی۔

باب تفاعل: اس باب کا ایک خاصہ موافقت افعال ہے جیسے تَیَامَنَ بمعنیٰ اَیْمَنَ۔

باب استفعال: اس کا ایک خاصہ مطاوعت افعال ہے جیسے اَقَامَ الْاَبُ اِبْنَہٗ فَاسْتَقَامَ۔

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باكستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1440ھ 2019ء

﴿تیسرا پرچہ: نحو﴾

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

دونوں قسموں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

﴿حصہ اوّل ...... هداية النحو﴾

سوال نمبر 1: فَإِنْ قِيلَ قَدْ نُوقِضَ بِالنِّدَاءِ نَحْوُ يَا زَيْدُ قُلْنَا حَرْفُ النِّدَاءِ قَائِمٌ مَقَامَ أَدْعُوْ وَاطْلُبُ وَهُوَ الْفِعْلُ فَلَا نَقْضَ عَلَيْهِ۔

(i) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ ۵+۵=۱۰

(ii) اسم، فعل اور حرف میں سے ہر ایک کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟ ۴×۳=۱۲

(iii) کلام کتنی اور کون کون سی چیزوں سے مرکب ہو کر حاصل ہوتا ہے؟ ان کے علاوہ سے حاصل کیوں نہیں ہو سکتا؟ ۴+۴=۸

سوال نمبر 2: (i) معرب کی تعریف اور حکم بیان کر کے مثال سے وضاحت کریں؟ ۴+۳+۳=۱۰

(ii) مفرد منصرف صحیح، اسم منقوص اور اسماء ستہ مکبرہ کا اعراب (رفعی، نصبی اور جری حالت) بیان کریں؟ ۳+۳+۴=۱۰

(iii) فاطمة، ابراهيم، سقر، سعدان اور زفر منصرف ہیں یا غیر منصرف؟ وجہ ضرور لکھیں۔ ۵×۲=۱۰

سوال نمبر 3: (i) اسباب منع صرف کتنے اور کون کون سے ہیں؟ کس ایک سبب کی هداية النحو کی روشنی میں وضاحت کریں؟ ۵+۵=۱۰

(ii) تنازع الفعلين کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں؟ ۱۰

(iii) مفعول بہ کے فعل کو حذف کرنے کے وجوبی مقامات مع امثلہ بیان کریں؟ ۱۰

﴿حصہ دوم ...... شرح مائة عامل﴾

سوال نمبر 4: وهو اتصال الشیء بالشیء اما حقيقة نحو به داء واما مجازا نحو مررت بزيد۔

(i) مذکورہ عبارت کی ترکیب نحوی کریں؟ ۱۰

(ii) عبدالقاہر بن عبدالرحمٰن جرجانی کے مطابق عوامل نحو کی تعداد کتنی ہے؟ تفصیل بیان کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 5: الباء للمصاحبة...... والتعدية...... والظرفية......

(i) باء کے مذکورہ معانی کی مثالیں دے کر ان مثالوں کی ترکیب کریں؟ ۴×۳=۱۲

(ii) "اِلٰی" کن کن معانی کے لیے آتا ہے؟ نیز الٰی کا مابعد ماقبل کی جنس میں کب داخل ہوتا ہے اور کب داخل نہیں ہوتا؟ ۴+۴=۸

سوال نمبر 6: (i) حروف مشبہ بالفعل لکھ کر بتائیں کہ ان میں سے کون سا حرف کس معنی کے لیے آتا ہے؟ ۱۰

(ii) اگر جواب قسم جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ ہو تو اس کی ابتدا کن حروف کے ساتھ ہوتی ہے؟ تفصیل سے بیان کریں؟ ۵+۵=۱۰

☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (برائے طلباء) سال دوم 2019ء

﴿تیسرا پرچہ: نحو﴾

حصہ اوّل...... هداية النحو

سوال نمبر 1: فَإِنْ قِيلَ قَدْ نُوقِضَ بِالنِّدَاءِ نَحْوُ يَا زَيْدُ قُلْنَا حَرْفُ النِّدَاءِ قَائِمٌ مَقَامَ اَدْعُوْ وَاَطْلُبُ وَهُوَ الْفِعْلُ فَلَا نَقْضَ عَلَيْهِ .

(i) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ii) اسم، فعل اور حرف میں سے ہر ایک کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

(iii) کلام کتنی اور کون کون سی چیزوں سے مرکب ہو کر حاصل ہوتا ہے؟ ان کے علاوہ سے حاصل کیوں نہیں ہو سکتا؟

جواب: (i) عبارت پر اعراب اور ترجمہ:

عبارت پر اعراب اوپر لگا دیے گئے ہیں اور ترجمہ درج ذیل ہے:

پس اگر کہا جائے کہ بیشک تمہارا قاعدہ حرف نداء کے ساتھ ٹوٹ گیا جیسے یَا زَیْدُ؟ ہم نے کہا: حرف نداء اَدْعُوْ اور اَطْلُبُ کے قائمقام ہے تو اس سے ہمارا قاعدہ نہیں ٹوٹتا۔

(ii) اسم، فعل اور حرف کی وجہ تسمیہ:

اسم: یہ سُمُوٌّ سے بنا ہے جس کا معنیٰ "بلند" ہے، چونکہ یہ بھی اپنے مقابلوں یعنی فعل اور حرف سے بلند ہے کہ اس اکیلے سے جملہ بن جاتا ہے جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ (زید مسندالیہ اور مبتداء ہے جبکہ قَائِمٌ مسند بہ اور خبر ہے۔ مبتداء اور خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا) یہ جمہور کا مذہب ہے۔ بعض نحاۃ کا خیال ہے کہ اسم "وِسْمٌ" سے بنا ہے اور "وِسْـــمٌ" کا معنیٰ "علامت" کے ہیں، چونکہ یہ بھی اپنے مسمیٰ پر علامت ہوتا ہے، اس لیے اسے "اسم" کہا جاتا ہے۔ مگر یہ وجہ تسمیہ درست نہیں ہے، کیونکہ جس طرح اسم اپنے مسمیٰ پر علامت ہوتا ہے بالکل اسی طرح اس کے مقابل یعنی فعل اور حرف بھی اپنے مسمیٰ پر علامت ہوتے ہیں۔

فعل: فعل کی وجہ تسمیہ اس کا اصل ہے اور وہ "مصدر" ہے جو حقیقتاً کسی فاعل کا فعل ہوتا ہے جیسے ضَرْبٌ (مارنا)۔

حرف: حرف کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس کا معنیٰ ہے "طرف" چونکہ یہ بھی کلام میں ایک طرف واقع ہوتا ہے یعنی نہ مسند ہوتا ہے اور نہ مسندالیہ جبکہ کلام میں ان دونوں کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔

(iii) کلام کا حصول کس کس چیز سے ممکن ہے:

کلام کا حصول دو چیزوں سے ممکن ہو سکتا ہے: (۱) دو اسموں سے کہ ایک اسم کو مسند اور دوسرے کو مسند الیہ بنایا جائے جیسے زَیْدٌ قَــائِمٌ۔ (۲) ایک فعل اور ایک اسم سے کہ فعل کو مسند بنایا جائے اور اسم کو مسندالیہ جیسے قَامَ زَیْدٌ۔

چار صورتوں سے کلام حاصل نہیں ہو سکتا، جو حسب ذیل ہیں:

(i) ایک فعل اور ایک حرف سے، کیونکہ فعل مسند ہو سکتا ہے مگر حرف نہ مسند ہوتا ہے اور نہ مسندالیہ جبکہ کلام میں ان دونوں کا ہونا ضروری ہے۔

(ii) دو فعلوں سے، کیونکہ فعل مسند ہو سکتا ہے مگر مسندالیہ نہیں ہوتا۔

(iii) دو حرفوں سے، کیونکہ مسندالیہ اور مسند دونوں مفقود ہوں گے۔

(iv) ایک حرف اور ایک اسم سے، کیونکہ اسم کو مسند بنایا تو مسندالیہ کوئی نہیں ہوگا اور اگر مسندالیہ بنایا تو مسند نہیں ہوگا۔

سوال نمبر 2: (i) معرب کی تعریف اور حکم بیان کر کے مثال سے وضاحت کریں؟

(ii) مفرد منصرف صحیح، اسم منقوص اور اسماء ستہ مکبرہ کا اعراب (رفعی، نصبی اور جری حالت) بیان کریں؟

(iii) فَاطِمَةُ، اِبْرَاهِیْمُ، سَقَرَ، سَعْدَانٌ اور زُفَرُ منصرف ہیں یا غیر منصرف؟ وجہ ضرور لکھیں۔

جواب: (i) اسم معرب کی تعریف اور اس کا حکم:

تعریف: اسم معرب وہ ہے جو غیر کے ساتھ مرکب ہو اور مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت نہ رکھے۔ اس کا حکم یہ ہے کہ مختلف عوامل آنے کے ساتھ اس کا آخر (اعراب) تبدیل ہو جاتا ہے جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔

(ii) مفرد منصرف صحیح، اسم منقوص اور اسماء ستہ مکبرہ کا اعراب:

مفرد منصرف صحیح: اس کا اعراب رفع ضمہ لفظی کے ساتھ، نصب فتح لفظی کے ساتھ اور جر کسرہ لفظی کے ساتھ آتا ہے جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔

اسم منقوص: اس کا اعراب ہے رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتح لفظی کے ساتھ اور جر کسرہ تقدیری کے ساتھ جیسے جَاءَ الْقَاضِیْ، رَأَیْتُ الْقَاضِیَ، مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ۔

اسماء ستہ مکبرہ: ان کا اعراب آتا ہے: رفعہ واؤ لفظی کے ساتھ، نصب الف کے ساتھ اور جر یاء ماقبل مکسور کے ساتھ جیسے جَاءَنِیْ اَبُوْكَ، رَأَیْتُ اَبَاكَ، مَرَرْتُ بِأَبِیْكَ۔

(iii) منصرف یا غیر منصرف ہونے کی وضاحت:

فَاطِمَةُ: یہ غیر منصرف ہے، کیونکہ اس میں دو اسباب منع صرف موجود ہیں یعنی علم اور تانیث لفظی۔

اِبْرَاهِیْمُ: یہ غیر منصرف ہے، کیونکہ اس میں دو اسباب موجود ہیں یعنی عجمہ اور علم۔

سَقَرُ: یہ غیر منصرف ہے، کیونکہ اس میں تانیث معنوی اور علم دو سبب موجود ہیں۔

سَعْدَانٌ: یہ منصرف ہے خواہ اس میں الف نون زائدتان تو ہے لیکن اس کی تانیث فَعْلَانَةٌ کے وزن پر آتی ہے۔

سوال نمبر 3: (i) اسباب منع صرف کتنے اور کون کون سے ہیں؟ کس ایک سبب کی ھدایۃ النحو کی روشنی میں وضاحت کریں؟

(ii) تنازع الفعلین کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں؟

(iii) مفعول بہ کے فعل کو حذف کرنے کے وجوبی مقامات مع امثلہ بیان کریں؟

جواب: (i) اسباب منع صرف:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2015ء میں ملاحظہ کریں۔

(ii) تنازع الفعلین:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2016ء میں ملاحظہ کریں۔

(iii) مفعول بہ کے فعل کو حذف کرنے کے وجوبی مقامات:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2014ء میں ملاحظہ کریں۔

﴿حصہ دوم......شرح مائة عامل﴾

سوال نمبر 4: وهو اتصال الشيء بالشيء اما حقيقة نحو به داء واما مجازا نحو مررت بزيد.

(i) مذکورہ عبارت کی ترکیب نحوی کریں؟

(ii) عبدالقاہر بن عبدالرحمٰن جرجانی کے مطابق عوامل نحو کی تعداد کتنی ہے؟ تفصیل بیان کریں؟

جواب: (i) عبارت کی ترکیب نحوی:

هو ضمیر برائے واحد مذکر غائب مرفوع منفصل مرفوع محلاً مبتداء، اتصال مصدر مضاف، الشيء مفرد منصرف صحیح بہ اعراب لفظی مجرور ہوا جار کا، جار مجرور مل کر متعلق ہوا ظرف لغو اتصال کے، اتصال اپنے مضاف الیہ (فاعل) اور متعلق سے ملکر ممیز۔ اما تردیدیہ، حقیقة منصوب لفظاً معطوف علیہ، واؤ زائدہ اما حرف عطف مجازا منصوب لفظاً معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر تمیز، ممیز تمیز ملکر خبر ہوئی مبتداء کی، مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو مفرد منصرف جاری مجرٰی صحیح بہ اعراب لفظی، مرفوع لفظاً مضاف، داء مبتداء مؤخر، به جار مجرور کسی کے متعلق ہو کر خبر، مبتداء خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا، مضاف با مضاف الیہ خبر ہوئی مبتداء محذوف کی جو مثالہ ہے، مبتداء اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو مضاف مررت فعل بافاعل بزيد جار مجرور ملکر متعلق ہوا ظرف لغو "مررت" کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مجرور محلا ہو کر مضاف الیہ، نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتداء محذوف مثالہ کی، مبتداء اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(ii) شیخ عبدالقاہر الجرجانی کے مطابق عوامل نحوی کی تعداد:

شیخ عبدالقادر الجرجانی رحمہ اللہ تعالیٰ کے مطابق عوامل نحوی کی تعداد ایک سو ہے، ان کی دو اقسام ہیں: (۱) لفظی، (۲) معنوی۔ لفظی کی پھر دو قسمیں ہیں: (i) سماعی، (ii) قیاسی۔ ان میں سے اکانوے (۹۱) سماعی ہیں، سات قیاسی۔ پھر معنوی کی دو قسمیں ہیں۔ اس طرح کل عوامل نحو سو ہوئے۔

سوال نمبر 5: الباء للمصاحبة...... والتعدية...... والظرفية......

(i) باء کے مذکورہ معانی کی مثالیں دے کر ان مثالوں کی ترکیب کریں؟

(ii) "الی" کن کن معانی کے لیے آتا ہے؟ نیز الی کا مابعد ماقبل کی جنس میں کب داخل ہوتا ہے اور کب داخل نہیں ہوتا؟

جواب: (i) باء کے معانی اوران کی مثالیں اوران کی ترکیب:

الباء للمصاحبة نحو اشتريت الفرس بسرجه: الباء مبتداء، للمصاحبة مجرور جار ملکر کسی کے متعلق ہوکر خبر، مبتداء اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ نحو مضاف، اشتريت فعل با فاعل الفرس مفعول بہ بسرجه مضاف با مضاف الیہ مجرور ہوا جار، جار با مجرور متعلق ہوا ظرف لغو اشتريت، اشتريت فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ مجرور محلا ہوکر مضاف الیہ ہوا، نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتداء محذوف کی، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

الباء للتعدية نحو ذهبت بزيد: الباء مرفوع لفظاً مبتداء للتعدية مجرور جار ظرف مستقر کے متعلق ہوکر خبر، مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ نحو مضاف ذهبت فعل با فاعل بزيد جار مجرور ملکر ظرف لغو کے متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر مجرور محلا مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ خبر ہوئی مبتداء محذوف مثالہ کی، مبتداء اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

الباء للظرفية نحو زيد بالبلد: الباء مبتداء، للظرفية جار با مجرور ظرف مستقر کے متعلق ہوکر اور شبہ جملہ ہوکر خبر، مبتداء اور خبر ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔ نحو مضاف، زيد مبتداء، بالبلد مجرور جار ملکر متعلق ظرف مستقر کے، ظرف مستقر خبر ہوئی، مبتداء اور خبر ملکر جملہ اسمیہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتداء محذوف مثالہ کی، مبتداء اور خبر ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

(ii) اِلٰی کا مابعد ماقبل میں داخل ہونے یا نہ ہونے کا قاعدہ اور مثال:

اگر الٰی کا مابعد ماقبل کی جنس سے ہوتو وہ اس میں داخل ہوگا ورنہ نہیں مثلاً ارشاد ربانی ہے: فاغسلوا وجوهكم وايديكم الى المرافق۔ اس مثال میں مرافق' ایدی کا حصہ ہیں، لہٰذا وہ ان میں داخل ہیں یعنی بازوؤں اور کہنیوں کے دھونے کا حکم یکساں ہے۔

سوال نمبر 6: (i) حروف مشبہ بالفعل لکھ کر بتائیں کہ ان میں سے کون سا حرف کس معنی کے لیے آتا ہے؟

(ii) اگر جواب قسم جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ ہوتو اس کی ابتدا کن حروف کے ساتھ ہوتی ہے؟ تفصیل سے بیان کریں؟

جواب: (i) حروف مشبہ بالفعل اوران کا استعمال:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2016ء میں ملاحظہ کریں۔

(ii) جواب قسم جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ ہوتو ان کے آغاز والے حروف:

جواب قسم جملہ اسمیہ مثبتہ ہو تو اس کے شروع میں اِنَّ یا لام ابتدائیہ ہوگی جیسے: وَاللّٰہِ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ وَاللّٰہِ لَزَیْدٌ قَائِمٌ۔ اگر جواب قسم نافیہ ہو تو اس کے شروع میں ما، لا یا ان میں سے کوئی ہوگا مثلاً وَاللّٰہِ مَا زَیْدٌ قَائِمًا، وَاللّٰہِ لَا زَیْدٌ فِی الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو، وَاللّٰہِ اِنْ زَیْدٌ قَائِمٌ۔

اگر جواب قسم جملہ فعلیہ مثبتہ ہو تو اس کے شروع میں لام اور قد دونوں ہوں گے یا صرف لام مثلاً وَاللّٰہِ لَقَدْ قَامَ زَیْدٌ وَ وَاللّٰہِ لَاَفْعَلَنَّ کَذَا۔ اگر جواب قسم ماضی منفی ہو تو اس کے شروع میں ما ہوگی مثلاً وَاللّٰہِ مَا قَامَ زَیْدٌ۔ اگر جواب قسم فعل مضارع ہو تو اس کے شروع میں ما، لا یا لَنْ میں سے کوئی حرف ہوگا مثلاً وَاللّٰہِ مَا اَفْعَلَنَّ کَذَا، وَاللّٰہِ لَا اَفْعَلَنَّ کَذَا، وَاللّٰہِ لَنْ اَفْعَلَ کَذَا۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باكستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1440ھ 2019ء

چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

﴿حصہ اوّل......عربی ادب﴾

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟ ۱۰

(i) سیدنا ابوبکر الصديق، (ii) رسالة الصديق الى الصديق (بمناسبة تهنية عيد الفطر) والرد عليها

(ب) درج ذیل اجزاء میں سے کسی ایک کا ترجمہ کریں؟ ۱۰

(i) كان رسول الله صلى الله عليه وسلم منقطعا عن الخلق الى الله وقد حزن على ما وجد البشر عليه من الظلم والاثم والعبودية والضلال فانقطع الى ربه منفردا متقربا اليه في غار حراء فجآءه الملك باول وحي و عمره اربعون سنة قمرية وستة اشهر وثمانية ايام .

(ii) كان صلى الله عليه وسلم متوسط القامة ازهر اللون اجمل الوجه حسن الاذن جميل الثغر اسود الشعر افصح اللسان اكرم الناس اخلاقا و كيف لا وقد قال ربه عزوجل عن خلقه انك لعلى خلق عظيم وقال هو عن نفسه انما بعثت لاتمم مكارم الاخلاق ومحاسن الاعمال .

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے کسی دو اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) درج ذیل سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟ ۲×۵=۱۰

(i) ما ذا ارادت فاطمة من شقيقها طارق؟

(ii) من يخشى الله من عباده؟

(iii) ما اسم قرية حامد و محافظته؟

(iv) من هو خير الناس؟

(v) من هو اول الناس ايمانا و اسلاما؟

(ب) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟ ۵×۲=۱۰

المرضعة، الحواضر، الجواميس، العطلة، ادوات .

(ج) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟ ۵×۲=۱۰

(i) آپ صلی اللہ علیہ وسلم صادق وامین کے لقب سے مشہور تھے۔

(ii) ہمارے سکول میں سترا استاذ ہیں۔

(iii) تین شخصوں پر رحم کرو۔

(iv) بندر کی دم سوراخ میں پھنس گئی۔

(v) اخلاص سے ایمان مضبوط ہوتا ہے۔

﴿حصہ دوم ...... منطق﴾

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کوئی سے دو اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(i) تصور، تصدیق اور حکم کی تعریف کریں؟ ۵×۳=۱۵

(ii) معنی کی وحدت کے اعتبار سے لفظ مفرد کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں تفصیل سے بیان کریں؟ ۱۵

(iii) نوع، جنس اور عرض عام کی تعریف کر کے ہر ایک کی مثال دیں؟ ۵×۳=۱۵

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے کوئی سی پانچ اصطلاحات کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ ۵×۴=۲۰

(i) تمام مشترک، (ii) دلالت مطابقی، (iii) کلی، (iv) فصل قریب، (v) تباین (vi) سور، (vii) ممکنہ خاصہ

☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (برائے طلباء) سال دوم 2019ء

چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق

﴿حصہ اوّل ...... عربی ادب﴾

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل عنوانات پر عربی میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟

(i)سیدنا ابوبکر الصدیق، (ii)رسالة الصديق الى الصديق (بمناسبة تهنية عيد الفطر) والرد عليها

(ب)درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(i)كان رسول الله صلى الله عليه وسلم منقطعا عن الخلق الى الله وقد جزن على ما وجد البشر عليه من الظلم والاثم والعبودية والضلال فانقطع الى ربه منفردا متقربا اليه فى غار حراء فجآءه الملك باول وحى و عمره اربعون سنة قمرية وستة اشهر وثمانية ايام .

(ii)كان صلى الله عليه وسلم متوسط القامة ازهر اللون اجمل الوجه حسن الاذن جميل الثغر اسود الشعر افصح اللسان اكرم الناس اخلاقا وكيف لا وقد قال ربه عزوجل عن خلقه انك لعلى خلق عظيم وقال هو عن نفسه انما بعثت لاتمم مكارم الاخلاق ومحاسن الاعمال .

جواب:(الف)(i)سیدنا ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2016ء میں ملاحظہ کریں۔

(ii)رسالة الصديق الى الصديق (بمناسبة تهنية العيد الفطر)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۲۶رمضان المبارک/۱۴۴۰ھ

صديقى العزيز / عبدالرحمٰن

السلام عليكم و رحمة الله وبركاته...... وبعد:

فاجد فرصة حلول عيدالفطر المبارك لارسلك عن اطيب التمنيات راجياً من الله تعالى ان تعيده عليك مائة مرة ويجعله اعظم الاعياد بركة عليك وبشرى صادقة للاعياد القادمة وانت بالشرف والعزة والسرور واتمنى لك كمايتمنى الشاعر لصديقه قائلا

بعيد الفطر ذى البركات اهدى — لحضرتك الهناء مع السلام

وارجو ان يعود بكل عز — واقبال عليك بكل عام

صديقك المخلص:

احمد رضا

(ب) عربی عبارات کا ترجمہ:

(i) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے الگ ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو گئے۔ آپ غمزدہ ہو گئے انسانوں پر ہونے والے ظلم، گناہ، غلامی اور گمراہی کی وجہ سے، پس آپ تنہا غار حراء میں اپنے پروردگار کا قرب حاصل کرنے لگے۔ پس جب فرشتہ پہلی وحی لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس وقت آپ کی عمر مبارک چالیس سال، چھ ماہ اور آٹھ دن تھی۔

(ii) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میانہ قد، روشن رنگ والے، خوبصورت چہرے والے، حسین کانوں والے، چمکتے دانتوں والے، سیاہ بالوں والے، فصیح زبان والے، اخلاق کے اعتبار سے سب لوگوں سے حسین، آپ ایسا کیوں نہ ہوتے؟ جبکہ رب کائنات نے خود اعلان کر دیا تھا: اے محبوب! بیشک آپ اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر فائز ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا: بیشک میں اعلیٰ اخلاق اور اعمال صالحہ کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہوں۔

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے کسی دو اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) درج ذیل سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

(i) ما ذا ارادت فاطمة من شقيقها طارق؟

(ii) من يخشى الله من عباده؟

(iii) ما اسم قرية حامد و محافظته؟

(iv) من هو خيرُ الناس؟

(v) من هو اول الناس ايمانا و اسلاما؟

(ب) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

المرضعة، الحواضر، الجواميس، العطلة، ادوات

(ج) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

(i) آپ صلی اللہ علیہ وسلم صادق وامین کے لقب سے مشہور تھے۔

(ii) ہمارے سکول میں ستر استاذ ہیں۔

(iii) تین شخصوں پر رحم کرو۔

(iv) بندر کی دم سوراخ میں پھنس گئی۔

(v) اخلاص سے ایمان مضبوط ہوتا ہے۔

جواب: (الف) سوالات کے عربی میں جوابات:

(i) ارادت فاطمة من شقيقها طارق ان تشرح لي بيتا من الشعر الذی لا افهمه لان معلمة العربية بمدرستنا نقلت ولم تأت من تحل محلها حتى الآن ۔

(ii) انما يخشى الله من عباده العلماء

(iii) اسم قرية حامد "نوشهره" واسم محافظته "خوشاب" ۔

(iv) خير الناس من طال عمره و حسن عمله ۔

(v) اول الناس ايماناً و اسلاماً من النساء ام المؤمنين خديجة رضی الله عنها ومن الرجال ابوبكر رضی الله عنه ومن الصبيان علی رضی الله عنه ومن الموالی زيد بن حارثة رضی الله عنه ۔

(ب) الفاظ کے عربی جملے:

المرضعة: كانت حليمة السعدية مرضعة رسول الله صلى الله عليه وسلم

الحواضر: فقد كان عرب الحواضر يسترضعون اولادهم ويربونهم فی الوادی ۔

الجواميس: رأيت الجواميس فی القرية

العطلة: اليوم يوم العطلة

ادوات: الصدق والاخلاق من ادوات الفلاح

(ج) اردو جملوں کی عربی:

(i) كان صلى الله عليه وسلم مشهور اللقب الصادق والامين

(ii) فی مدرستنا سبعون معلمًا

(iii) ارحموا على ثلاثة اشخاص

(iv) تدلی ذنب القدر فی الشق

(v) يثبت الايمان بالاخلاص ۔

﴿حصہ دوم...... منطق﴾

سوال نمبر 3: درج ذیل اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(i) تصور، تصدیق اور حکم کی تعریف کریں؟

(ii) معنی کی وحدت کے اعتبار سے لفظ مفرد کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں تفصیل سے بیان کریں؟

(iii) نوع، جنس اور عرض عام کی تعریف کر کے ہر ایک کی مثال دیں؟

جواب: (i) تصور، تصدیق اور حکم کی تعریف:

تصور: وہ علم ہے جس میں حکم نہ پایا جائے جیسے: زَیْدٌ۔

تصدیق: وہ علم ہے جس میں حکم پایا جائے جیسے: زَیْدٌ قَائِمٌ۔

حکم: نسبة امر الی امر اخر ایجاباً او سلباً جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ، زَیْدٌ لَیْسَ بِقَائِمٍ۔

(ii) معنیٰ کی وحدت کے اعتبار سے لفظ مفرد کی اقسام:

معنیٰ کی وحدت کے اعتبار سے لفظ مفرد کی تین اقسام ہیں:

۱۔ علم: وہ لفظ مفرد ہے جس کا ایک معنیٰ ہو اور وہ معین و مشخص ہو مثلاً زَیْدٌ۔

۲۔ متواطی: یہ تواطؤ سے مشتق ہے جس کا لغوی معنیٰ پورا پورا صادق آنا ہے۔ اصطلاح میں اس سے مراد وہ لفظ مفرد ہے جس کا معنیٰ معین و مشخص نہ ہو اور وہ تمام افراد پر برابر برابر صادق آئے مثلاً انسان (جو زید، عمر، بکر وغیرہ پر برابر برابر صادق آتا ہے)

۳۔ مشکک: اس کا لغوی معنیٰ ہے شک میں ڈالنے والا۔ اصطلاح میں اس سے مراد وہ لفظ مفرد ہے جس کا معنیٰ معین نہ ہو بلکہ کثیر افراد پر صادق آئے اور سب پر برابر برابر صادق نہ آئے بعض پر اعلیٰ طور پر اور بعض پر ادنیٰ طور پر صادق آئے جیسے اسود اور ابیض وغیرہ۔

(iii) نوع، جنس اور عرض عام کی تعریف و امثلہ:

جواب حل شدہ پرچہ جات بابت 2014ء میں ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر 4: درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

(i) تمام مشترک، (ii) دلالت مطابقی، (iii) کلی، (iv) فصل قریب، (v) تباین (vi) سور، (vii) ممکنہ خاصہ

جواب: اصطلاحات کی تعریفات و امثلہ:

تمام مشترک: وہ لفظ مفرد جو کثیر المعانی اور ہر ایک معنیٰ کے لیے وہ ابتداءً الگ الگ وضع کیا گیا ہو مثلاً لفظ "عین" اس کی ابتداء وضع الگ الگ معانی کے لیے کی گئی ہے یعنی چشمہ، عینک، گھٹنا، سورج وغیرہ۔

دلالت مطابقی: وہ دلالت لفظیہ وضعیہ ہے جس میں لفظ اپنے پورے معنیٰ موضوع لہ پر دلالت کرے جیسے انسان بول کر "حَیَوَانٌ نَاطِقٌ" مراد لینا۔

کلی: وہ مفہوم ہے جس کا صدق کثیر افراد پر تجویز کرنا ممتنع نہ ہو مثلاً انسان۔

فصل قریب: وہ فصل ہے جو ماہیت کو جنس قریب کے مشارکات سے جدا کر دے مثلاً ناطق انسان کے لیے۔

تباین: وہ نسبت ہے جو دو کلیوں کے مابین پائی جائے یعنی پہلی کلی دوسری کے تمام افراد پر صادق نہ آئے

اور دوسری پہلی کلی کے تمام افراد پر صادق نہ آئے جیسے انسان اور پتھر۔

سور: اس سے مراد وہ لفظ ہے جس کے ذریعے افراد کی مقدار یعنی کلیت اور جزئیت کو بیان کیا جائے۔

یہ لفظ "سور البلد" سے ماخوذ ہے، جس طرح شہر کی فصیل شہر کو احاطہ میں لیے ہوئے ہوتی ہے اسی طرح یہ لفظ بھی تمام افراد کا احاطہ کیے ہوئے ہوتا ہے۔

ممکنہ خاصہ: وہ قضیہ موجہہ جس میں موضوع کے لیے محمول کی جانب موافق ومخالفت دونوں کے ضروری نہ ہونے کا حکم کیا گیا ہو جیسے کل انسان ضاحك بالامکان الخاص، لا شیء من الانسان بضاحك بالامکان الخاص۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1440ھ 2019ء

پانچواں پرچہ: حساب

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر:۱۰۰

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: (i) درج ذیل فی صد کو کسروں میں تبدیل کریں؟ ۴×۴=۱۶

65%، 48%، 75%، 95%

(ii) خالی جگہ پر کریں؟ ۴

۱- a:b میں a کو...... کہتے ہیں۔

۲- a:b میں b کو...... کہتے ہیں۔

۳- زکوٰۃ کی شرح...... ہے۔

۴- قدرتی ذرائع سے پیداوار پر عشر کی شرح...... ہے۔

سوال نمبر 2: (i) اگر ایک سکول میں کل طلبہ کا 4/5 چھٹی پر ہوں تو ہر سو میں کتنے طلبہ چھٹی پر تھے؟ ۱۰

(ii) اگر ایک سکول کے طلبہ میں 45% لڑکیاں ہوں تو لڑکے کتنے فی صد ہوں گے؟ ۱۰

سوال نمبر 3: (i) نسبت کو آسان شکل میں لکھیں؟ ۲.۵×۴=۱۰

2/5:1/3، 5/6:7/10، 4/5:3/4، 3/5:2/3

(ii) اگر a:b=2:3 ہو تو 6a:5b معلوم کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 4: (i) اگر کپڑے کے 15 جوڑوں کی قیمت 6750 روپے ہو تو 4050 روپے میں کتنے جوڑے خریدے جا سکتے ہیں؟ ۱۰

(ii) 14 گائے 63 کلوگرام چارہ 18 دنوں میں کھاتی ہیں 28 دن میں 770 کلوگرام چارہ کتنی گائیں کھائیں گی؟ ۱۰

سوال نمبر 5: (i) 500000 روپے زکوٰۃ کی رقم معلوم کریں؟ ۱۰

(ii) قدرتی ذرائع سے پیدا شدہ چاول کی فصل مالیتی 600000 روپے پر عشر معلوم کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 6: (i) ایک بائیسکل کی قیمت 3500 روپے ہے اگر سیلز ٹیکس کی شرح 16% ہو تو ایسے 50 بائیسکلوں کی قیمت پر سیلز ٹیکس معلوم کریں؟ ۱۰

(ii) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کریں؟ ۴×۲.۵=۱۰

1.39، 1.25، 0.9، 0.5

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (برائے طلباء) سال دوم 2019ء

پانچواں پرچہ: حساب (ریاضی)

سوال نمبر 1: (i) درج ذیل فی صد کو کسروں میں تبدیل کریں؟

65%، 48%، 75%، 95%

(ii) خالی جگہ پر کریں؟

۱- a:b میں a کو...... کہتے ہیں۔

۲- a:b میں b کو...... کہتے ہیں۔

۳- زکوۃ کی شرح...... ہے۔

۴- قدرتی ذرائع سے پیداوار پر عشر کی شرح...... ہے۔

جواب: (i)

95%=95/100 = 19/20 Ans

75%= 75/100 = 3/4 Ans

48%= 48/100 = 12/25 Ans

65%= 65/100= = 13/20 Ans

(ii) ۱- اینٹی سی ڈینٹ، ۲- کانسی کوئنٹ

۳- اڑھائی فیصد (2.5%)، ۴- دس فیصد (10%)

سوال نمبر 2:(i) اگر ایک سکول میں کل طلبہ کا 4/5 چھٹی پر ہوں تو ہر سو میں کتنے طلبہ چھٹی پر تھے؟
(ii) اگر ایک سکول کے طلبہ میں 45% لڑکیاں ہوں تو لڑکے کتنے فی صد ہوں گے؟

جواب:(i) حل:

ہر سو میں چھٹی پر طلبہ کی تعداد = 4/5x100
=4x20
=80
پس ہر سو میں سے 80 طلبہ چھٹی پر تھے۔

(ii) حل:

سکول کے طلبہ میں لڑکیوں کی فی صد تعداد = 45%
لڑکوں کی فی صد تعداد = (100-45)%
=55% Ans

سوال نمبر 3:(i) نسبت کو آسان شکل میں لکھیں؟
2/5:1/3، 5/6:7/10، 4/5:3/4، 3/5:2/3
(ii) اگر a:b=2:3 ہو تو 6a:5b معلوم کریں؟

جواب:(i)

2/5:1/3= 2/5x1/3= 5:6 Ans

5/6:7/10= 5/6x7/10= 50:42= 25:21 Ans

4/5:3/4= 4/5x3/4= 16:15 Ans

3/5:2/3= 3/5x2/3= 10:9 Ans

(ii)

a:b=2:3 یعنی a=2, b=3
اس لیے 6a:5b=6x2:5x3
=12:15

=12/3:15/3

=4:5

پس 6a:5b=4:5

سوال نمبر 4:(i) اگر کپڑے کے 15 جوڑوں کی قیمت 6750 روپے ہو تو 4050 روپے میں کتنے جوڑے خریدے جا سکتے ہیں؟

(ii) 14 گائے 63 کلوگرام چارہ 18 دنوں میں کھاتی ہیں 28 دن میں 770 کلوگرام چارہ کتنی گائیں کھائیں گی؟

جواب:(i)

جوڑے	:	قیمت
15	:	6750
X	:	4050

6750:4050::15:X

X=4050x15/6750

X=9

جواب: 9 جوڑے

(ii) حل:

دن: چارا: گائے

14:63:18

X:770:28

28:18::14:X

63 : 770

X=18x770x14/28x63

Ans=110 گائے

سوال نمبر 5:(i) 500000 روپے زکوۃ کی رقم معلوم کریں؟

(ii) قدرتی ذرائع سے پیدا شدہ چاول کی فصل مالیتی 600000 روپے پر عشر معلوم کریں؟

جواب:(i) حل:

رقم=5,00,000 روپے

زکوٰۃ کی شرح=2.5%

=2.5x1/100=25/10x1/100

=25/1000

زکوٰۃ کی رقم=5,00,000x25/1000روپے

=500x25

روپے=12,500

(ii)حل:

قدرتی ذرائع سے چاول کی فصل ملتی=600000روپے

عشر کی شرح=10%

کل شرح=10x600000/100

Ans=60000روپے

سوال نمبر 6:(i) ایک بائیسکل کی قیمت 3500 روپے ہے اگر سیلز ٹیکس کی شرح 16% ہو تو ایسے 50 بائیسکلوں کی قیمت پر سیلز ٹیکس معلوم کریں؟

(ii) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کریں؟

1.39،1.25،0.9،0.5

جواب:(i)حل:

ایک بائیسکل کی قیمت=3500روپے

شرح ٹیکس=16%روپے

ایک بائیسکل پر ٹیکس=16%x3500

=16x1/100x3500

=560روپے

50 بائیسکلوں کی قیمت=50x560=28,000روپے

(ii)

0.5=5/10x100% =50% Ans

0.9= 9/10x100% =90% Ans

1.25= 125/100x100%= 125% Ans

1.39=139/100x100%= 139% Ans

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک - سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1440ھ 2019ء

چھٹا پرچہ: انگلش

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

Note: Attempt all the qestions?

Q NO 1.Translate into Urdu (any two) 15+15=30

(i) The Final word about the saviour of mankind goes to the Holy Quran: "O Praphet ! surely, we have sent you as witness and as a bearer of good news and as a warner.

(ii) The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (RA). Hazrat Asma (RA) rendered wasful servies in this regard. She prepared food for this jouney.

(iii) we all need help at times in our lives. Sometimes we may have accidents and may get hurt. When we are injured or suddenly become unwell. We need someone to help us.

Q NO 2: Write an assay of 150 words on any one of the followings? 20

(i) My Madrasa (ii) My Best Book (iii) Union is Strenth

Q NO 3: Write a letter to your father for money (Or) Write an application to the principal for leave of urgent piece of work? 10

Q NO 4: Complete missing letters? (any five) 5x2=10

1. ne.....d, 2.St.....p, 3.Lo.....e, 4.Nati.....n, 5.Gr.....t.

6.Cu ture. 7.Q ality

Q NO 5: Change as directed ?(any five) 5x2=10

(i) Ali had cow. (present Indefinite Tense)

(ii) I love my brother. (Make interrogative.)

(iii) You do not tell a lie. (Make positive)

(iv) People like it. (Make negative)

(v) I saw a lion. (Make internagtive)

(vi) He will help you. (Change into Past Indefinite)

(vii) He goes for a walk daily. (Make negative)

Q NO 6: Translate into English ? (any five) 5x4=20

۱- آج سخت گرمی ہے۔

۲- وہ بھوکے تھے۔

۳- ہم سب مسلمان ہیں۔

۴- احمد دلیر سپاہی ہے۔

۵- گھوڑا وفادار جانور ہے۔

۶- وہ بڑی خوبصورت ہے۔

۷- میں صبح سویرے اٹھتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (برائے طلباء) سال دوم 2019ء

چھٹا پرچہ: انگلش

Q NO 1.Translate into Urdu ? (any two)

(i) The Final word about the saviour of mankind goes to the Holy Quran: "O Praphet ! surely, we have sent you as witness and as a bearer of good news and as a warner.

(ii) The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (RA). Hazrat Asma (RA)

rendered wasful servies in this regard. She prepared food for this jouney.

(iii) we all need help at times in our lives. Sometimes we may have accidents and may get hurt. When we are injured or suddenly become unwell. We need someone to help us.

Ans:

(i) نوع انسانی کے نجات دہندہ کے بارے میں آخری الفاظ قرآن پاک میں یہ ہیں۔ "اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے تمہیں بھیجا ہے گواہ بنا کر، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔

(ii) اس سفر کی تیاری حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر پر کی گئی۔ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس سلسلے میں کارآمد خدمات سرانجام دیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس سفر کے لیے ضروری انتظامات کیے اور کھانا تیار کیا۔

(iii) ہم سب کو اپنی زندگیوں میں کبھی کبھار مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ کبھی ہمیں حادثات پیش آ سکتے ہیں اور کبھی ہمیں چوٹیں آ سکتی ہیں۔ جب ہم زخمی ہوتے ہیں یا اچانک بیمار ہو جاتے ہیں، تو ہمیں ضرورت ہوتی ہے کہ کوئی ایسا شخص ہماری مدد کرے۔

Q NO 2: Write assay of 150 words of the followings?

(i) My Madrasa (ii) My Best Book (iii) Union is Strenth

Ans:

(i) My Madrasa

I study in the Jamia Nizamia Rizvia Sheikhupura. He is situated outside the ciry. It has three gates and a long boundary wall. It is L-shaped. It has three big grassy grounds and one small grassy ground where the students paly games. It has a big mosque at the design of Shahi Mosque Lahore where students offer prayers. It has more than one hundered big rooms. All the rooms are airy and ventilated. It has a big Library which is about 17,000 books. About 1200 students reads in our Jamia. Fourty teachers work in our

Jamia. They are all able. Due to their hard work our Jamia shows hundered percent results every year. Our head master is Polife man but he is a man of principle. Under his mangement the Jamia is making progress an all fields.

(ii) My Best Book

I have read many books but the book I like most is the Holy Quran. It means the most widely read book. Its author is not human being. Allah is its Author. He sent this book to the Holy Prophet Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم through an angle in parts. The companions of the Holy Prophet Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم collected the parts on which verses were written such as leather, leaves of trees, stones etc. They learned them.

The Holy Quran has thirty chapters and 114 Suras. In this Holy book describes every matter of life. It is last book of Allah عزوجل. It leads us in every fiels of life. It is that book which most widely read in the world. I like it very much so, I recife it two times in a day.

(iii) Union is Strenth

Once there was a farmer. He has three sons. They always quavel to each other every time. The farmer was worried about them. One day an idea came to him. He called all his sons. He said them brough the some sticks from the forest. When they brought. He said them to broke them collectively. They could not broke this bundle. Then he said them open it and broke one by one. They broke them very easily. The

farmer said that "O, my dear sons when there were in a bundle you could not broke them and when they are separak you easily broken them. He advised them O, My Sons, When you lived togeather no any body can trouble you and when you are individual, any body can trouble you easily. Their sons impressed by this. They promised their father, now they lived togeather and not quarrel to each other because Union is Strenth.

Q NO 3: Write a letter to your father for money (Or) Write an application to the principal for leave of urgent piece of work.

Ans: Letter

Examination Hall,
City A.B.C
June 27,2019

My dear father,

Assalam-o-Alaikum. I am fine and I hope that you will also be fine. You will be happy to know that I stood first in my class. I hage spent my Pocket money on new books, note books and a party in this respect. I shall be gratful if you send me two thousand rupees for the payment of hostel dues.

Thank You
Your Loving Son.
X.Y.Z

or

Application

To,

The Principal,

Jamia Nizamia Rizvia

Sheikhupura,

Sir,

I beg to say that I am student of 10th class. I cannot came to school tody. I have urgent piece of work at home. Kindly grant me leave for one day.

I thankful to you for this favour.

Yours Obediently,

X.Y.Z.

Q NO 4: Complete the missing letters.

1. ne......d, 2.St......p, 3.Lo......e, 4.Nati......n, 5.Gr......t, 6.Cu......ture, 7.Q......ality

Ans: 1.e, 2.e, 3.v, 4.o, 5.ea, 6.L, 7.u

Q NO 5: Change as directed

(i) Ali had cow. (present Indefinite Tense)

(ii) I love my brother. (Make interrogative.)

(iii) You do not tell a lie. (Make positive)

(iv) People like it. (Make negative)

(v) I saw a lion. (Make internagtive)

(vi) He well help you. (Change into Past Indefinite)

(vii) He goes for a walk daily. (Make negative)

Ans:

(i) Ali has a cow.

(ii) Do I love my brother.

(iii) You tell a lie.

(iv) People do not like it.

(v) Did I saw a lion.

(vi) He helped you.

(vii) He does not go for a walk daily.

Q NO 6. Translate into English.

۱۔ آج سخت گرمی ہے۔

۲۔ وہ بھوکے تھے۔

۳۔ ہم سب مسلمان ہیں۔

۴۔ احمد دلیر سپاہی ہے۔

۵۔ گھوڑا وفادار جانور ہے۔

۶۔ وہ بڑی خوبصورت ہے۔

۷۔ میں صبح سویرے اٹھتا ہوں۔

Ans:

۱-It is very hot today.

۲- They were hungry.

۳-We are all muslim.

۴-Ahmaed is a brave solder.

۵-Horse is a faithful animal.

۶-She is very beautiful.

۷-I get up early in the morning.

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1441ھ 2020ء

پہلا پرچہ: قرآن وفقہ

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اوّل کے دونوں سوالات اور حصہ دوم سے کوئی دو سوال حل کریں۔

حصہ اوّل: قرآن مجید

سوال نمبر۱: درج ذیل میں سے کوئی سی چار آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں؟ ۴×۱۰=۴۰

(i) فِيهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ

(ii) تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ○

(iii) اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○

(iv) وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ○

(v) وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ○

(vi) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○

سوال نمبر۲: درج ذیل الفاظ قرآنیہ سے پانچ کے معانی تحریر کریں؟ ۵×۲=۱۰

(i) غَافِلٌ (ii) فَرِيْقًا (iii) اَعْدَآءً (iv) وُجُوْهٌ (v) الْاَدْبَار (vi) اَلْخَيْرَات (vii) صِرٌّ (viii) مُسَوِّمِيْنَ

حصہ دوم: فقہ

سوال نمبر۳: والغلبة فی مخالطة الجامدات باخراج الماء عن رقته و سیلانه ولا یضر

تغير اوصافه كاها بجامد كز غفران وفاكهة و ورق شجر .

(i) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ ۸+۷=۱۵

(ii) مائع چیزوں کے پانی میں مل جانے کی صورت میں غلبہ کا اعتبار کیسے ہوگا اس بارے میں صاحب کتاب کا ضابطہ تفصیلاً لکھیں؟ ۱۰

سوال نمبر ۴: الوضوء على ثلاثة اقسام الاول فرض على المحدث للصلوة ولصلوة الجنازة والثانی واجب للطواف بالكعبة والثالث مندوب

(i) مذکورہ عبارت پر اعراب لگائیں اور جن چیزوں کے لیے وضو مستحب ہے ان میں سے کوئی پانچ تحریر کریں؟ ۵+۵=۱۰

(ii) نور الایضاح کی روشنی میں کوئی پانچ وضو کے مکروہات لکھیں نیز وضو کو توڑنے والی پانچ چیزیں بیان کریں؟ ۵+۵=۱۰

(iii) حیض اور نفاس کی کم از کم مدت تحریر کریں؟ ۵

سوال نمبر ۵: (i) نماز کے فرض ہونے کی شرطیں کتنی اور کون کون سی ہیں؟ نیز پانچوں نمازوں کے اوقات تحریر کریں؟ ۵+۱۰=۱۵

(ii) محدث، جنبی، غیر عاقل بچہ، عورت اور فاسق کی اذان کا حکم لکھیں، نیز اذان کے جواب کا طریقہ بیان کریں؟ ۵+۵=۱۰

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت ۲۰۲۰ء

پہلا پرچہ: قرآن وفقہ

﴿حصہ اوّل: قرآن مجید﴾

سوال نمبر ۱: درج ذیل آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں؟

(i) فِيهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ

(ii) تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ○

(iii) اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ

يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

(iv) وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝

(v) وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ۝

(vi) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

جواب: ترجمہ آیات

(i) اس میں روشن نشانیاں ہیں' مقام ابراہیم ہے۔ جو آدمی اس میں داخل ہوتا ہے' وہ امن والا بن جاتا ہے اور اللہ ہی کے لیے لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض ہے' جو اس تک جانے کی استطاعت رکھتے ہیں۔

(ii) یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں' جو ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جہاں والوں کے لیے زیادتی کا ارادہ نہیں کرتا اور اللہ ہی کے لیے ہر وہ چیز ہے' جو آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے اور تمام معاملات اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

(iii) سوائے اس کے نہیں ہے کہ توبہ صرف اللہ کے ذمہ کرم میں ہے۔ ان لوگوں کے لیے جو جہالت کی وجہ سے برے کام کرتے ہیں' پھر وہ جلدی سے توبہ کرتے ہیں' تو اللہ تعالیٰ ان کی توبہ قبول کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ علم و حکمت والا ہے۔

(iv) اور اگر وہ اپنی جانوں پر ظلم کرلیں' پھر وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوں۔ وہ اللہ سے بخشش طلب کریں' پھر رسول بھی ان کے لیے بخشش طلب کریں۔ وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے۔

(v) جو شخص کسی مومن کو عمداً قتل کر دیتا ہے' تو اس کی سزا جہنم ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی اس پر لعنت ہے۔ اور اس نے اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(vi) اے لوگو! بے شک رسول تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق لے کر آئے' تم ایمان لاؤ۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر تم نے انکار کیا' تو اللہ ہی کے لیے جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے۔

سوال نمبر ۲: درج ذیل الفاظ قرآنیہ کے معانی تحریر کریں؟

(i) غَافِلٌ (ii) فَرِيْقًا (iii) اَعْدَآءً (iv) وُجُوْهٌ (v) الْاَدْبَارُ (vi) الْخَيْرَاتُ (vii) صُـ

(viii) مُسَوِّمِيْن

جواب: الفاظ قرآنیہ کے معانی

(i) غفلت برتنے والا (ii) جماعت/گروہ (iii) دشمن (iv) چہرے/سامنے (v) پشتیں (vi) نیکیاں (vii) چرچراتا (viii) نشان والے۔

حصہ دوم: فقہ

سوال نمبر۳: وَالْغَلَبَةُ فِيْ مُخَالَطَةِ الْجَامِدَاتِ بِاِخْرَاجِ الْمَاءِ عَنْ رِقَّتِهٖ وَ سَيَلَانِهٖ وَلَا يَضُرُّ تَغَيُّرُ اَوْصَافِهٖ كُلِّهَا بِجَامِدٍ كَزَعْفَرَانٍ وَّفَاكِهَةٍ وَّ وَرَقِ شَجَرٍ۔

(i) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ii) مائع چیزوں کے پانی میں مل جانے کی صورت میں غلبہ کا اعتبار کیسے ہوگا اس بارے میں صاحب کتاب کا ضابطہ تفصیلاً لکھیں؟

جواب: (i) اعراب بر عبارت اور ترجمہ:

اعراب اوپر لگا دیے گئے ہیں اور ترجمہ حسب ذیل ہے:

ٹھوس چیزوں کے پانی میں مل جانے کی صورت میں غیر کا غلبہ اس وقت ہوگا جب پانی پتلا نہ رہے اور نہ ہی جاری ہو سکے۔ کسی ٹھوس کے پانی میں مل جانے سے اس کے تمام اوصاف کا بدل جانا وضو کے جواز کو نہیں روکتا، جیسے زعفران، پھل اور درخت کے پتے مل جائیں۔

(ii) غلبہ کے اعتبار کے حوالے سے ضابطہ:

مائع چیز کی تین صورتیں ہیں، یا تو اس کے تین اوصاف ہوں گے یعنی رنگ، بو اور ذائقہ، یا دو وصف ہوں گے، یا کوئی بھی وصف نہیں ہوگا۔ اگر پانی میں ملنے والے مائع کے تین وصف ہوں، مثلاً سرکہ کہ اس کا اپنا رنگ، ذائقہ اور بو ہے، تو ایسی صورت میں دیکھا جائے گا۔ دو وصف ظاہر ہوئے، تو پانی مغلوب اور سرکہ غالب ہوگا اور وضو ناجائز ہوگا۔ اگر ایک ہی وصف ظاہر، تو وضو جائز ہوگا، لیکن ایسی چیز کے مل جانے کی صورت میں جس میں دو وصف پائے جاتے ہیں۔ ایک وصف کے ظاہر ہونے سے وہ چیز غالب اور پانی مغلوب ہوگا اور وضو جائز ہوگا۔ مثلاً دودھ کا رنگ اور ذائقہ ہے، لیکن بو نہیں، لہٰذا پانی اور دودھ مل جائیں، تو دیکھا جائے گا۔ دودھ کا رنگ اور ذائقہ دونوں ظاہر ہوں، تو دودھ غالب اور وضو ناجائز ہوگا ورنہ نہیں، لیکن ایسی مائع چیز جس کا کوئی وصف نہیں مثلاً مستعمل پانی کہ اس کا اپنا رنگ، بو اور ذائقہ نہیں ہوتا۔ اگر مطلق پانی میں مل جائے، تو وزن کا اعتبار ہوگا، مطلق پانی زیادہ ہو، تو وضو جائز ہے اور مستعمل زیادہ ہو، تو ناجائز ہوگا۔

سوال نمبر۴: اَلْوُضُوْءُ عَلٰى ثَلَاثَةِ اَقْسَامٍ اَلْاَوَّلُ فَرْضٌ عَلَى الْمُحْدِثِ لِلصَّلٰوةِ وَلِصَلٰوةِ الْجَنَازَةِ وَالثَّانِيْ وَاجِبٌ لِلطَّوَافِ بِالْكَعْبَةِ وَالثَّالِثُ مَنْدُوْبٌ

(i) مذکورہ عبارت پر اعراب لگائیں اور جن چیزوں کے لیے وضو مستحب ہے ان میں سے کوئی پانچ تحریر کریں؟

(ii) نورالایضاح کی روشنی میں کوئی پانچ وضو کے مکروہات لکھیں نیز وضو کوتوڑنے والی پانچ چیزیں بیان کریں؟

(iii) حیض اور نفاس کی کم از کم مدت تحریر کریں؟

جواب: (i) وہ امور جن کے لیے وضو مستحب ہے:

(۱) سونے کے لیے وضو کرنا (۲) نیند سے بیدار ہونے کے بعد وضو کرنا (۳) ہمیشہ باوضو رہنے کے لیے وضو کرنا (۴) وضو پر وضو کرنا (۵) غیبت کے بعد (۶) چغلی کھانے کے بعد (۷) برے اشعار کہنے کے بعد۔

(ii) مکروہات وضو:

(۱) پانی میں اسراف کرنا (۲) ضرورت سے کم پانی استعمال کرنا (۳) پانی چہرے پر زور سے مارنا (۴) دنیوی گفتگو کرنا (۵) بغیر عذر کے دوسرے سے مدد لینا (۶) تین بار نئے پانی سے سر کا مسح کرنا۔

(iii) حیض اور نفاس کی کم از کم مدت:

حیض اس خون کو کہا جاتا ہے جو عاقلہ بالغہ عورت کو ہر ماہ شرم گاہ سے آتا ہے۔ اس کی کم از کم مدت تین دن ہے۔ نفاس اس خون کو کہا جاتا ہے جو بچے کی پیدائش کے بعد عورت کو شرم گاہ سے آتا ہے۔ اس کی کم از کم کوئی مدت متعین نہیں ہے۔

سوال نمبر۵: (i) نماز کے فرض ہونے کی شرطیں کتنی اور کون کون سی ہیں نیز پانچوں نمازوں کے اوقات تحریر کریں؟

(ii) محدث، جنبی، غیر عاقل بچہ، عورت اور فاسق کی اذان کا حکم لکھیں، نیز اذان کے جواب کا طریقہ بیان کریں۔

جواب: (i) نماز فرض ہونے کی شرائط:

نماز فرض ہونے کی ستائیس شرائط ہیں:

(۱) جسم، جگہ اور کپڑوں کا پاک ہونا (۲) ستر عورت (۳) قبلہ رخ ہونا (۴) وقت کا ہونا (۵) نیت کرنا (۶) تکبیر تحریمہ کہنا۔

پانچوں نمازوں کے اوقات:

(۱) فجر کا وقت طلوع فجر سے لیکر طلوع آفتاب تک ہے۔

(۲) ظہر کا وقت زوال کا وقت ختم ہونے سے لیکر اصلی سایہ کے علاوہ ہر چیز کا سایہ ڈبل ہونے تک ہے۔

(۳) عصر کا وقت ظہر کا وقت ختم ہونے سے لیکر غروب آفتاب تک ہے۔

(۴) مغرب کا وقت غروب آفتاب سے لیکر شفق کے غروب ہونے تک ہے۔

(۵) نماز عشاء کا وقت نماز مغرب کا وقت ختم ہونے سے لیکر طلوع فجر تک ہے۔

(ii) محدث، جنبی، غیر عاقل، بچہ، عورت اور فاسق کی اذان کا حکم:

محدث، جنبی، غیر عاقل بچہ، عورت اور فاسق کا اذان پڑھنا مکروہ ہے۔ تاہم وقت کی قلت کے پیش نظر محدث (بے وضو) اذان پڑھ سکتا ہے، مگر اس کی عادت بنانا درست نہیں ہے۔

اذان کے جواب دینے کا طریقہ:

جونہی موذن اذان کا آغاز کرے، تو سامع اپنے تمام کاموں سے رک جائے، جواب کی نیت سے موذن کے الفاظ دہراتا رہے۔ مگر "حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ" اور "حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ" کے جواب میں "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ" کہے گا۔ فجر کی اذان میں "اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ" کے جواب میں "صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ" یا "مَا شَآءَ اللهُ" کے الفاظ کہے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1441ھ 2020ء

دوسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: سوال نمبر ۱ لازمی ہے۔ باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

حصہ اوّل: علم الصیغہ

سوال نمبر ۱: فعل آنکہ دلالت کند بر معنی مستقل با یکے از ازمنہ ثلثہ ماضی و حال و استقبال چوں ضرب و یضرب و اسم آنکہ دلالت کند بر معنی مستقل نہ با یکے از ازمنہ ثلثہ چوں رجل و ضارب و حرف آنکہ دلالت کند بر معنی غیر مستقل۔

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور اسم و فعل میں سے ہر ایک کی دو دو مثالیں ذکر کرنے کی وجہ تحریر کریں؟ ۷+۳=۱۰

(ب) معنی و زمانہ کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں مع تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟ ۱۰

(ج) صاحب علم الصیغہ نے اقسام حروف کے اعتبار سے اسم و فعل کی چار قسمیں بیان کی ہیں آپ ان کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟ ۱۰

سوال نمبر ۲: (الف) حروف ناصبہ کا لفظی و معنوی عمل بیان کریں نیز بتائیں کہ حروف ناصبہ میں سے اصل کون سا حرف ہے؟ ۷+۳=۱۰

(ب) جحد کا معنی بیان کریں نیز "لَمْ" اور "لَمَّا" میں فرق کی وضاحت کریں؟ ۵+۵=۱۰

(ج) نون ثقیلہ کا ما قبل کتنے صیغوں میں مفتوح، کتنے میں مکسور، کتنے میں مضموم اور کتنے میں الف ہوتا ہے؟ تحریر کریں؟ ۱۰

سوال نمبر ۳: (الف) اسم فاعل اور صفت مشبہ میں فرق کی وضاحت مثال دے کر کریں؟ ۱۰

(ب) "اِنَّا قَلَّ" اصل میں کیا تھا کس قانون کے تحت کس طرح یہ "اناقل" بنا؟ بیان کریں؟ ۱۰

(ج) واو و یائے متحرک بعد فتحہ الف شود بشروط......

علم الصیغہ میں مذکورہ شروط تحریر کرنے کے بعد قاعدہ کی تشریح و توضیح قلمبند کریں؟ ۱۰

حصہ دوم: خاصیات ابواب

سوال نمبر۴: نیچے دیے گئے خواص میں سے کوئی سے چار خواص کی تشریح وتوضیح قلمبند کریں؟ ۴×۵=۲۰

اتخاذ، تدریج، الباس ماخذ، تحول، تعمل، صیرورت

(ب) درج ذیل میں سے کسی چار ابواب کا ایک ایک خاصہ مع مثال تحریر کریں (جو مذکورہ بالا خواص میں سے نہ ہو)؟ ۴×۵=۲۰

سَمِعَ يَسْمَعُ، كَرُمَ يَكْرُمُ، مَفَاعَلَةٌ، اِفْتِعَالٌ، اِنْفِعَالٌ، اِفْعِلَالٌ

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت ۲۰۲۰ء

دوسرا پرچہ: صرف

﴿حصہ اوّل: علم الصیغہ﴾

سوال نمبر۱: فعل آنکہ دلالت کند بر معنی مستقل با یکے از ازمنہ ثلثہ ماضی وحال واستقبال چوں ضَرَبَ وَيَضْرِبُ واسم آنکہ دلالت کند بر معنی مستقل نہ با یکے از ازمنہ ثلثہ چوں رَجُلٌ وَ ضَارِبٌ وحرف آنکہ دلالت کند بر معنی غیر مستقل۔

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور اسم وفعل میں سے ہر ایک کی دو دو مثالیں ذکر کرنے کی وجہ تحریر کریں؟

(ب) معنی وزمانہ کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟

(ج) صاحب علم الصیغہ نے اقسام حروف کے اعتبار سے اسم وفعل کی چار قسمیں بیان کی ہیں آپ ان کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟

جواب: (الف) ترجمہ عبارت:

فعل وہ ہے، جو معنی مستقبل معنی پر دلالت کرے۔ تینوں زمانوں ماضی، حال اور یا مستقبل میں سے کوئی زمانہ اس میں پایا جائے، جیسے ضَرَبَ اور يَضْرِبُ۔ اسم وہ کلمہ ہے مستقل معنی پر دلالت کرے اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے رَجُلٌ اور ضَارِبٌ۔ حرف وہ کلمہ ہے، جو غیر مستقل معنی پر دلالت کرے۔

اسم اور فعل کی دو دو مثالیں ذکر کرنے کی وجہ:

اسم کی دو اقسام ہیں: (۱) غیر مشتق (۲) مشتق ۔ پہلی مثال رَجُلٌ غیر مشتق کی دی ہے اور دوسری مثال ضَارِبٌ مشتق کی ہے۔

فعل کی بھی دو اقسام ہیں: فعل ماضی (۲) فعل مضارع ۔ پہلی مثال ضَرَبَ فعل ماضی کی دی ہے اور دوسری مثال یَضْرِبُ فعل مضارع کی دی ہے۔

(ب) معنی اور زمانہ کے اعتبار سے فعل کی اقسام

معنی اور زمانہ کے اعتبار سے فعل کی تین اقسام ہیں:

(۱) فعل ماضی: وہ فعل ہے جس میں گزشتہ زمانہ پایا جائے جیسے ضَرَبَ ۔

(۲) فعل حال: وہ فعل ہے جس میں موجودہ زمانہ پایا جائے جیسے یَضْرِبُ ۔

(۳) فعل مستقبل: وہ فعل ہے جس میں آنے والا زمانہ پایا جائے جیسے یَضْرِبُ ۔

(ج) اقسام حروف کے لحاظ سے اسم اور فعل کی چار اقسام:

اقسام حروف کے لحاظ سے اسم اور فعل کی چار اقسام ہیں:

(۱) صحیح:

وہ اسم یا فعل ہے، جس کے فا، عین، یا لام کلمہ کی جگہ میں ہمزہ، حرف علت اور ایک جنس کے دو حروف نہ ہوں، جیسے ضَرَبَ ضَرْبٌ۔

(۲) مہموز:

وہ اسم اور فعل ہے جس کے فاء، عین یا لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو، جیسے اَمْرٌ اور اَمَرَ ۔ سَئَلَ اور سُئْلٌ ۔ قَرَأَ اور قَرْأٌ ۔

(۳) معتل:

وہ اسم اور فعل ہے جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں کوئی حرف علت ہو جیسے وَعَدَ اور وَعْدٌ ۔ قَوْلٌ اور قَالَ ۔ دَعْوٌ اور دَعَا ۔

(۴) مضاعف:

وہ اسم اور فعل ہے جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں ایک جنس کے دو حروف ہوں، جیسے مَدٌّ اور مَدَّ ۔ زِلْزَالٌ اور زَلْزَلَ ۔

سوال نمبر ۲: (الف) حروف ناصبہ کا لفظی و معنوی عمل بیان کریں نیز بتائیں کہ حروف ناصبہ میں سے

اصل کون سا حرف ہے؟

(ب) جحد کا معنی بیان کریں نیز "لَمْ" اور "لَمَّا" میں فرق کی وضاحت کریں؟

(ج) نون ثقیلہ کا ماقبل کتنے صیغوں میں مفتوح، کتنے میں مکسور، کتنے میں مضموم اور کتنے میں الف ہوتا ہے؟ تحریر کریں؟

جواب: (الف) حروف ناصبہ کا لفظی اور معنوی عمل:

حروف ناصبہ چار ہیں:

(۱) اَنْ (۲) لَنْ (۳) کَیْ (۴) اِذَنْ۔

ان حروف کو ناصبہ کہا جاتا ہے۔ یہ فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں اور ان کا لفظی عمل ایک ہی ہے کہ فعل مضارع کے پانچ صیغوں کے آخر میں نصب دیتے ہیں۔ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم۔ سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتے ہیں۔ تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر اور واحد مؤنث حاضر۔ دو صیغوں میں کوئی عمل نہیں کرتے یعنی جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں۔

ان کے معنوی عمل کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(i) اَنْ: یہ فعل مضارع کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ یعنی قِیَامَكَ۔

(ii) لَنْ: یہ فعل مضارع کو مستقبل منفی اور تاکید کے معنی کے ساتھ کر دیتا ہے جیسے لَنْ یَّضْرِبَ

(iii) کَیْ: یہ پہلے جملہ کی وجہ بیان کرنے کے لیے آتا ہے جیسے اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ

(iv) اذن: یہ وقت کے لیے آتا ہے۔ اِذَا جِئْتَنِیْ اِذَنْ اُکْرِمَكَ۔

حروف ناصبہ میں سے اصل:

حروف ناصبہ میں سے "اَنْ" اصل ہے۔ باقی فروع ہیں۔

(ب) جحد کا معنی ومفہوم:

لفظ "جحد" کا لغوی معنی "انکار" کرنا ہے۔ لفظ "لَمْ" جب فعل مضارع پر داخل کیا جائے، تو اسے نفی جحد بلم کہتے ہیں جیسے لَمْ یَضْرِبْ۔

"لَمْ" اور "لَمَّا" میں فرق

"لَمْ" اور "لَمَّا" میں دو فرق ہیں:

(i) "لَمْ" زمانہ ماضی میں مطلق نفی کے لیے آتا ہے اور لَمَّا متکلم کی گفتگو کے زمانہ تک کی نفی کے لیے آتا ہے۔ (ii) "لَمْ" کے بعد فعل کو حذف کرنا جائز نہیں ہے، جب کہ "لَمَّا" کے بعد فعل کو حذف کرنا جائز ہے۔

(ج) نون ثقیلہ کے ماقبل حرف کی حالت

(i) پانچ صیغوں میں نون ثقیلہ کا ماقبل مفتوح ہوتا ہے۔ صیغہ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم۔

(ii) ایک صیغہ میں نون ثقیلہ کا ماقبل مکسور ہوتا ہے۔ یعنی صیغہ واحد مؤنث حاضر میں۔ یہ کسرہ اس بات کو بتاتا ہے کہ یہاں یاء حذف ہوئی ہے۔

(iii) دو صیغوں میں نون ثقیلہ کا ماقبل مضموم ہوتا ہے' صیغہ جمع مذکر غائب اور صیغہ جمع مذکر حاضر۔ یہ ضمہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ یہاں واؤ حذف ہوئی ہے۔

(iv) چھ صیغوں میں نون ثقیلہ کے ماقبل سکون یعنی الف ہوتا ہے۔ تثنیہ مذکر غائب' تثنیہ مؤنث غائب، جمع مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر اور جمع مؤنث حاضر۔ یاد رہے جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے دونوں صیغوں میں الف فاصلہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر۳: (الف) اسم فاعل اور صفت مشبہ میں فرق کی وضاحت مثال دے کر کریں؟

(ب) "اِثَّاقَلَ" اصل میں کیا تھا کس قانون کے تحت کس طرح یہ "اِثَّاقَلَ" بنا؟ بیان کریں؟

(ج) واو و یائے متحرک بعد فتحہ الف شود بشروط......

علم الصیغہ میں مذکورہ شروط تحریر کرنے کے بعد قاعدہ کی تشریح و توضیح قلمبند کریں؟

جواب: (الف) اسم فاعل اور صفت مشبہ میں فرق:

صفت مشبہ وہ اسم ہے' جو کام کرنے والے پر دلالت کرے، یہ ثلاثی مجرد سے فاعل کے وزن پر آتا ہے۔

صفت مشبہ وہ اسم ہے' جو کسی ذات کے معنی مصدری کے ساتھ بطور ثبوت موصوف ہونے پر دلالت کرتا ہے' جب کہ اسم فاعل اس پر بطور حدوث موصوف ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صفت مشبہ ہمیشہ لازم آتی ہے، اگرچہ فعل متعدی سے آئے۔

(ب) "اِثَّاقَلَ" کا اصل:

"اِثَّاقَلَ" دراصل باب تفاعل سے فعل ماضی واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔ تاء کو فاء کلمہ کی جنس کیا۔ پھر تاء کو ثاء میں ادغام اور ابتداء بالساکن سے بچنے کے لیے شروع میں ہمزہ وصل بڑھا دیا' تو اِثَّاقَلَ ہوگیا۔ اس کا قانون درج ذیل ہے: قانون ہر باب تفعل اور تفاعل کا فاء کلمہ تاء ثاء، جیم، داخل، ذال، زاء، سین، شین، صاد، ضاد، طاء اور ظاء میں سے کوئی حرف ہو' تو تائے تفعل اور تفاعل کو فاء کلمہ سے بدل کر ادغام کرتے ہیں اور ماضی اور امر میں ہمزہ وصل لاتے ہیں۔

(ج) قاعدہ کی وضاحت:

واوٗ اور یاء متحرک ہوں، ان کا ماقبل مفتوح ہو، واوٗ اور یاء کو ساکن کر کے انہیں الف سے بدلنا واجب ہے جیسے قَوْلٌ سے قَالَ اور بَیْعٌ سے بَاعَ۔

اس قانون کی سات شرائط ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) واوٗ اور یاء فاء کلمہ میں نہ ہوں۔

(۲) لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔

(۳) تثنیہ کے الف سے پہلے نہ ہوں۔

(۴) مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔

(۵) یائے مشدد اور نون تاکید سے پہلے نہ ہوں۔

(۶) اس کلمہ میں رنگ اور عیب کے معانی ہوں۔

(۷) وہ کلمہ فعلان کے وزن پر نہ ہو۔

جب یہ تمام شروط پائی جائیں گی تب یہ قانون جاری ہوگا۔

حصہ دوم: خاصیات ابواب

سوال نمبر۴: نیچے دیے گئے خواص میں سے کوئی سے چار خواص کی تشریح و توضیح قلمبند کریں؟

اتخاذ، تدریج، الباس ماخذ، تحول، تعمل، صیرورت

(ب) درج ذیل میں سے کسی چار ابواب کا ایک ایک خاصہ مع مثال تحریر کریں (جو مذکورہ بالا خواص میں سے نہ ہو)؟

سَمِعَ یَسْمَعُ، کَرُمَ یَکْرُمُ، مُفَاعَلَۃٌ، اِفْتِعَالٌ، اِنْفِعَالٌ، اِفْعِلَالٌ

جواب: (الف) اصطلاحات کی وضاحت:

(۱) اتخاذ:

اس کی چند صورتیں بنتی ہیں:

(i) ماخذ کو اختیار کرنا جیسے تَحَرَّزَ مِنْہُ (اس نے اس سے پناہ لی)

(ii) ماخذ میں لینا جیسے تَأَبَّطَ الْحَجَرَ (اس نے پتھر کو بغل میں لیا)

(iii) کسی چیز کو ماخذ بنانا جیسے تَوَسَّدَ الْحَجَرَ (اس نے پتھر کو تکیہ بنایا)

(۲) تدریج:

فاعل کا کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے ضَمَّسَ زَیْدٌ (زید نے آہستہ آہستہ چبایا)

(۳)الباس ماخذ:

کسی کو ماخذ پہنانا جیسے جَلَّلْتُ الدَّابَّةَ (میں نے جانور کو جل پہنائی)

(۴)تحول:

فاعل کا عین ماخذ یا مثل ماخذ ہو جانا جیسے جَنَبَتِ الرِّیْحُ (ہوا عین جنوبی ہوگئی)

(۵)تعمل:

فاعل کا ماخذ کو کام میں لانا جیسے رَسَنَ الدَّابَّةَ (اس نے جانور کو لگام پہنائی)

(۶)صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہونا جیسے رَوَّضَ الْمَکَانُ (جگہ لالہ زار بن گئی)

(ب)ابواب کی خصوصیات:

(۱)سَمِعَ یَسْمَعُ:

طلبہ: ملنا اور صلح سازی کرنا قَطِرْتُ بَعِیْرًا (میں نے اونٹ کو تار کول ملا)

(۲)کَرُمَ یَکْرُمُ

لزوم: یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے۔ کَرُمَ زَیْدٌ۔

(۳)مُفَاعَلَةٌ

موافقت افعال: کام کی موافقت و مطابقت جیسے ضَاعَفْتُهُ (میں نے اسے دوگنا کیا)

(۴)افتعال

ابتداء: مزید فیہ کا ایسے معنی کے لیے آنا جس میں اس کا مجرد استعمال نہ ہوا ہو جیسے اِحْتَجَرَ (اس نے سوراخ بنایا)

(۵)انفعال

لزوم: فعل کا لازم ہو کر استعمال ہونا جیسے اِنْصَرَفَ (وہ پھرا)

(۶)افعلال

لزوم: فعل کا لازم استعمال ہونا جیسے اِحْمَرَّ (وہ سرخ ہوا)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم) (برائے طلباء) الموافق سنة 1441ھ 2020ء

تیسرا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

دونوں قسموں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں۔

حصہ اوّل: ہدایۃ النحو

سوال نمبر ۱: وَحَدُّ الْفِعْلِ كَلِمَةٌ تَدُلُّ عَلٰى مَعْنًى فِيْ نَفْسِهَا دَلَالَةً مُقْتَرِنَةً بِزَمَانٍ ذٰلِكَ الْمَعْنٰى كَضَرَبَ يَضْرِبُ اِضْرِبْ وَ عَلَامَتُهُ اَنْ يَصِحَّ الْاِخْبَارُ بِهٖ لَا عَنْهُ

(i) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ ۵+۵=۱۰

(ii) فعل کی تعریف میں موجود قیود کے فوائد تحریر کریں نیز فعل کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟ ۱۰+۵=۱۵

(iii) خط کشیدہ کی تشریح وتوضیح قلمبند کریں؟ ۵

سوال نمبر ۲: (i) غیر منصرف کی تعریف، اسباب منع صرف اور غیر منصرف کا حکم تحریر کریں؟ ۳+۴+۳=۱۰

(ii) عدل تحقیقی اور عدل تقدیری کی تعریف کریں نیز بتائیں کہ عدل کس سبب کے ساتھ جمع ہو سکتا ہے اور کس کے ساتھ نہیں؟ ۶+۴=۱۰

(iii) اَرْقَمُ، زَيْنَبُ، شَتَرَ، عَبْدُ اللهِ اور سُكْرَانُ منصرف ہیں یا غیر منصرف؟ وجہ ضرور لکھیں۔ ۵×۲=۱۰

سوال نمبر ۳: (i) مؤنث حقیقی کی تعریف کریں نیز فاعل مؤنث حقیقی ہو تو کب فعل مذکر لایا جائے گا اور کب مؤنث؟ وضاحت کریں۔ ۴+۶=۱۰

(ii) فاعل کو مفعول پر مقدم کرنا کب واجب ہوتا ہے؟ نیز مفعول کو فاعل پر جوازاً مقدم کرنے کی صورت تحریر کریں؟ ۵+۵=۱۰

(iii) ہدایۃ النحو کی روشنی میں اسماء منصوبہ کے نام لکھیں نیز بتائیں کہ "لَا عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا فِي الْكِيْسِ" کس کی مثال ہے؟ ۶+۴=۱۰

حصہ دوم: شرح مائۃ عامل

سوال نمبر۴: اعلم ان العوامل فی النحو علی ما الفه الشیخ الامام افضل علماء الانام عبدالقاهر بن عبدالرحمن الجرجانی سقی الله ثراه وجعل الجنة مثواه مائة عامل لفظية و معنوية

(i) مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی ترکیب نحوی کریں؟ ۵+۵=۱۰

(ii) حروف جارہ حروف عاملہ کی قسموں میں سے کس قسم سے تعلق رکھتے ہیں؟ نیز حروف جارہ کی وجہ تسمیہ لکھیں؟ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر۵: واللام للاختصاص نحو الجل للفرس وللزيادة نحو ردف لكم ای ردفكم

(i) عبارت کی ترکیب نحوی سپرد قلم کریں؟ ۱۰

(ii) حرف جر "لام" مذکورہ معانی کے علاوہ کتنے اور کون کون سے معانی کے لیے آتا ہے؟ مع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۰

سوال نمبر۶: (i) جواب قسم کی کتنی اور کون کون سی حالتیں ہیں؟ شرح مائۃ عامل کی روشنی میں جواب تحریر کریں؟ ۱۰

(ii) اسم کو نصب دینے والے حروف کتنے اور کون سے ہیں نیز بتائیں کہ وہ کس کس معنی میں استعمال ہوتے ہیں؟ ۵+۵=۱۰

☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت ۲۰۲۰ء

تیسرا پرچہ: نحو

﴿حصہ اوّل: ہدایۃ النحو﴾

سوال نمبر۱: وَحَدُّ الْفِعْلِ كَلِمَةٌ تَدُلُّ عَلٰى مَعْنًى فِىْ نَفْسِهَا دَلَالَةً مُقْتَرِنَةً بِزَمَانٍ ذٰلِكَ الْمَعْنٰى كَضَرَبَ يَضْرِبُ اِضْرِبْ وَ عَلَامَتُهٗ اَنْ يَّصِحَّ الْاِخْبَارُ بِهٖ لَا عَنْهُ

(i) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ii) فعل کی تعریف میں موجود قیود کے فوائد تحریر کریں نیز فعل کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

(iii) خط کشیدہ کی تشریح و توضیح قلمبند کریں؟

جواب: (i) اعراب وترجمہ:

اعراب اوپر عبارت پر لگا دیے گئے اور ترجمہ عبارت درج ذیل ہے:

اور فعل کی تعریف: فعل وہ کلمہ ہے جو از خود اپنے معنیٰ پر دلالت کرے وہ معنیٰ کسی زمانہ کے ساتھ ملا ہوا ہو جیسے ضَرَبَ، یَضْرِبُ، اِضْرِبْ ۔ اس کی علامت یہ ہے کہ اس کے ساتھ خبر دینا صحیح ہو، نہ اس سے (یعنی وہ مسند ہو اور مسند الیہ نہ ہو)

(ii) فعل کی تعریف میں قیود کے فوائد:

اس عبارت میں "حد الفعل" معروف ہے اور "کلمة تدل علی معنی فی نفسها دلالة مقترفة بزمان ذلك المعنی" معرف ہے۔ "كَلِمَةٌ" جنس ہے، "تدل علیٰ معنی نفسها" فصل اول ہے، جس نے حرف خارج ہو گیا۔ "دلالة مقترفة بزمان ذلك المعنی" یہ فصل ثانی ہے۔ جس سے اسم خارج ہو گیا۔

فعل کی وجہ تسمیہ:

لفظ "فعل" کا اطلاق ایسے کلمہ پر ہوتا ہے جس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ پایا جائے، چونکہ اس میں زمانہ پایا جاتا ہے، اس لیے اسے "فعل" کہا جاتا ہے جیسے ضَرَبَ، یَضْرِبُ، اِضْرِبْ ۔

(iii) خط کشیدہ کی وضاحت:

مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ "وعلامة" سے فعل کی علامات بیان کر رہے ہیں، اس کی پہلی علامت یہ ہے کہ اس کے ساتھ خبر دینا صحیح ہو نہ کہ اس سے یعنی مسند ہو جیسے قَامَ زَيْدٌ میں قام فعل اور مسند ہے، جب کہ زَيْدٌ مسند الیہ اور فاعل ہے۔

سوال نمبر ۲: (i) غیر منصرف کی تعریف، اسباب منع صرف اور غیر منصرف کا حکم تحریر کریں؟

(ii) عدل تحقیقی اور عدل تقدیری کی تعریف کریں نیز بتائیں کہ عدل کس سبب کے ساتھ جمع ہو سکتا ہے اور کس کے ساتھ نہیں؟

(iii) اَرْقَمُ، زَيْنَبُ، شَتَرَ، عَبْدُ اللهِ اور سُكْرَانٌ منصرف ہیں یا غیر منصرف؟ وجہ ضرور لکھیں۔

جواب: (i) غیر منصرف کی تعریف، اسباب منع اور غیر منصرف کا حکم:

غیر منصرف کی تعریف:

وہ اسم معرب ہے، جس میں منع صرف کے نو اسباب میں سے دو پائے جائیں یا ایک سبب پایا جائے، جو دو کے قائم مقام ہو۔

اسباب منع صرف:

اسباب منع صرف نو (۹) ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) عدل (۲) وصف (۳) تانیث (۴) معرفہ (۵) عجمہ (۶) جمع (۷) ترکیب (۸) الف نون زائد تان (۹) وزن فعل

غیر منصرف کا حکم:

منع صرف کا حکم یہ ہے کہ اس کا رفع ضمہ لفظی سے آتا ہے، نصب اور جر کسرہ لفظی سے آتا ہے جیسے جَاءَنِیْ اَحْمَدُ، رَاَیْتُ اَحْمَدَ وَ مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ۔

(ii) عدل تحقیقی اور عدل تقدیری کی تعریفات:

(۱) عدل تحقیقی:

وہ عدل ہے جس کا اصل (معدول عنہ) یقیناً ثابت ہو اور اس (اصل) پر غیر منصرف ہونے کے علاوہ دلیل موجود ہو جیسے ثُلٰثُ مُثَلَّثُ۔

(۲) عدل تقدیری:

وہ عدل ہے جس کا اصل (معدول عنہ) فرضی ہو اور اس پر غیر منصرف ہونے کے علاوہ کوئی دلیل موجود نہ ہو جیسے عُمَرُ۔

عدل کس سبب کے ساتھ جمع ہو سکتا اور کس کے ساتھ نہیں:

سبب عدل، وزن فعل کے ساتھ بالکل جمع نہیں ہوتا۔ یہ علمیت کے ساتھ جمع ہو سکتا ہے جیسے عُمَرُ۔ نیز یہ (عدل) وصف سے بھی جمع ہو سکتا ہے جیسے اُخَرُ۔

(iii) اَرْقَمُ، زَیْنَبُ، شَتَرَ، عَبْدُ اللّٰہِ اور سُکْرَانٌ منصرف ہیں یا غیر منصرف:

اَرْقَمُ:

یہ غیر منصرف ہے۔ اس میں وصف اور علم دو اسباب موجود ہیں۔

زَیْنَبُ:

یہ غیر منصرف ہے۔ اس میں تانیث معنوی (زائدۃ الثلاثۃ) اور علمیت دو سبب موجود ہیں۔

شَتَرَ:

یہ غیر منصرف ہے۔ اس میں عجمہ میں علم ہونا اور ثلاثی متحرک الاوسط دو سبب موجود ہیں۔

عَبْدُ اللّٰہِ:

یہ منصرف ہے۔ س لیے خواہ اس میں ترکیب تو موجود ہے لیکن عدم اضافت والی شرط نہیں پائی جا رہی ہے لہٰذا یہ منصرف ہے۔

سکران:

یہ غیر منصرف ہے۔اس میں الف نون زائدتان اور اس کی تانیث فعلانۃ کے وزن پر سُکْرَانَۃٌ نہیں آتی۔

سوال نمبر۳: (i) مؤنث حقیقی کی تعریف کریں نیز فاعل مؤنث حقیقی ہو تو کب فعل مذکر لایا جائے گا اور کب مؤنث؟ وضاحت کریں۔

(ii) فاعل کو مفعول پر مقدم کرنا کب واجب ہوتا ہے؟ نیز مفعول کو فاعل پر جوازاً مقدم کرنے کی صورت تحریر کریں؟

(iii) ہدایۃ النحو کی روشنی میں اسماء منصوبہ کے نام لکھیں نیز بتائیں کہ "لَا عِشْرِیْنَ دِرْھَمًا فِی الْکِیْسِ" کس کی مثال ہے؟

جواب: (i) مؤنث حقیقی:

مؤنث حقیقی وہ ہے جس کے مقابلہ میں حیوان (جاندار) مذکر ہو جیسے نَاقَۃٌ کے مقابلہ میں جَمَلٌ مذکر موجود ہے۔

فاعل مؤنث حقیقی کے فعل کے مذکر اور مؤنث لانے کی صورتیں:

(i) فاعل مؤنث حقیقی (اسم ظاہر) ہو، فعل اور فاعل کے درمیان فاصلہ نہ ہو، تو فعل مؤنث لایا جائے گا جیسے قَامَتْ ھِنْدٌ۔

(ii) فاعل مؤنث حقیقی (اسم ظاہر) ہو، فعل اور فاعل کے درمیان فاصلہ ہو، تو فعل کو مذکر اور مؤنث دونوں طرح لانا جائز ہے جیسے قَامَ الْیَوْمَ ھِنْدٌ، قَامَتِ الْیَوْمَ ھِنْدٌ۔

(ii) فاعل کو مفعول پر مقدم کرنے کی جگہیں:

چار مقامات پر فاعل کو مفعول پر مقدم کرنا واجب ہے، جو درج ذیل ہیں:

(۱) فاعل اور مفعول دونوں کا اعراب تقدیری ہو اور قرینہ بھی موجود نہ ہو جیسے ضَرَبَ مُوْسٰی عِیْسٰی (۲) فاعل ضمیر متصل ہو جیسے ضَرَبْتُ زَیْدًا (۳) مفعول اِلَّا کے بعد واقع ہو جیسے مَا ضَرَبَ زَیْدٌ اِلَّا عَمْرًوا (۴) مفعول معنیٰ اِلَّا (اِنَّمَا) کے بعد واقع ہو جیسے اِنَّمَا ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا۔

مفعول کو فاعل پر مقدم کرنے کی صورت:

مفعول کو فاعل پر جوازاً مقدم کرنے کی صورت یہ ہے کہ مفعول کے آخر میں ضمیر ہو، جو فاعل کی طرف لوٹتی ہو، جب کہ فاعل بعد میں ہو اور حقیقتاً ورتبۃً وہ پہلے ہو، مگر لفظاً بعد میں ہو جیسے ضَرَبَ غلَامَهُ زَيْدٌ ۔

(iii) ہدیۃ النحو کی روشنی میں اسماء منصوبہ کے نام

اسماء منصوبہ بارہ ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) مفعول مطلق (۲) مفعول بہ (۳) مفعول فیہ (۴) مفعول لہ

(۵) مفعول معہ (۶) حال (۷) تمیز (۸) مستثنیٰ (۹) اسم اِنَّ اور اس کے بھائیوں کا (۱۰) خبر کَانَ اور اس کے بھائیوں کی (۱۱) لائے نفی جنس کا اسم (۱۲) خبر ما و لا مُشَبَّهَتَيْنِ بِلَيْسَ۔

لَا عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا فِي الْكِيْسِ

یہ مثال لائے نفی جنس کی اس صورت کی ہے کہ لائے نفی جنس کا اسم مشابہ مضاف ہو۔

حصہ دوم: شرح مائۃ عامل

سوال نمبر۴: اعلم ان العوامل فی النحو علی ما الفه الشیخ الامام افضل علماء الانام عبدالقاهر بن عبدالرحمن الجرجانی سقی الله ثراه و جعل الجنة مثواه مائة عامل لفظية و معنوية

(i) مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی ترکیب نحوی کریں؟

(ii) حروف جارہ حروف عاملہ کی قسموں میں سے کس قسم سے تعلق رکھتے ہیں؟ نیز حروف جارہ کی وجہ تسمیہ لکھیں؟

جواب: (i) ترجمہ عبارت

تمہیں اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ بے شک نحو کے عوامل جو شیخ، امام، عام علماء سے افضل عبدالقاہر بن عبدالرحمن جرجانی (اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو سیراب کرے اور ان کا ٹھکانا جنت بنائے) نے مرتب کیے ہیں، وہ ایک سو ہیں، جو لفظی اور معنوی ہیں۔

خط کشیدہ کی ترکیب نحوی:

(۱) سَقَى اللهُ ثَرَاهُ: سقی صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد ناقص یائی۔ اللہ۔ اسم جلالت مفرد منصرف صحیح بہ اعراب لفظی مرفوع لفظاً فاعل، ثراہ ثرا اسم مقصورہ بہ اعراب تقدیری منصوب تقدیراً مضاف ہ ضمیر برائے واحد مذکر غائب مرفوع لفظاً مجرور محلاً مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ مفعول،

فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوَاهُ: وعاطفہ مبنی برفتحہ مبنیات اصلیہ سے، جَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب یضرب، ھو ضمیر درو مستتر مرفوع محلاً فاعلش، الجنۃ مفرد منصرف بسہ اعراب لفظی منصوب لفظاً مفعول اول، مثواہ مثوا اسم مقصور بسہ اعراب لفظی منصوب تقدیراً مضاف، ہ ضمیر برائے واحد مذکر غائب مرفوع لفظاً مجرور محلاً مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ مفعول ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سوال نمبر۵: واللام للاختصاص نحو الجل للفرس وللزيادة نحو ردف لكم اى ردفكم

(i) عبارت کی ترکیب نحوی سپرد قلم کریں؟

(ii) حرف جر "لام" مذکورہ معانی کے علاوہ کتنے اور کون کون سے معانی کے لیے آتا ہے؟ مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (i) عبارت کی ترکیب نحوی:

واللام للاختصاص وحرف عاطفہ مبنی برفتحہ مبنیات اصلیہ سے، اللام مفرد منصرف صحیح بسہ اعراب لفظی، مرفوع لفظاً مبتداء، لِ حرف جارہ مبنی علی الکسر مبنیات اصلیہ سے الاختصاص مفرد منصرف صحیح بسہ اعراب لفظی، مجرور لفظاً، جار با مجرور متعلق ہوا ظرف مستقر ثَابِتٌ، ثَابِتٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد، ھو ضمیر درو مستتر، مشبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتداء اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نَحْوُ الْجُلُّ لِلْفَرَسِ نحو مفرد منصرف جاری مجری صحیح، مرفوع لفظاً مضاف، اَلْجُلُّ مفرد منصرف صحیح بسہ اعراب لفظی، مرفوع لفظاً مبتداء لِلْفَرَسِ ل حرف جار مبنی علی الکسر مبنیات اصلیہ سے، الفرس مفرد منصرف صحیح بسہ اعراب لفظی، مجرور لفظاً، جار با مجرور متعلق ہوا ظرف مستقر، ھو ضمیر درو مستتر، شبہ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مرفوع محلاً ہو کر خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا، مضاف با مضاف الیہ خبر ہوئی مبتداء محذوف مِثَالُهُ، مبتداء با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وللزيادة وحرف عاطفہ مبنی برفتح مبنیات اصلیہ سے، الزيادة مفرد منصرف صحیح بسہ اعراب لفظی مجرور لفظاً، جار با مجرور متعلق ہوا ظرف مستقر ثَابِتٌ، ثَابِتٌ اسم فاعل ثلاثی مجرد ھو ضمیر مستتر فاعلش، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر ہوئی مبتداء محذوف کی جو اللام ہے، مبتداء اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نحو حرف لَكُمْ اَىْ رَدِفَكُمْ نحو مفرد منصرف جاری مجری صحیح بسہ اعراب لفظی مرفوع لفظاً مضاف،

ردف صیغہ واحد مذکر غائب ہو ضمیر مستتر فاعلش لَـکُـم ل حرف جارہ مبنی بر کسر مبنیات اصلیہ سے، کم ضمیر برائے جمع مذکر حاضر مجرور محلاً اور با مجرور ظرف لغو ردف کے متعلق ہوا، ردف فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر مفسر، ای حرف تفسیر، ردف فعل با فاعل کم ضمیر برائے جمع مذکر حاضر منصوب محلاً مفعول، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر، مفسر، مفسر اور مفسر دونوں مل کر مجرور محلاً ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا، مضاف با مضاف الیہ خبر ہوئی مبتداء محذوف مثالہ کی، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(ii) لام کے معانی:

مذکورہ دو معانی کے علاوہ لام مزید تین معانی کے لیے آتی ہے۔

(۱) تعلیل کے لیے جیسے جـئـتـك لاکـرامك (میں تمہارے احترام کے لیے آیا) (۲) قسم کے لیے جیسے لِلّٰہِ لَا یُؤَخرَ الْاَجَلُ (اللہ کی قسم! موت کا وقت مقرر ہے) (۳) معاقبت کے لیے جیسے لَـزَمَ الشَّرُّ لِلشَّقَاوَۃِ (شر کو شقاوت لازم ہے)

سوال نمبر ۶: (i) جواب قسم کی کتنی اور کون کون سی حالتیں ہیں؟ شرح مائۃ عامل کی روشنی میں جواب تحریر کریں؟

(ii) اسم کو نصب دینے والے حروف کتنے اور کون سے ہیں نیز بتائیں کہ وہ کس کس معنی میں استعمال ہوتے ہیں؟

جواب: جواب کی قسم کی حالتیں:

جواب قسم جملہ اسمیہ ہوں' تو اس کی دو حالتیں ہیں:

(i) جواب قسم جملہ اسمیہ مثبت ہو' تو اس کا آغاز اِنَّ یا لام ابتداء سے ہوگا جیسے وَاللّٰہِ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ، وَاللّٰہِ لَزَیْدٌ قَائِمٌ ۔

(ii) جواب قسم جملہ اسمیہ منفی ہو' تو اس کا آغاز مَا، یا لَا، یا اِنَّ سے ہوگا جیسے وَاللّٰہِ مَا زَیْدٌ قَائِمًا، وَاللّٰہِ لَا زَیْدٌ فِی الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو، وَاللّٰہِ اِنْ زَیْدٌ قَائِمٌ ۔

اگر جواب قسم جملہ فعلیہ ہو' تو اس کی بھی دو صورتیں ہیں:

(i) جواب قسم جملہ فعلیہ مثبت ہو' تو اس کا آغاز لام اور قَدْ یا صرف لام سے ہوگا جیسے وَاللّٰہِ لَقَدْ قَامَ زَیْدٌ، وَاللّٰہِ لَاَفْعَلَنَّ کَذَا ۔

(ii) جواب قسم اگر جملہ فعلیہ منفیہ ہو' پھر اگر فعلیہ ماضویہ ہو' تو اس کا آغاز ما سے ہوگا جیسے وَاللّٰہِ مَا قَامَ زَیْدٌ، اگر فعلیہ مضارعیہ ہو' تو اس کا آغاز مَا یا لَا یا لَنْ سے ہوگا جیسے وَاللّٰہِ مَا اَفْعَلَنَّ کَذَا، وَاللّٰہِ لَاَفْعَلَنَّ کَذَا، وَاللّٰہِ لَنْ اَفْعَلَ کَذَا۔

(ii) اسم کو نصب دینے والے حروف:

اسم کو نصب دینے والے حروف سات ہیں:

(۱) واو بمعنی مع جیسے اِسْتَوَی الْمَاءُ وَالْخَشَبَةَ (۲) اِلَّا بمعنی استثنٰی جیسے جَاءَنِیْ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا (۳) یاء قرب واحد سے نداء کے لیے استعمال ہوتی ہے جیسے یَا عَبْدَاللهِ (۴،۵) اَیَا، هَیَا دور سے پکارنے کے لیے آتے ہیں۔ اَیَا غُلَامَ زَیْدٍ، هَیَا شَرِیْفَ الْقَوْمِ (۶،۷) اَیْ، ہمزہ مفتوحہ ندائے قریب کے لیے آتے ہیں جیسے اَیْ اَفْضَلَ الْقَوْمِ، اَعَبْدَ اللهِ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النہائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اہل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1441ھ 2020ء

چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل: عربی ادب

سوال نمبر ۱: (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟ ۱۰

(i) جمهورية باكستان الاسلامية (ii) سیّدنا علی المرتضٰی رضی الله عنه

(ب) درج ذیل اجزاء میں سے کسی ایک کا ترجمہ کریں؟ ۱۰

(i) وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰى اَهْلِهَا ۔ وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ط اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِىْ بَيْنَكَ وَ بَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيْمٌ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ○

(ii) اول الناس اسلاما و ايمانا به هى ام المومنين خديجة رضى الله عنها ومن الرجال ابوبكر رضى الله عنه ومن الصبيان علىٰ رضى الله عنه ومن الموالى زيد بن حارثة رضى الله عنه ثم دعا الناس افة الى دين و عارض قريش دعوة الرسول معارضة شديدة و آذوه و عذبوا من امن به من المستضعفين .

سوال نمبر ۲: درج ذیل میں سے دو اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) درج ذیل سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟ ۵×۳=۱۵

(i) ما هو الخير الكثير فى الاية الرابعة من هذا الدرس؟ (ii) اين و متى ولد سيّدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم (iii) ماذا كان اسم مرضعته و زوجها و بنتها؟ (iv) بماذا سماه جده؟ (v) من الذى هَنَأتهُ البنت؟

(ب) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟ ۵×۳=۱۵

الخشية، الخصاصة، المولد، الاجسام، الفواحش ۔

(ج) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟ ۱۵=۳×۵

(i) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔ (ii) میرا مدرسہ میرے گھر کے قریب ہے۔ (iii) تیرے مدرسے کا کیا نام ہے؟ (iv) سعید ایک شہری لڑکا ہے۔ (v) اللہ عظیم ہے اور اس کی صفات بڑی ہیں۔

حصہ دوم: منطق

سوال نمبر۳: درج ذیل میں سے کوئی سے دو اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(i) تقدم ذاتی، تقدم طبعی اور تقدم زمانی میں سے ہر ایک کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ ۱۵=۳×۵

(ii) دلالت لفظیہ وضعیہ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟ ۱۵

(iii) منقول کی اقسام ثلاثہ کی تعریفات و امثلہ قلمبند کریں؟ ۱۵=۳×۵

سوال نمبر۴: درج ذیل میں سے کوئی سی پانچ اصطلاحات کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ ۲۰=۴×۵

(i) حقیقت (ii) نوع حقیقی (iii) فصل مقوم (iv) نسبت تساوی (v) قضیہ حملیہ (vi) جہت (vii) عرفیہ عامہ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت ۲۰۲۰ء

چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق

حصہ اوّل: عربی ادب

سوال نمبر۱: (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟

(i) جمهورية باكستان الاسلامية (ii) سيدنا علي المرتضى رضي الله عنه

(ب) درج ذیل اجزاء میں سے کسی ایک کا ترجمہ کریں؟

(i) وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۔ وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ط اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

(ii)اول الناس اسلاما و ایمانا به هی ام المومنین خديجة رضی الله عنها ومن الرجال ابوبكر رضی الله عنه ومن الصبيان على رضی الله عنه ومن الموالی زید بن حارثة رضی الله عنه ثم دعا الناس افة الى دين و عارض قريش دعوة الرسول معارضة شديدة و آذوه و عذبوا من امن به من المستضعفين .

جواب: (الف) (i) جمہوریۃ باکستان الاسلامیۃ

باكستان معناها الارض الطاهرة ويقصدبها ارض الاسلام والمسلمين وهى دولة الاسلامية واسمها الرسمی جمهورية باكستان الاسلامی وظهرت باكستان على خريطة الارض فى الرابع عشر من اغسطس سنة ۱۹۴۷ء (۲۷ رمضان ۱۳۶۵ھ) وكانت ثمرة لضحايا عظيمة وكانت الكراتشی عاصمتها الاولى ثم نقل الى عاصمتها الجديده مدينة اسلام آباد تضم باكستان الان اربعة اقاليم وهى اقليم سرحد و بنجاب والسند و بلوجستان و اقاليم باكستان الاربعة والمناطق الشماليه كلها اجزاء متكاملة متكافلة

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ:

هو ابو الحسن على ابن ابی طالب كرم الله وجهه ولد قبل الهجرة النبوية باحدى و عشرين سنة وفى السنة الثالثين من مولد النبی صلى الله عليه وسلم وسمته امه السيده فاطمة بنت اسد حيدرة وسماه ابوه السيد ابو طالب بن عبدالمطلب عليا و لقبه الرسول بابى التراب . وقد ربى على كرم الله مع الرسول الله صلى الله عليه وسلم فى بيته تخفيفا عن ابيه الذى كان كثر العيال وبويع بالخلافة يوم استشهد الخليفة الراشد الثالث عثمان بن عفان رضی الله عنه وهو احد من شعراء الصحابة و خطبائهم وقضاتهم وفرسانهم وكان رضی الله عنه قدوة لاهل الحق وكان عونا لابی بكر و امينالہ بعدان بايعه وكان مستشار العمرو قاضياله وكذالك كان عونا لعثمان حتى استشهد (رضی الله عنه و رضوا عنه)

(ب)

(i) اللہ کے بندے وہ ہیں' جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں، جب ان کو جاہل لوگ مخاطب کرتے ہیں' تو وہ کہتے ہیں' سلام۔ بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم لوگوں کی امانتیں مالکوں کو واپس کردو۔ نیکی اور برائی دونوں برابر نہیں ہوسکتیں، تم برائی کو بھلائی سے ٹالو جبھی وہ کہ تجھ میں اور اس میں دشمنی تھی ایسا ہو

جائے گا جیسا کہ گہرا دوست۔ وہ لوگ جو کشادگی اور تنگی میں خرچ کرتے ہیں، وہ غصہ کو پینے والے ہیں، لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں، تو اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(ii) عورتوں میں سے سب سے پہلے اسلام لانے والی اور ایمان قبول کرنے والی ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا تھیں۔ مردوں میں سے سب سے پہلے مسلمان ہونے والے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے۔ بچوں میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے اور غلاموں میں سے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عام لوگوں کو قبول دین کی دعوت دی، قریش نے آپ کی خوب مخالفت کی اور انہوں نے آپ کو تکلیف دی اور انہوں نے آپ پر ایمان لانے والے کمزور لوگوں کو بھی اذیت میں مبتلا کیا۔

سوال نمبر۲: درج ذیل میں سے دو اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) درج ذیل سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

(i) ما هو الخير الكثير فى الاية الرابعة من هذا الدرس؟ (ii) اين و متى ولد سيّدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم (iii) ماذا كان اسم مرضعته و زوجها و بنتها؟ (iv) بماذا سماه جده؟ (v) من الذى هنأته البنت؟

(ب) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

الخشية، الخصاصة، المولد، الاجسام، الفواحش۔

(ج) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

(i) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔ (ii) میرا مدرسہ میرے گھر کے قریب ہے۔ (iii) تیرے مدرسے کا کیا نام ہے؟ (iv) سعید ایک شہری لڑکا ہے۔ (v) اللہ عظیم ہے اور اس کی صفات بڑی ہیں۔

جواب: (الف) سوالات کے عربی میں جوابات:

(i) اَلْحِكْمَةُ هُوَ الْخَيْرُ الْكَثِيْرُ فِى الْاٰيَةِ الرَّابِعَةِ مِنْ هٰذَا الدَّرْسِ ۔ (ii) وُلِدَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِىْ صَبِيْحَةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ الثَّانِىْ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ وَيُوَافِقُ ذٰلِكَ الْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ ابريل سنة ۵۷۱ء ۔ (iii) اسم مرضعته حليمة بنت ابى ذُوَيْبِ السَّعْدِيَّةُ وَ زَوْجُهَا هُوَ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْعُزّٰى وَ اِبْنَتُهَا الشَّيْمَاءُ هِىَ اُخْتُهٗ مِنَ الرَّضَاعَةِ ۔ (iv) سَمَّاهُ جَدُّهٗ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمَّتْهُ اُمُّهٗ اَحْمَدَ (v) هَنَّاتِ الْبِنْتُ وَالِدَهَا ۔

(ب) عربی الفاظ کا جملوں میں استعمال

الفاظ	عربی جملے
اَلْخَشْيَةُ:	اَلْإِيْمَانُ بَيْنَ الْخَشْيَةِ وَالرَّجَاءِ
اَلْخِصَاصَةُ:	وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ
اَلْمَوْلِدِ:	يَا اُسْتَاذِيْ اَخْبِرْ عَنْ مَوْلِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَلْاَجْسَامُ:	يَاْكُلُ النَّاسُ لِلتَّقْوٰى اَجْسَامَهُمْ
اَلْفَوَاحِشُ:	اِجْتَنِبُوا الْفَوَاحِشَ وَالْمَنَاكِيْرَ

(ج) جملوں کی عربی:

(i) كان صلى الله عليه وسلم خَيْرَ النَّاسِ خلقًا (ii) مدرستي قريبة من بيتي (iii) ما اسم مدرستك؟ (iv) سعيد طفل حضرمي (v) اَللّٰهُ عَظِيْمٌ وصفاته عظيمات

حصہ دوم: منطق

سوال نمبر۳: درج ذیل میں سے کوئی سے دو اجزا کے جوابات تحریر کریں؟

(i) تقدم ذاتی، تقدم طبعی اور تقدم زمانی میں سے ہر ایک کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

(ii) دلالت لفظیہ وضعیہ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟

(iii) منقول کی اقسام ثلاثہ کی تعریفات و امثلہ قلمبند کریں؟

جواب: (i) تقدم ذاتی تقدم طبعی اور تقدم زمانی کی تعریفات و امثلہ

(۱) تقدم ذاتی:

مؤخر، مقدم کا محتاج اور مقدم، مؤخر کے لیے علت تامہ جیسے طلوع شمس کا تقدم وجود نہار پر' کیونکہ وجود نہار محتاج ہے طلوع شمس کا اور طلوع شمس علت ہے وجود نہار کے لیے۔

(۲) تقدم طبعی:

مؤخر، مقدم کا محتاج ہو لیکن مقدم، مؤخر کے لیے علت تامہ نہ ہو جیسے تصور کا تقدم تصدیق پر' کیونکہ تصدیق محتاج تصور تو ہے' لیکن تصور علت تصدیق نہیں ہے۔

(۳) تقدم زمانی:

مقدم کا زمانہ مؤخر کے زمانہ سے پہلے ہو جیسے زمانہ نوح مقدم ہے زمانہ موسیٰ علیہما السلام سے۔

(ii) دلالت لفظی وضعی کی اقسام، تعریفات اور امثلہ:

دلالت لفظی وضعی وہ ہے، جس میں دلالت کرنا والا لفظ ہو، اس کی تین اقسام ہیں:

(۱) دلالت لفظیہ وضعیہ:

وہ دلالت ہے لفظیہ ہے، جس میں وضع کا دخل ہو جیسے لفظ زید کی دلالت ذات زید پر۔

(۲) دلالت لفظیہ طبعیہ:

وہ دلالت لفظیہ ہے، جس میں طبیعت کے تقاضے کا دخل ہو، جیسے اُخ اُخ کی دلالت سینے کے درد پر۔

(۳) دلالت لفظیہ عقلیہ:

وہ دلالت لفظیہ ہے جس میں وضع اور طبیعت کے تقاضے کا دخل نہ ہو جیسے دیوار کے پیچھے سے سنائی دینے والے لفظ دیز کی دلالت بولنے والے کے وجود پر۔

(iii) منقول کی اقسام ثلاثہ کی تعریفات اور امثلہ:

(۱) منقول عرفی:

وہ لفظ منقول جس کے ناقل عرف عام والے ہوں، جیسے لفظ دَابَۃٌ اس کی وضع تو ہوئی تھی: کل ما یدب علی الارض کے لیے، لیکن بعد میں عرف عام والوں نے اس کو نقل کر دیا چار پاؤں کی طرف۔

(۲) منقول شرعی:

وہ لفظ منقول جس کے ناقل اہل شرع ہوں، جیسے لفظ ''صلوٰۃ'' کی وضع ہوئی تھی ''دعا'' کے لیے پھر اس کا استعمال عبادت (نماز) کے لیے ہونے لگا۔

(۳) منقول اصطلاحی:

وہ لفظ منقول جس کے ناقل عرف خاص والے ہوں جیسے لفظ ''اسم'' کی وضع ہوئی تھی ''بلندی'' یا ''علامت کے معنی کے لیے، مگر لحات نے اسے ایسے کلمہ کی طرف منتقل کر دیا جو مستقل معنی پر دلالت کرتا ہو اور تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جاتا ہو۔

سوال نمبر۴: درج ذیل میں سے کوئی سی پانچ اصطلاحات کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(i) حقیقت (ii) نوع حقیقی (iii) فصل مقوم (iv) نسبت تساوی (v) قضیہ حملیہ (vi) جہت (vii) عرفیہ عامہ

جواب: اصطلاحات منطقیہ کی تعریفات اور امثلہ:

(i) حقیقت:

کسی شے کے وہ اجزاء جن سے مل کر کوئی چیز بنے اور اگر ان میں سے کوئی جز بھی نہ پائی جائے، تو وہ

چیز نہ پائی جائے جیسے "ثرید" روٹی کے ٹکڑوں اور شوربا سے تیار ہوتا ہے۔ دونوں ثرید کی حقیقت ہیں کیونکہ دونوں میں سے ایک جزء بھی نہ پائی جائے تو ثرید نہیں بن سکتا۔

(ii) نوع حقیقی:

وہ کلی ہے جو متفقۃ الحقائق کثیرین پر ماھو کے جواب میں بولی جائے جیسے انسان۔

(iii) فصل مقوم:

فصل کی نسبت نوع کی طرف ہو تو اسے مقوم کہتے ہیں جیسے ناطق، انسان کے لیے۔

(iv) نسبت تساوی:

وہ نسبت جو دو کلیوں کے درمیان پائی جائے کہ ان میں سے ہر ایک دوسری کلی کے ہر ہر فرد پر صادق آئے جیسے انسان اور ناطق کے درمیان نسبت۔

(v) قضیہ حملیہ:

وہ قضیہ ہے جس میں ایک چیز کا ثبوت دوسری چیز کے لیے یا ایک چیز کی نفی دوسری چیز سے کی جاتی ہے جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ، زَیْدٌ لَیْسَ بِقَائِمٍ۔

(vi) جہت:

قضیہ حملیہ کی پہلی جز (موضوع) یا دوسری جز (محمول) کو جہت کہا جاتا ہے جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ۔

(vii) عرفیہ عامہ:

وہ قضیہ موجہ ہے جس میں موضوع کے لیے "محمول کے ثبوت" یا "سلب کا حکم" کیا گیا ہو دائمی طور پر جب تک موضوع وصف عنوانی کے ساتھ متصف ہو جیسے کُلُّ کَاتِبٍ مُتَحَرِّكُ الْاَصَابِعِ بِالدَّوَامِ مَا دَامَ کَاتِبًا، لَاشَیْءَ مِنَ الْکَاتِبِ بِسَاکِنِ الْاَصَابِعِ بِالدَّوَامِ مَا دَامَ کَاتِبًا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1441ھ 2020ء

پانچواں پرچہ: قرآن وفقہ

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔

سوال نمبر ۱: (i) درج ذیل فیصد کو اعشاریہ میں تبدیل کریں، جب کہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔ ۴×۴=۱۶

180% 120%

92% 47%

(ii) پہلی مقدار کی دوسری مقدار سے آسان شکل میں نسبت معلوم کریں۔ ۴

(1) 80cm . 20cm

سوال نمبر ۲: (i) اگر ایک کار پارکنگ میں 800 کاریں ہوں اور ان میں سے 80% کاریں پاکستان میں بنی ہوں، تو پاکستانی کاروں کی تعداد معلوم کریں۔ ۱۰

(ii) اگر ایک کالونی کے 56% گھروں میں سے ہر گھر میں ایک کار موجود ہو، تو کالونی کے کتنے فیصد گھروں میں کار نہیں ہوگی؟ ۱۰

سوال نمبر ۳: (i) درج ذیل نسبتوں کو آسان شکل میں لکھیں۔ ۴×۲.۵=۱۰

$\frac{2}{5}:\frac{1}{3}$ $\frac{12}{10}:\frac{28}{10}$ $\frac{2}{3}:\frac{3}{5}$ $\frac{13}{40}:\frac{3}{20}$

(ii) اگر a:b=2:3 ہو، تو 6a:2b معلوم کریں۔ ۱۰

سوال نمبر ۴: (i) 6 آدمی ایک گھر کو چار دنوں میں رنگ سکتے ہیں اگر تین آدمیوں کو رکھا جائے، تو وہ کتنے عرصہ میں گھر کو رنگ کریں گے؟ ۱۰

(ii) ایک ہاسٹل میں 12 آدمیوں کا 28 دن رہنے کا خرچہ 6720 روپے ہو، تو 8 آدمیوں کا 14 دن رہنے کے لیے کتنا خرچ آئے گا؟ ۱۰

سوال نمبر ۵: (i) اگر سونے کی مالیت 11,10,000 روپے ہو، تو اس کی زکوٰۃ معلوم کیجیے۔ ۱۰

(ii) مصنوعی ذرائع سے پیدا شدہ گندم کی فصل مالیتی 3,50,000 روپے عشر معلوم کریں۔ ۱۰

سوال نمبر ۶: (i) ایک فلیٹ کی سالانہ آمدنی قیمت 14,00,000 روپے ہے 16% سالانہ کی شرح سے قابل ادا پراپرٹی ٹیکس معلوم کیجئے۔ ۱۰

(ii) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کریں۔ ۲.۵×۴=۱۰

0.06 0.845 0.22 1.72

☆☆☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت ۲۰۲۰ء

پانچواں پرچہ: حساب

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔

سوال نمبر۱: (i) درج ذیل فیصد کو اعشاریہ میں تبدیل کریں' جب کہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔

180% 120%

92% 47%

(ii) پہلی مقدار کی دوسری مقدار سے آسان شکل میں نسبت معلوم کریں۔ ۴

(1) 80cm 20cm ۴

جواب:

(i) 120%

$$= \frac{120}{100}$$

$$=1.20$$

180%

$$= \frac{180}{100}$$

$$=1.80$$

47%

$$= \frac{47}{100}$$

جواب: =0.47

92%

$$= \frac{92}{100}$$

جواب: =0.92

(ii) 20cm : 80cm

20cm: 80

جواب: 1 : 4

سوال نمبر۲: (i) اگر ایک کار پارکنگ میں 800 کاریں ہوں اور ان میں سے 80% کاریں پاکستان میں بنی ہوں تو پاکستانی کاروں کی تعداد معلوم کریں۔ ۱۰

(ii) اگر ایک کالونی کے 56% گھروں میں سے ہر گھر میں ایک کار موجود ہو تو کالونی کے کتنے فیصد گھروں میں کار نہیں ہوگی؟ ۱۰

حل (i): کار پارکنگ میں کاروں کی تعداد = 800

گھروں کی تعداد فی صد میں جن میں کار موجود نہیں ہے۔ $= \frac{80}{100} \times 800$

= 640 کاریں Ans.

حل (ii): گھروں کی تعداد فی صد میں جن میں کار موجود نہیں = 56%

گھروں کی تعداد فی صد میں جن میں کار موجود نہیں ہے۔ = (100-56)%

= 44 % Ans

پس 44% گھروں میں کار موجود نہیں ہے

سوال نمبر۳: (i) درج ذیل نسبتوں کو آسان شکل میں لکھیں۔ ۱۰=۴×۲.۵

$\frac{2}{5}:\frac{1}{3}$ $\frac{12}{10}:\frac{28}{10}$ $\frac{2}{3}:\frac{3}{5}$ $\frac{13}{40}:\frac{3}{20}$

(ii) اگر a:b=2:3 ہو تو 6a:2b معلوم کریں۔ ۱۰

(i) حل:

$\frac{13}{40} : \frac{3}{20}$

$\frac{13}{40} \times \frac{3}{20}$

$= 260 : 120$

$= 13 : 6$ Ans.

$\frac{2}{3} : \frac{3}{5}$

$= \frac{2}{3} \times \frac{3}{5}$

$= 10 : 9$ Ans.

$\frac{12}{10} : \frac{28}{10}$

$= \frac{12}{10} \times \frac{28}{10}$

$= 120 : 280$

$= 6 : 14$

$= 3 : 7$ Ans.

$\frac{2}{5} : \frac{1}{3}$

$= \frac{2}{5} \times \frac{1}{3}$

$= 5 : 6$ Ans.

سوال نمبر۴: (i) 6 آدمی ایک گھر کو چار دنوں میں رنگ سکتے ہیں اگر تین آدمیوں کو رکھا جائے تو وہ کتنے

عرصہ میں گھر کو رنگ کریں گے؟۱۰

(ii) ایک ہاسٹل میں 12 آدمیوں کا 28 دن رہنے کا خرچہ 6720 روپے ہو تو 8 آدمیوں کا 14 دن رہنے کے لیے کتنا خرچ آئے گا؟۱۰

حل: (i) دن : آدمی

6 : 4

3 : x

3 : 6 ; : 4 : x

$$x = \frac{6 \times 4}{3}$$

دن = 8 Ans.

حل: خرچ : دن : آدمی

12 : 28 : 6720

8 : 14 : x

12 : 8

28 : 14 : 6720 : x

$$x = \frac{8 \times 14 \times 6720}{12 \times 28}$$

x = 2240 Ans.

سوال نمبر۵: (i) اگر سونے کی مالیت 11,10,000 روپے ہو تو اس کی زکوٰۃ معلوم کیجئے۔

(ii) مصنوعی ذرائع سے پیدا شدہ گندم کی فصل مالیتی 3,50,000 روپے عشر معلوم کریں۔

(i) حل:

کل مالیت = 11,10,000 روپے

زکوٰۃ کی شرح = 2 ½%

$$\text{کل زکوٰۃ} = \frac{5 \times 1110000}{2 \times 100}$$

$= 27750$ روپے Ans.

(ii) حل:

مصنوعی ذرائع سے گندم کی فصل مالیت = 350000 روپے

عشر کی شرح مصنوعی فی صد = 5 %

$$x = \frac{5 \times 350000}{100}$$

$= 17500$ روپے Ans.

سوال نمبر ۶: (i) ایک فلیٹ کی سالانہ آمدنی قیمت 14,00,000 روپے ہے 16% سالانہ کی شرح سے قابل ادا پراپرٹی ٹیکس معلوم کیجئے۔ ۱۰

(ii) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کریں۔ ۲.۵x۴=۱۰

1.72 0.22 0.845 0.065

حل (i): فلیٹ کی سالانہ آمدنی = 14,00,000 روپے

ٹیکس کی شرح = 16%

$$\text{قابل ادا ٹیکس} = 14,000 \times 16 \times \frac{1}{100}$$

$= 140 \times 16$

$= 2,24,000$ روپے

پس کل قابل ادا پراپرٹی ٹیکس 2,24,000 روپے ہے۔

(ii) حل:

1.72

$$= \frac{172}{100} \times 100$$

$= 172\%$

جواب:

0.22

حل:

$$= \frac{22}{100} \times 100$$

جواب:

$$= 22\%$$

0.845

حل:

$$= \frac{845}{100} \times 100$$

$$= \frac{845}{10} \%$$

جواب:

$$= 84.5\%$$

0.065

حل

$$= 0.065$$

$$= \frac{65}{100} \times 100$$

جواب:

$$= 6.5\%$$

☆☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1441ھ 2020ء

چھٹا پرچہ: انگلش

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

Note: Attempt all the qestions.

Q NO 1. Translate into Urdu (any two) 15+15=30

(i)Such a thorough transformation of man and society owes to the Holy Prophet's (SAW) deep faith in Allah Almighty, to his love for humanity, and to the nobility of his character.

(ii) Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was a nation builder and a great patriot. He wanted to protect the values, culture, and traditions of the Muslims of the subcontinent.

(iii) On the night of the migration, a tribal chief of disbelievers, Abu Jehl, in a fit ot fury headed towards Hazrat Abu Bakr Siddique's (RA) home. He began knocking at the door violently.

Q NO 2. Write an essay of 150 words on any one of the followings. 20

(i) The Holy Quran (ii) A Road Accident (iii) A Picnic

Q NO 3. Write an application to the principal for changing Subjects (or) Write an application to the Principal for refunding fee. 10

Q NO 4. Use any five of the following words in your own sentences. 5x2=10

1. century, 2.conquest, 3.influential, 4.determination, 5.delegation, 6.quietly, 7.urge.

Q NO 5. Answer any five of the following questions. 5x2=10

(i) What type of land Arabia is?

(ii) For what was the Holy Quran sent in Arabic?

(iii) Why did the pagan Arabs threaten the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم)

(iv) How will you define patriotism?

(v) What are the qualities of a Patriot?

(vi) What makes us stay in the wake of foreign invasion?

(vii) What contribution can women make to the society in Pakistan?

Q NO 6. Translate into English (any five) 5x4=20

(۱) میں کام کروں گا (۲) کیا تم نے خط لکھا (۳) انہوں نے میچ جیت لیا (۴) ہم نے چائے پی (۵) وہ سکول گئے (۶) ہم کھانا کھا رہے ہیں (۷) اسلم کتاب پڑھتا ہے۔

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت ۲۰۲۰ء

چھٹا پرچہ: انگلش

Note: Attempt all the qestions.

Q NO 1. Translate into Urdu (any two)

(i) Such a thorough transformation of man and society owes to the Holy Prophet's (SAW) deep faith in Allah Almighty, to his love for humanity, and to the nobility of his character.

(ii) Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was a nation

builder and a great patriot. He wanted to protect the values, culture, and traditions of the Muslims of the subcontinent.

(iii) On the night of the migration, a tribal chief of disbelievers, Abu Jehl, in a fit ot fury headed towards Hazrat Abu Bakr Siddique's (RA) home. He began knocking at the door violently.

ترجمہ:

(i) انسان اور معاشرے کی ایسی مکمل تبدیلی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اللہ عزوجل پر مضبوط ایمان، انسانیت کے لیے محبت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم الشان سیرت کی مرہون منت ہے۔

(ii) قائداعظم محمد علی جناح قوم کے ایک معمار اور ایک عظیم محب الوطن تھے۔ وہ برصغیر کے مسلمانوں کی اقدار، ثقافت اور روایات کی حفاظت کرنا چاہتے تھے۔

(iii) ہجرت کی رات کافروں کا قبائلی سردار، ابوجہل، غصے کے دورے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف گیا۔ اس نے غصے سے دروازے پر دستک دینا شروع کی۔

Q NO 2. Write an essay of 150 words on any one of the followings.

(i) The Holy Quran (ii) A Road Accident (iii) A Picnic

(i)The Holy Quran

The religious book of the Muslims is the Holy Quran. It means the most widely read book. The Holy Quran is the last book of Allah. Its author is not a human being. God id author. God gave it to the last Prophet Mohammad (S.A.W.W) it has 30 parts. It has 114 chapters. The longest chapter is Sura Al-Baqara. The shortest chapter is Sura-Al-Kawsar. Muslims daily recite it. it tell us the Oneness of God. It tells us the way of His Prophets. Knowledge of every thing is in this book. It is written in Arabic. It is casy to learn. It is the word of God. It is

the most glorious book. It is only for the betterment of human beings. I like to recite it.

(ii) A Road Accident

Life is full of accidents. One day I was going to jamia. A motor cycle hit into a car in the main chowk. It was a dangerous hit. Both car and motor cycle got great loss. By Allah's grace, the drivers were safe. But motor cyclist got some severe wonds. Rescue 1122 was called. Their team reached in time. The injured was given first aid. The injured was rushed to hospital. A crowd had gathered. The road was cleared removing motor cycle. We should drive carefully.

(iii) A Picnic

Last week we aranged a picnic. We took some importent things with us. We went to Iqbal park. The park was clean and flowers were smiling everywhere. Everyone was happy and gay. We played there different games. Then we tired . We strctched the mat on the ground. And put the things on it. We sat on the mat. We ate delicious foods. Then we enjoyed the sun bask, We packed our things. And came to home in evening. This was really the happiest day of my life.

Q.no.10-Write an application to the principal for changing Subjects (or) Write an application to the Principal for refunding fee. Q

Applications for changing Subjects

To,

the principal,

Jamia Gosiya,

Sialkot.

Dear Sir,

Most Respectfully I beg to say that I am studing art subject I want to change my subjects. Kindly grant me to change my subjects. I shall be very thankful to you for this favor.

Yours Obediently,

X.Y.Z

Class 10Th

December 16, 2020.

For Refunding Fee.

To,

The Principal,

Jamia Tul-Madina,

Karachi.

Dear Sir,

Most Respectfully. I beg to say that my Father is a clerk. His income is very small. He has a Large family to support. So, he is unable to pay my fee. I am fond of study. Kindly grant me full fee concession. I shall be very thanksful to you for this favor.

Yours Obediently,

X.Y.Z.

Class 10th

December 16,2020.

Q NO 4. Use any five of the following words in your own sentences.

1. century, 2.conquest, 3.influential, 4.determination, 5.delegation, 6.quietly, 7.urge.

Words	Sentence
Century	In the fifth and Sixth centures, mankind stood on the bergo of choos.
Conquest	In fact as the driving force behind the Arab conquests.
Inflvential	He is universally acknouledgod as the most inflvential figure in history.
Determination	The Holy Prophet(صلی اللہ علیہ وسلم)uncle was so impressed with his nephew,s frim determination.
Delegation	It was so delicate that the slighest mistake could have endangered the life of the Holy prophet(صلی اللہ علیہ وسلم)
Quietly:	Achesan sat quietly by the bire.
Urge:	I urge my channel to get 1000 subscriber

Q NO 5. Answer any five of the following questions.

(i) What type of land Arabia is?

(ii) For what was the Holy Quran sent in Arabic?

(iii) Why did the pagan Arabs threaten the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم)

(iv) How will you define patriotism?

(v) What are the qualities of a Patriot?

(vi) What makes us stay in the wake of foreign invasion?

(vii) What contribution can women make to the society in Pakistan?

Answers

(i) Arabia is a land of unparalleled charm and beauty.

(ii) Since it is a language of eloquence, Allah Almighty sent it in Arabic the Holy Quran.

(iii) Because the belief of oneness of God was threatening the dominance the pagan Arabs in the Society.

(iv) Patriot means love for the motherland on devotion to one's country.

(v) A Patriot loves his country and is willing to sacrifice when the need arises.

(vi) The spirit of patriotism make us stay alert in the wake of foreign invasion.

Q NO 6. Translate into English (any five)

(۱) میں کام کروں گا (۲) کیا تم نے خط لکھا (۳) انہوں نے میچ جیت لیا (۴) ہم نے چائے پی (۵) وہ سکول گئے (۶) ہم کھانا کھا رہے ہیں (۷) اسلم کتاب پڑھتا ہے۔

اردو کی انگلش

(i) I will do work.

; Did I write letter?

., They won the match.

(iv) we took the tea.

(v) they went to school.

) we are eating the meal.

ii) Aslam reads the book.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆